Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 187:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 13th July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۷ ارمحرم الحرام ● اتوار، ۱۳ رجولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

اسرائیلی فوج کی بے رحمی، غزہ میں کھانا پانی کی تلاش میں مارے گئے 798 فلسطینی، اقوام متحدہ کی رپورٹ میں انکشاف

12 رجولائی: اقوام متحدہ حقوق انسانی دفتر (او ایچ سی ایچ آر) نے غزہ میں قتل عام پر تازہ رپورٹ جاری کی ہے۔ اس کے مطابق غزہ میں گزشتہ 6 ہفتے میں امداد تقسیم مراکز اور قافلوں کے پاس 798 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ان میں سے 615 اموات امریکہ اور اسرائیل حامی غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے مراکز کے آس پاس ہوئیں۔ 183 اموات دیگر راحت گروپوں کے قافلوں کے راستے میں ہوئی۔ او ایچ سی ایچ آر کے مطابق زیادہ تر زخمیوں کو گولی لگنے سے چوٹیں آئیں۔ یہ حالت انصاف پسندی کے معیار کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اقوام متحدہ نے جی ایچ ایف کے امدادی ماڈل کو غیر محفوظ قرار دیا ہے اور اسے ظلم کے جرائم سے جوڑا ہے۔ او ایچ سی ایچ آر نے اپنے اعداد و شمار کو صحیح بتاتے ہوئے اسے اکٹھا کرنے کا طریقہ بھی بتایا ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ اس کے اعداد و شمار غزہ کے اسپتالوں، قبرستانوں، کنبوں، محکمہ صحت، غیر سرکاری تنظیموں اور وہاں موجود اپنے ساتھیوں سے ملی اطلاعات پر مبنی ہیں۔

دوسری طرف جی ایچ ایف نے اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کو جھوٹا اور گمراہ کن بتاتے ہوئے خارج کر دیا ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ سب سے شدید حملے اقوام متحدہ کے قافلوں سے جڑے ہیں۔ جی ایچ ایف نے دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ اس نے پانچ ہفتہ میں غزہ میں 7 کروڑ سے زیادہ فوڈ پیکٹ تقسیم کیے ہیں، جبکہ دیگر انسانی گروپوں کی امداد کو حماس یا جرائم پیشہ گروہ نے لوٹ لیا۔ اقوام متحدہ نے امداد کی لوٹ کے واقعات کی تصدیق کی (باقی صفحہ 4 پر)

یمن میں سزائے موت کا سامنا کر رہی نرس نمیشا کو بچانے کی اپیل، کے سی وینو گوپال نے وزیر اعظم مودی کو لکھا خط

12 رجولائی: یمن میں سزائے موت کا سامنا کر رہی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی جان بچانے کے لیے کوششوں نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ کانگریس لیڈر اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین کے سی وینو گوپال نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر اس معاملے میں فوری مداخلت کرنے کی اپیل کی ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اگر یمن میں مقتول عبدو مہدی کے اہل خانہ 'بلڈ منی' یعنی خون بہا قبول کر لیتے ہیں تو نمیشا کو پھانسی سے بچایا جا سکتا ہے لیکن یمن کی موجودہ خانہ جنگی اور دیگر رکاوٹوں کے سبب بات چیت میں دشواریاں آ رہی ہیں۔

خط میں وینو گوپال نے لکھا ہے کہ کیرالہ کی نرس نمیشا پریا کو (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی کے ویلکم علاقے میں کثیر منزلہ عمارت گرنے کا اندوہناک حادثہ 6 افراد نکالے گئے، کئی اب بھی ملبے میں دبے

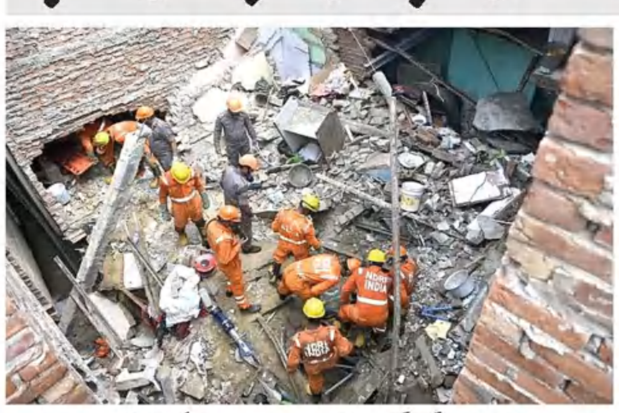

نئی دہلی، 12 رجولائی: نئی دہلی کے شمال مشرقی علاقے ویلکم میں ہفتہ کی صبح ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جہاں ایک کثیر منزلہ عمارت منہدم ہو گئی۔ یہ واقعہ صبح تقریباً 7 بجے پیش آیا جب زیادہ تر لوگ گھر پر موجود تھے۔ عمارت کے ملبے میں کم از کم 12 افراد دب گئے، جن میں سے 6 کو ریسکیو ٹیموں نے محفوظ نکال لیا ہے اور فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

فائر بریگیڈ کے مطابق اب بھی تقریباً 5 سے 6 افراد کے ملبے میں دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ ریسکیو آپریشن پوری شدت سے جاری ہے، تاہم علاقے کی گنجان آبادی اور تنگ گلیوں کے باعث امدادی کاموں میں خاصی دشواری ہو رہی ہے۔

موقع پر فائر بریگیڈ کی سات گاڑیاں، مقامی پولیس، اور دیگر (باقی صفحہ 4 پر)

'رادھیکا میرے لیے صرف ایک شریک اداکارتھیں': انعام الحق کا بیان

12 رجولائی: ریاستی سطح کی ٹینس کھلاڑی رادھیکا یادو نے 'کاروان' نامی میوزک ویڈیو میں بھی کام کیا، جس میں ان کے مقابل گلوکار انعام الحق تھے۔ رادھیکا کو اس کے والد دیپک یادو نیمبہ طور پر گروگرام میں اس کے گھر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ ملزم باپ نے پولیس کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔ انعام الحق کا کہنا تھا کہ میوزک ویڈیو ریلیز ہونے کے بعد رادھیکا یادو نے اپنا انسٹاگرام (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل غزہ کو 'فاقہ کشی اور بچوں کے قبرستان' میں تبدیل کر رہا ہے: یواین آرڈبلیو اے چیف

یروشلم، 12 جولائی (یواین آئی) فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی کے سربراہ نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں "قتل کا ظالمانہ اور مکروہ منصوبے" پر عمل پیرا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مئی سے اب تک امداد طلب کرتے ہوئے تقریباً 800 فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ یواین آر ڈبلیو اے کے سربراہ فلپ لازارینی نے جمعہ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہماری نگرانی میں غزہ بچوں اور بھوک سے مرنے والے لوگوں کا قبرستان بن گیا ہے۔ مسٹر لازارینی نے جمعرات کے روز غزہ کے وسطی قصبے دیر البلاح میں کھانا لینے کے لیے قطار میں کھڑے 15 افراد کی اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں ہلاکت پر ردعمل کا اظہار کیا ہے، جن میں نو (باقی صفحہ 4 پر)

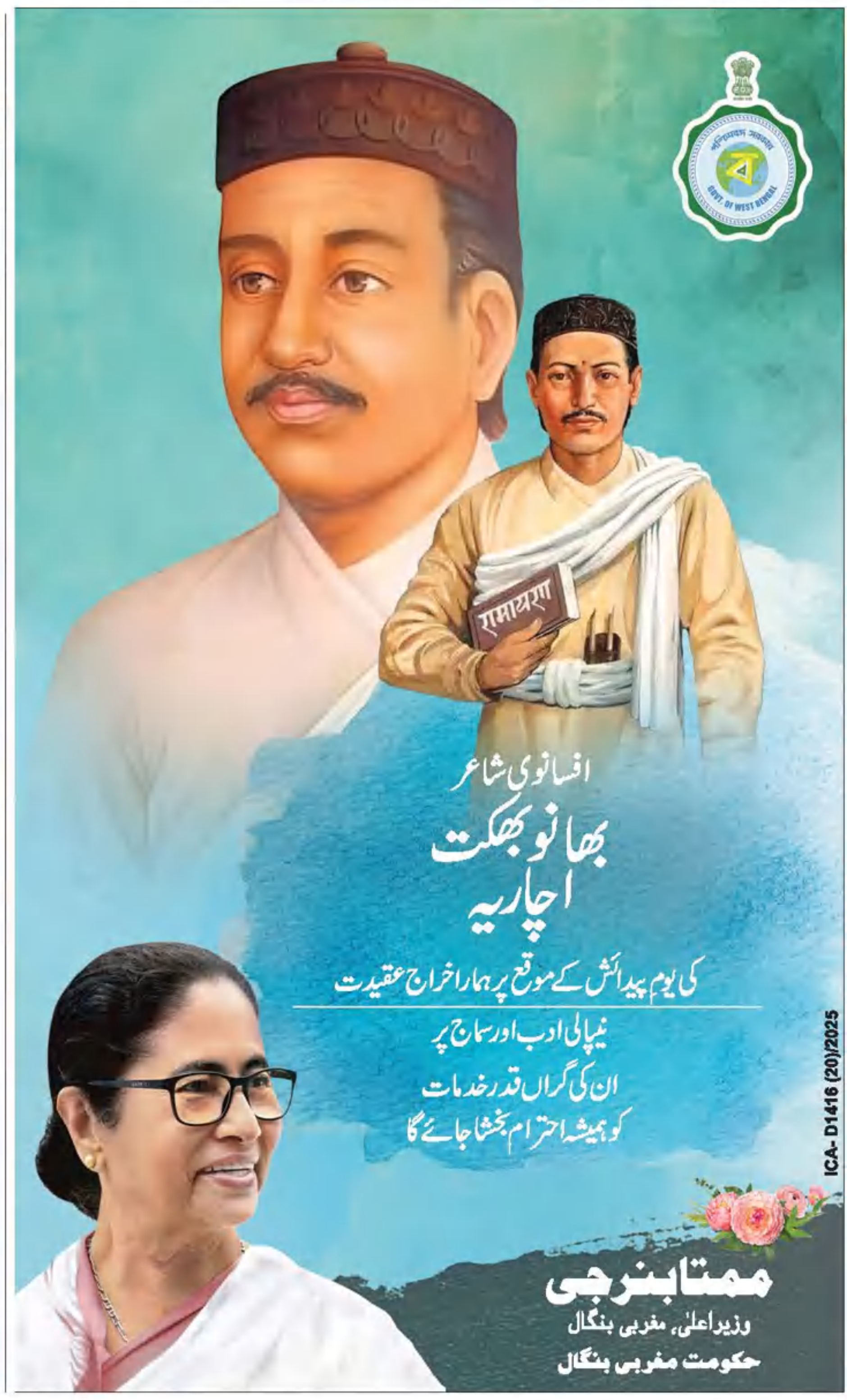

حیّ علی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

13 جولائی 2025

فجر	3 بج 28 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج 59 منٹ
ظہر	11 بج 41 منٹ
عصر	4 بج 19 منٹ
مغرب	6 بج 29 منٹ
عشاء	7 بج 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ

بنگال میں ہفتے کے آغاز میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

کولکاتا:12 جولائی (عوامی نیوز سروس) ہفتہ کو ریاست میں بارش کی مقدار قدرے کم ہے۔ تاہم مانسون کی مضبوط منزل کی وجہ سے اتوار کو بارش کی مقدار بڑھے گی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیر کو بنگال میں شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ تاہم، جمعرات سے جنوبی بنگال میں بارش کم ہو جائے گی، محکمہ موسمیات نے کہا۔ جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال میں پیر کو بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ جنوبی بنگال میں آج بروز ہفتہ بارش کم ہوگی۔ آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ اگرچہ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی، لیکن اس کی مقدار اور تعداد کم ہو جائے گی۔ اتوار سے گرج چمک کے ساتھ بارش کی مقدار میں قدرے اضافہ ہوگا۔ تمام جنوبی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔
ہفتے کے آغاز میں پیر کو جنوبی بنگال میں شدید بارش کا امکان ہے۔ پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی اور مغربی، مدنا پور اور جنوبی 24 پرگنہ میں بارش کا زیادہ امکان ہے۔ جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ منگل کو گنگا کے کنارے اور مغربی بنگال اضلاع کے بیشتر علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا میں ہفتہ کو آسمان بنیادی طور پر ابر آلود رہے گا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو شہر میں بارش کا امکان ایک بار پھر بڑھ جائے گا۔ اتوار اور پیر کو گرج چمک کے ساتھ چند بکھری بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آج کم سے کم درجہ حرارت 27.2 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.8 ڈگری رہا۔
جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال میں آج اور ہفتہ کو بارش کی مقدار کم ہوگی۔ اتوار کو دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پور دوار میں موسلا دھار بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ پیر کو جلپائی گوڑی، کوچ بہار، علی پور دوار میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مذکورہ پانچ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔

کلکتہ پہنچی آخری فلائٹ، حاجیوں کی واپسی کا سلسلہ مکمل

کولکاتا (عوامی نیوز سروس) 12/ جولائی 2025ء بروز سنیچر فلائٹ نمبر 5410SG کے آنے کے ساتھ کولکاتا امبارکیشن پر حاجیوں کی واپسی کا سلسلہ بحسن وخوبی مکمل ہوگیا۔ آخری فلائٹ کے حجاج کرام کے استقبال کے لیے حج کمیٹی بنگال کے چیئرمین جناب خلیل الرحمن صاحب اور ایگزیکٹیو آفیسر جناب حاجی محمد نقی صاحب اور دیگر ممبران موجود رہے۔ کارروائی مکمل ہونے کے بعد یا نبی سلام علیک کا تحفہ پیش ہوا۔ پھر خانقاہ رضویہ مٹیا برج کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب نے دعا کی۔ اس الوداعیہ پروگرام میں کافی تعداد میں رضا کاران نے شرکت کی۔ آخری دو فلائٹ میں اتر دیناج پور کے کافی حجاج کرام موجود تھے، جن میں مفتی محمد ساجد رضا مصباحی صاحب کے والد گرامی جناب حاجی محمد حسین صاحب اور حاجی غلام مصطفی بولنچیا وغیرہ بھی تھے، جن کے استقبال کے لیے شہر کلکتہ کے معروف عالم مولانا الحاج محمد سبحان رضا قادری مصباحی خضر پور اپنی ٹیم کے ساتھ ایئرپورٹ پر موجود تھے، ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد گیٹ نمبر دو پر مولانا سبحان رضا مصباحی نے پھولوں کا ہار پہنا کر حاجیوں کا استقبال کیا۔ اور حال چال دریافت کرنے پر حجاج کرام نے اچھے تاثرات پیش کیا اور کہا کہ اللہ تعالی کے کرم سے حج بہت اچھا ہوا، کوء پریشانی نہ ہوء، حاجیوں نے ریاستی بنگال حج کمیٹی کے اراکین و رضا کاران کا بھی اچھی خدمت کے لیے شکریہ ادا کیا اور خوب دعائیں دیں۔ حج کمیٹی کے متحرک رضا کار مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ نے ہر موقع پر حاجیوں کی خوب رہنمائی کی۔ اس کے لیے مفتی صاحب خوب مبارک باد کے مستحق ہیں، اللہ تعالی اپنے حبیب کے صدقے ان کی خدمات قبول فرمائے۔ الوداعیہ دعا بھی ہوئی۔ جس میں کافی لوگ شریک رہے، جناب محمد ہدایت اللہ صاحب۔ محمد شعیب صاحب بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ واپسی کا سلسلہ مکمل ہوتے ہی حج 2026ء کے لیے فارم بھرنے کی بھی کارروائی شروع ہوچکی ہے، 7/ جولائی سے 31/ جولائی تک فارم بھرنے کی پہلی کارروائی ہے۔ عازمین حضرات اول فرصت میں حج فارم بھرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالی سبھوں کو حج و زیارت کی سعادتیں عطا فرمائے۔

☆☆☆

حسرت موہانی ایک ادیب، شاعر، صحافی اور انقلاب زندہ باد کے خالق تھے: شافع قدوائی
مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اس تاریخی سمینار میں سید شہاب الدین حیدر کی جذباتی تقریر

کولکاتا،12رجولائی: حسرت موہانی ایک شاعر، ایک ادیب، ایک صحافی اور ایک انقلابی تھے اور انہوں نے انقلاب زندہ باد جیسے نعرہ کو جنم دیا تھا وہیں غزل کی دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ یہ الفاظ علی گڑھ سے تشریف لائے پروفیسر شافع قدوائی کے ہیں جنہوں نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ اس سے پہلے ڈاکٹر نوشاد عالم نے تمام مہمانوں سے متعارف کرایا اور ساتھ ہی تمام پیپرز پڑھنے والوں کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بہت ہی خوبصورت انداز میں نظامت کی اور پروفیسر شافع قدوائی کے علاوہ مہمان اعزازی ڈاکٹر مشتاق احمد وانی (جموں) کا بھی بہترین انداز میں تعارف کرایا۔ پروفیسر قدوائی نے حسرت موہانی کے بارے میں کھل کر ان کے حالات زندگی اور کارناموں سے متعارف کرایا اور یہ بھی کہا کہ یہ وہ زندہ دل اور نڈر شاعر و ادیب و صحافی تھے جنہوں نے غالب، اقبال اور حالی کے مسدس پر بھی غلطیاں نکالی تھیں، جس کا اقبال نے سخت اعتراضات جتائے تھے لیکن حسرت نے ثبوتوں کے ساتھ انہیں پیش کیا تھا۔ حسرت موہانی جن کا اصل نام فضل الحسن تھا اور قلمی نام حسرت موہانی تھا۔ وہ غلام ہندستان کے ایک ایسے نڈر شاعر تھے جنہوں نے جنگ آزادی میں کھل کر حصہ لیا تھا اور درجنوں مرتبہ جیل گئے تھے۔ اور یہ پہلے شاعر تھے جنہوں نے ہندستان کا مکمل آزادی کا مطالبہ کیا تھا۔ 1921ء میں احمد آباد میں کانگریس کے اجلاس میں انہوں نے ہندستان کی مکمل آزادی کا مطالبہ کیا تھا۔ ان کی یوم پیدائش یکم جنوری 1875ء ہے اور 13 مئی 1951 میں 76 سال کی عمر میں لکھنو میں ان کا انتقال ہوا۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی تھی۔ ضلع اناؤ (موہن) میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔
اس پروگرام میں خیر مقدمی کلمات میں فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے بہت ہی جذباتی تقریر میں پروفیسر شافع قدوائی کے کلیدی خطبہ کی بے حد تعریف کی انہوں نے کہا کہ پروفیسر قدوائی نے بتایا کہ موہانی ایک عظیم مجاہد آزادی تھے جنہوں نے ہندستان کی مکمل آزادی کا مطالبہ کیا تھا اور وہ پہلے ہندستانی تھے جنہوں نے یہ مطالبہ کیا تھا۔ جناب حیدر نے مزید کہا کہ اردو اکاڈمی صرف مشاعرہ، سمینار اور ڈرامے نہیں کراتی بلکہ وہ تعلیم کے فروغ میں پیش پیش رہتی ہے خاص طور پر اردو کو ترقی دینے کے معاملے میں وہ ہمیشہ پیش پیش رہی ہے۔ ابھی موسم گرما کی چھٹی کے موقع پر اکاڈمی نے ایک ماہ کے لئے سمر اردو کیمپ کولکاتا کے چار اسکولوں میں شروع کیا تھا جس میں انگریزی میڈیم کے بچوں کو اردو کی تعلیم دی گئی تھی اور یہ پروگرام اس قدر کامیاب ہوا کہ گارجین حضرات نے اکاڈمی میں آکر اپیل کی کہ وہ ایسا اردو کیمپ ہمیشہ شروع کریں کیونکہ بچوں کو اردو کی تعلیم سے بے حد رغبت ہوگئی ہے۔ اس کے بعد سمینار کے پہلے اجلاس میں صدارت مشتاق احمد وانی کی رہی جس میں ڈاکٹر فرحت آرا کہکشاں، محمد منظر حسین، ڈاکٹر فاروق اعظم، ڈاکٹر محمد امتیاز علیمی اور شکیل افروز نے اپنے پیپرز پڑھے اور یہ تمام پیپرز بے حد کامیاب رہے۔ دوسرے سیشن کی صدارت پروفیسر شافع قدوائی نے کی۔ نظامت نسیم عزیزی کی رہی اور اظہار تشکر حلیم صابر کی رہی۔ جس کے مقالہ نگار ڈاکٹر خواجہ نسیم اختر، ڈاکٹر مشتاق احمد وانی، جناب قمر اشرف، ڈاکٹر تسلیم عارف اور ڈاکٹر محمد فاروق رہے اور یہ دوسرا سیشن بھی بیحد کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

☆☆☆

عصمت دری نہیں ہوئی، آئی آئی ایم جوکا کیس میں متاثرہ کے والد کا دھماکہ خیز بیان

کولکاتا: 12 جولائی (عوامی نیوز سروس) نوجوان خاتون نے خود ہردیو پور پولیس اسٹیشن میں عصمت دری کی شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس پہلے ہی ایک شخص کو گرفتار کر چکی ہے۔ تاہم چند گھنٹوں بعد متاثرہ لڑکی کے والد کا بیان کافی حیران کن ہے۔ متاثرہ کے والد کا دعویٰ ہے کہ زیادتی نہیں ہوئی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پولیس نے نوجوان خاتون سے ایسا بیان دینے کو کہا۔ نوجوان کا باپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟ قدرتی طور پر، یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔
متاثرہ لڑکی کے والد نے بتایا، "لڑکی نے رات 9.34 بجے فون کیا اور گاڑی سے گر کر ہوش کھو بیٹھی۔ اسے مقام کا بھی پتہ نہیں تھا۔ میں اسے بچانے کے لیے تلاش کرنے گیا، وہ وہاں نہیں تھی۔ تلاش کرنے پر پتہ چلا کہ وہ پی جی میں ہے۔ مقام شمبھوناتھ پنڈت اسٹریٹ دکھاتا ہے۔ میں وہاں گیا، نیورولوجی سٹیشن کی پولیس نے تلاش کے بعد ہردیو پور کو تلاش کیا اور پولیس نے اس کی تلاش شروع کی۔ میں نے پولیس کو بتایا کہ لڑکی سے بات کرنے کے بعد مجھے پتہ چلا کہ ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایف آئی آر درج کرلی ہے، انہوں نے ایک لڑکے کو گرفتار کرلیا ہے۔ لڑکی سے بات کرنے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ لڑکی نے کہا کہ ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا، پولیس نے مجھے میڈیکل جا کر بتانے کو کہا۔ میں نے اس بارے میں کچھ نہیں کہا"۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان خاتون پیشہ سے ماہر نفسیات ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس کی سوشل میڈیا پر آئی آئی ایم جوکا کے دوسرے سال کے انتظامی طالب علم کے ساتھ بات چیت ہوئی تھی۔ نوجوان نے اس کی کونسلنگ کرانے کا وعدہ کیا۔ اس کے مطابق اس نے اسے ہاسٹل بلایا۔ ذرائع کے مطابق لڑکی جمعہ کی صبح 11.45 بجے ہاسٹل گئی تھی۔ اسے دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ اسے پیزا اور نشہ آور پانی دیا گیا۔ وہ بیمار رہنے لگی۔ اسے مبینہ طور پر اس وقت بھی روکا گیا جب وہ بیت الخلا جانا چاہتی تھی۔ لڑکی کا دعویٰ ہے کہ نوجوان نے اسے بھی مارا پیٹا۔ پھر وہ بے ہوش ہوگئی۔ رات 8.35 بجے اسے ہوش آیا۔ سب سے پہلے وہ ٹھاکر پوکر پولیس اسٹیشن گئی۔ وہاں سے وہ ہردیو پور چلی گئی۔ اس نے عصمت دری کی شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر انتظامیہ کے طالب علم کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار شخص کے خلاف عصمت دری، جرم کرنے کے ارادے سے کسی کو نشہ کرنے سمیت تین دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسے ہفتہ کی دوپہر علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔

پہچان فاؤنڈیشن کے نئے دفتر کا شاندار افتتاح، سماجی خدمات کے عزم کو دوہرایا گیا

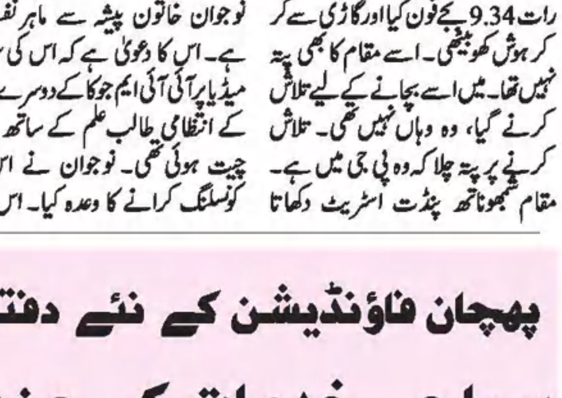

کمرہٹی:12 جولائی: پہچان فاؤنڈیشن، جو کہ ایک معروف سماجی اور ملی ادارہ ہے، نے اپنی فلاحی سرگرمیوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے آج کمرہٹی کے گراہم روڈ پر اپنے نئے دفتر کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر علاقائی معززین اور سماج کے مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کی موجودگی نے تقریب کو خاص اہمیت عطا کی۔ تقریب کے مہمانانِ خصوصی میں سلیمیہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب عبد المنان اور کمرہٹی تھانے کے پی سی او سی افسر جناب عاصف میمن شامل تھے۔ دونوں مہمانوں نے فاؤنڈیشن کے ممبران کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی اور ادارے کی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پہچان فاؤنڈیشن نے جس جذبے اور لگن سے فلاحی میدان میں کام کیا ہے، وہ واقعی قابلِ تحسین ہے۔ ہیڈ ماسٹر عبد المنان نے کہا، "ایسے ادارے معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، جو بلا تفریق قوم و ملت خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔" آصف میمن نے بھی اپنی گفتگو میں کہا، "پہچان فاؤنڈیشن کی خدمات عوامی بھلائی کا بہترین نمونہ ہیں، ہم امید کرتے ہیں کہ یہ ادارہ آگے بھی اسی طرح معاشرتی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔" فاؤنڈیشن کے اراکین نے اپنے نئے دفتر کی شروعات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے عزم ظاہر کیا کہ وہ مستقبل میں مزید سرگرمیوں کے ذریعے ضرورت مندوں کی خدمت کرتے رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ پہچان فاؤنڈیشن کا مقصد نہ صرف فوری امداد فراہم کرنا ہے بلکہ ایک ایسا خوشحال اور باشعور سماج تشکیل دینا ہے جہاں ہر فرد باوقار زندگی گزار سکے۔

مرشدآباد سرحد پر شراب اسمگلنگ کی کوشش، مجرم بی ایس ایف کی گولی سے گھائل

مرشدآباد 12 جولائی: بنگلہ دیش سرحد پر شراب کے ناجائز دھندے کو روکنے کیلئے بی ایس ایف پوری طرح چوکس اور اسی روک تھام میں بی ایس ایف کی گولی سے ایک بنگلہ دیشی اسی جرم میں زخمی بھی ہوگیا۔ اس کے پیر میں گولی لگی اس وقت وہ مالدہ کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس واقعہ کی تصدیق بھی کر دی جنگی پور کے پولس ایس پی امیت کمار ساؤ نے۔ بی ایس ایف کے بیان کے مطابق اس زخمی اسمگلر کا نام شفیق تھا اور وہ بنگلہ دیش کے چپائی نواب گنج کا باشندہ تھا۔ جمعہ کی رات کو مرشد آباد کے شمشیر گنج کے نیم تیتا سرحد کو ناجائز شراب کے ساتھ پار ہونے کی کوشش میں تھا اس وقت گشت کرتے ہوئے بی ایس ایف کے ایک جوان کے نظر میں آگیا۔ اور اس نے تاک لگا کر اس کو باز رہنے کو کہا مگر اس نے ان سنی کردی۔ اور بھاگنے کی کوشش کرنے لگا۔ اس کی اس حرکت سے بی ایس ایف کے جوان نے اس پر گولی داغ دی۔ گولی اس کے پیر میں لگی اور وہ وہیں گر گیا۔ بعد میں اسے وہاں سے اٹھا کر مالدہ کے ایک اسپتال لے جایا گیا۔ اس وقت وہ وہیں پڑا ہوا ہے بتایا گیا کہ وہ شراب اسمگلنگ کر رہا تھا۔ اب پولس اس کی سرگرمی کا پتہ چلا رہی ہے اس میں اس کا عالمی سطح پر کوئی رابطہ تو نہیں ہے اور کتنے لوگ اس کے ساتھ اس ناجائز کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ شفیق کا ہندستان میں اور کتنے لوگوں سے رابطہ ہے اس کے ٹھیک ہوتے ہی سارا کچھ اس سے پوچھنے کا ارادہ کرلیا گیا ہے پولس کے ایس پی نے بتایا۔

طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام، مہیش تلہ تھانے کی پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی

ڈائمنڈ ہاربر،12رجولائی: مہیش تلہ میں 12ویں جماعت کی ایک طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام لگا ہے۔ ملزم ہائی مدرسہ کا استاد ہے۔ متاثرہ نے گھر میں معاملے کی اطلاع دی تو اہل خانہ نے ملزم کی شدید پٹائی کردیا۔ اطلاع ملنے پر پولس نے اسے بچالیا۔ یہ واقعہ مہیش تلہ کے اکرا میں پیش آیا ہے۔ ایک انتہائی حساس علاقہ ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم استاد کا نام مطیع الرحمان ملا ہے۔ وہ مدرسہ کی انتظامی کمیٹی کے رکن ہیں۔ جمعہ کو استاد نے طالبہ کے ساتھ مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کی۔ الزام ہے کہ 12ویں جماعت کا طالب علم مدرسہ کی لائبریری میں کتابیں لانے گیا تو استاد نے طالبہ کے ساتھ بدتمیزی کی۔ طالب علم موقع سے فرار ہوگئی۔ طالبہ نے گھر واپس آنے کے بعد اس کی اطلاع اپنے گھر والوں کو دی۔ الزام ہے کہ گھر والوں نے مدرسہ پر دھاوا بول دیا اور ملزم استاد کو بری طرح پیٹا۔ اطلاع ملتے ہی پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور مطیع الرحمٰن کو بچا کر لے گئی وہ فی الحال زیر علاج ہے۔ علاقے میں شدید کشیدگی کے باعث ڈی ایس پی رضا الکریم کی قیادت میں پولس کی نفری علاقے میں پہنچ گئی۔ اس دوران ملزم ٹیچر کے خلاف پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اس ٹیچر کے استاد پر پہلے بھی چھیڑ چھاڑ کے ایسے ہی الزامات لگ چکے ہیں۔ ملزم کے صحت یاب ہونے پر اس سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ مہیش تلہ تھانے کی پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

دائرہ شریف کولکاتا میں اعلیٰ حضور کا 162 واں عرس مبارک

کولکاتا:12 جولائی (ساجد پرویز) ہر سال کی طرح امسال بھی قطب الاقطاب حضرت سید شاہ مہر علی القادری البغدادی قدس اللہ سرہ العزیز المعروف بہ اعلیٰ حضور کا 162 واں سالانہ عرس شریف 11 جولائی بمطابق 16 محرم الحرام کولکاتا دائرہ شریف میں نہایت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوا، تمام تقریبات مدنی پور خانقاہ شریف پیر صاحب حضرت ڈاکٹر سید محمد اقبال شاہ القادری (صدر شعبہء فارسی، مولانا آزاد کالج کولکاتا و ممبر مغربی بنگال اقلیتی کمیشن) کی زیر سرپرستی ادا کی گئی۔ ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نے تلاوت قرآن کریم سے میلاد کا آغاز فرمایا۔ اسکے بعد دوست محمد اور قاسم وارثی نے نعت و منقبت کے نذرانے پیش کیے۔ جلسہ کے آخر میں ڈاکٹر سید اقبال شاہ القادری نے ملک کے امن و امان اور تمام حاضرین کیلئے خصوصی دعا کے ذریعہ عرس کا اختتام فرمایا۔ سیدنا اعلیٰ حضور کا شجرہ نسب حضرت احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تک 31 واسطوں سے جاملتا ہے۔ آپکی ولادت 1808ء بمطابق 1223 ہجری شہر مدنا پور میں ہوئی۔ سیدنا اعلیٰ حضور نے سن طفلی سے ہی اپنی زندگی کو اللہ کے راہ میں وقف کر دیا تھا۔ آپ نے نہایت کم سنی میں تفسیر قرآن، احادیث رسول، اسلامی قوانین، تصوف اور مختلف مذہبی علوم پر دسترس حاصل کرلیا۔ اس کے بعد آپ نے اسلام کی تبلیغ کا سلسلہ شروع کیا اور ہزاروں لوگوں کو راہ ہدایت پر گامزن فرمایا۔ آپ کی خدمات بنگال میں سلسلہ قادریہ کو مقبول بنانے میں بے حد اہم ہے۔ آپ اس قدر علم دوست تھے کہ 1268 ہجری میں آپ نے شہر مدنا پور میں ایک مدرسہ قائم کیا۔ یہ مدرسہ آج بھی سہروردیہ مہریہ اسلامیہ ہائی مدرسہ کے نام سے موجود ہے۔ آپکا وصال 16 محرم الحرام 1285 ہجری بمطابق 1868 عیسوی خانقاہ شریف مدنا پور میں ہوا۔ آپ کا مزار مقدس اسی شہر کے میاں بازار میں واقع ہے جو آج بھی زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

پیر صاحب نے امن کا پیغام دیا

ہفتہ کو فرفرہ دربار شریف کی باریسل ڈویژنل کانفرنس منعقد ہوئی۔ فرقہ اسلام مشن قرآنی سنی کے اس عظیم الشان اجلاس میں فرفرہ کے سربراہ پیر شیخ مشکت صدیقی نے کہا کہ ہمیں اپنی زندگیاں قرآن کے احکام کے مطابق گزارنی ہیں۔ ہمیں لوگوں کو سادہ زندگی، رواداری اور انسانیت سے متاثر کرنا ہے۔ اختلاف رائے ہوسکتا ہے لیکن یہ اختلاف پر مبنی نہیں ہو گا۔ اللہ کی جماعت حزب اللہ ہے۔ جو نہیں مانتے وہ شیطان کی جماعت ہے۔ ساری دنیا کی لڑائی، جنگ، قتل و غارت گری شیطان کی جماعت کا کام ہے۔ اس لیے جھگڑا اور تکلیفیں اسلام کا کام نہیں ہے۔ پیر صاحب نے سب کو امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہوئے اتحاد قائم کرنے کی درخواست کی۔ (نور الاسلام خان)

جوئے کے اڈے پر پولیس کا چھاپہ، 12 افراد گرفتار

بھاٹ پاڑہ: 12 جولائی (نور عالم) غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف پولیس کی بڑی کارروائی میں آج صبح کے ابتدائی پہروں میں بھاٹ پاڑہ تھانہ علاقے کے مانک پیر مقام پر ایک جوئے کے اڈے پر چھاپہ مارا گیا۔ یہ کارروائی با اعتماد ذرائع سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر بی کے پی سی (ڈیٹیکٹیو ڈیپارٹمنٹ) کی ٹیم نے انجام دی۔ چھاپے کے دوران موقع سے 12 افراد کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا، جو غیر قانونی جوا کھیلنے میں ملوث پائے گئے۔ پولیس نے کارروائی کے دوران بورڈ منی کی شکل میں 63,900 روپے نقد اور دیگر قابلِ اعتراض اشیاء بھی برآمد کیں۔ ذرائع کے مطابق اس واقعے کے سلسلے میں بھاٹ پاڑہ تھانہ میں ایف آئی آر نمبر 342/ 25 درج کی گئی ہے اور تفتیش جاری ہے۔ پولیس کا پیغام: "غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے اب کوئی جگہ نہیں!"۔ مقامی لوگوں نے اس کارروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ پولیس آئندہ بھی ایسی سرگرمیوں پر سخت کارروائی جاری رکھے گی تاکہ معاشرے میں امن و امان قائم رہے۔

پانی ہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین کے نام پر جعلسازی کرنے والے دو افراد گرفتار

کھردہ: 11 جولائی (نور عالم) پانی ہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین کی شناخت چرانے اور مبینہ طور پر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے والے دو افراد کو کھردہ پولیس نے کامیاب کارروائی کے بعد گرفتار کرلیا۔ کھردہ تھانے کو 11 جولائی کو چیئرمین پانی ہٹی میونسپلٹی کی طرف سے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی، جس میں کہا گیا کہ کچھ نامعلوم افراد ان کی شناخت کا غلط استعمال کر رہے ہیں اور اس کے ذریعے غیر قانونی و دھوکہ دہی پر مبنی سرگرمیوں میں ملوث ہوسکتے ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر کھردہ تھانے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 318(4)/319(2) بی این ایس اور آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 66(c) کے تحت ایف آئی آر نمبر 338/ 25 درج کی گئی۔ قابل اعتماد ذرائع سے ملی اطلاع کی بنیاد پر، خاردہ تھانے کی ایک ٹیم نے دتا پوکر تھانہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے نیتاجی پالی علاقے میں چھاپہ مارا اور دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا: سبھو جیت رائے (عمر 38 سال)، ولد مرحوم سنجیب رائے، ساکن نیتاجی پالی، پوسٹ آفس - نواپاڑہ، تھانہ، بکرام رائے (عمر 24 سال)، ولد بپل رائے، رہائشی نیتاجی پالی پولیس نے دونوں ملزمان کو عدالتی کارروائی کے لیے عدالت میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور ان کے خلاف جسمانی ریمانڈ کی درخواست بھی دی جائے گی تاکہ مزید تفتیش کی جا سکے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، یہ معاملہ ایک سنگین نوعیت کا ہے جس میں عوامی نمائندوں کی شناخت کا غلط استعمال کرکے عوام کو گمراہ یا نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ پولیس تفتیش میں یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس کارروائی کے پیچھے کوئی بڑا گروہ یا نیٹ ورک بھی ملوث ہے۔

بھاجپا بنگلہ مخالف

مہاجر مزدوروں کی ہراسانی کولیکر ترنمول کی خصوصی مہم

کولکاتا 12رجولائی: (عوامی نیوز سروس) اس بار مہاجر مزدوروں کو ہراساں کرنے کے معاملے کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترنمول بنگالی شناخت کو ایشو بنانے جاری ہے۔اس ماہ ریاست کی حکمران جماعت بنگال کے سرحدی علاقوں میں بی جے پی بنگلہ مخالف ہے کے بہانے ایک خصوصی مہم شروع کررہی ہے۔سیاسی پنڈتوں کا خیال ہے کہ اس سے انتخابات سے قبل سیاسی حلقوں میں ایک نئی ہلچل پیدا ہونے والی ہے۔واضح ہوکہ اس ریاست میں 22 لاکھ سے زیادہ مہاجر مزدور کام کے لیے باہر جاتے ہیں۔ حال ہی میں، وہ صرف بنگالی بولنے سے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ الزام ہے کہ ندیہ، بردوان اور دیگر ریاستوں کے تارکین وطن مزدوروں کو وہاں کام پر جانے کے دوران انتہائی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کالی گنج تھانہ کے ہتگچھ گرام پنچایت علاقے کے انت پور اور بسر کھولا گاؤں سمیت کئی گاؤں کے بہت سے لوگ اوڈیشہ میں کام کرنے گئے تھے۔ اڈیشہ کے جھارسوگوڈا ضلع کے اور ینٹ پولس اسٹیشن نے مبینہ طور پر انہیں بنگلہ دیشی سمجھ کر حراست میں لیا ہے۔ دوسری طرف، کیتوگرام کے چارسوجاپور گاؤں کے 16 تارکین وطن مزدور بھی فی الحال اڈیشہ کے بیجوئے نگر اور جھارسوگوڈا تھانوں میں پولس کی حراست میں ہیں۔ اس حوالے سے سیاسی حلقوں میں تناؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ترنمول کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں ہو رہا ہے۔ کیونکہ بی جے پی بنگالی مخالف ہے۔ ترنمول اس جگہ سے کوچ بہار، علی پور دوار، مالدہ اور جلپائی گوڑی میں بھی خصوصی مہم شروع کرے گی۔ کیونکہ ان اضلاع سے بہت سارے لوگ دوسری ریاستوں میں بطور مہاجر مزدور کام کرنے جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر ترنمول کیمپ کا خیال ہے کہ بنگالی شناخت کو نقصان پہنچانے کا مسئلہ 21 جولائی کی منچ سے بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔ مجموعی طور پر حکمران کیمپ ایک بار پھر انتخابات سے قبل بھاجپا کے خلاف بنگالی جذبات کولیکر ایشو بنانے کی تیاری کررہی ہے۔

پنچایتوں کی جانچ میں10 نئی شرائط، پوری نہیں کرنے پر گرانٹ روکنے کا نبانہ کا انتباہ

کولکاتا، 12رجولائی: (عوامی نیوز سروس) مالی سال 2024-25 میں ریاست کی پنچایتوں کی سالانہ جانچ کا عمل جولائی سے شروع ہورہا ہے۔ اوراس بار ریاستی حکومت (نبانہ) نے تشخیص کے اس عمل میں ایک بڑی تبدیلی لائی ہے۔اس بار پچھلی 17 تشخیصی شرائط میں مزید 10 نئی شرائط شامل کی گئی ہیں۔جن میں سے دوسب سے اہم ہیں- (1) پنچایت کی اپنی کل آمدنی کا کم ازکم 50 فیصد مفاد عامہ پر خرچ کیا جانا چاہیے اور (2) پچھلے مالی سال کے مقابلے میں کم ازکم 10 فیصد آمدنی میں اضافہ یقینی بنایا جانا چاہیے۔نبانہ ذرائع کے مطابق، نئے رہنما خطوط میں پنچایتوں کو واضح طور پر مطلع کیا گیا ہے کہ اگر وہ ترقیاتی اور عوامی بہبود پر رقم خرچ نہیں کریں گےتو پرفارمنس گرانٹس سمیت دیگر سرکاری گرانٹس روک دی جائیں گی۔ ریاست کے پنچایت اور دیہی ترقی کے محکمے کا ماننا ہے کہ اس قدم سے نہ صرف پنچایتوں میں احساس ذمہ داری بڑھے گی بلکہ اس سے ترقی کی رفتار بھی بڑھے گی۔اس سلسلے میں پنچایت وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ حکومت کی بنیادی ترجیح لوگوں تک خدمات پہنچانا ہے۔ مرکز نے جن منصوبوں کے لیے فنڈز روک دیے ہیں، ان میں سے بہت سے ریاست اپنے فنڈز سے چل رہی ہے۔ اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ پنچایتیں اپنی آمدنی میں اضافہ کریں اوراسے عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کریں۔تب ہی گاؤں کے لوگوں کو ترقی کا براہ راست فائدہ ملے گا۔ 10 نئی شامل کردہ شرائط میں سے کچھ خاص شرائط درج ذیل ہیں:۔اپنی آمدنی کا آدھا حصہ عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کرنا چاہیے۔ پچھلے سال کے مقابلے آمدنی میں کم ازکم 10 فیصد اضافہ۔ پنچایت کے خدمات کی فراہمی کے نظام میں شفافیت ۔ڈیجیٹل ریکارڈ کو برقرار رکھا جائے اور اپ ڈیٹ کیا جائے۔خدمات اور منصوبوں میں دیہاتیوں کی فعال شرکت کو یقینی بنانا۔ان شرائط کو پورا کرنے کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا کہ کن پنچایتوں کو پرفارمنس گرانٹ ملے گی اور کن کو نہیں ملے گی۔

یہ سخت قدم کیوں؟:ماہرین کے مطابق کئی پنچایتیں اب بھی اپنی آمدنی بڑھانے کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کر رہی ہیں۔ایک بار پھر، بہت سے معاملات میں، یہ دیکھا جاتا ہے کہ جو پیسہ کمایا جارہا ہے وہ عوامی فائدے کے لیے نہیں، انتظامی شعبے پر خرچ کیا جارہا ہے۔اس کے نتیجے میں گاؤں میں پینے کے پانی، صحت، تعلیم، سڑک کی تعمیر وغیرہ جیسے منصوبوں میں متوقع ترقی نہیں ہو پارہی ہے۔اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے ایک بار پھر حالات سخت کردیے گئے ہیں۔ ریاستی حکومت کو امید ہے کہ اگر اس نئی تشخیصی پالیسی کولا گو کیا جاتا ہے۔تو پنچایتوں کے درمیان مقابلہ پیدا ہو جائے گا۔وہ اپنی آمدنی بڑھانے پر توجہ دیں گے۔عوامی خدمات کی شفافیت اور معیار کو بہتر بنایا جائے گا۔جس سے دیہی عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔یعنی حکومت پنچایت کی سطح پر مالی نظم وضبط اور عوامی بہبود دونوں پہلوؤں پر توجہ دے رہی ہے۔انتظامی حلقوں کا خیال ہے کہ اگر یہ ماڈل مستقبل میں کامیاب ہوتا ہے تو دیگر ریاستیں مغربی بنگال کے اس اقدام کی پیروی کرسکتی ہیں۔

☆

آئی ٹی اور الیکٹرانکس کے وزیر مملکت بابل سپریو نے سنیچر کو کولکاتا میں انڈین چیمبر آف کامرس کے زیر اہتمام سیمینار آئی سی سی ویژن ٹیک کے عنوان سے خطاب کر تے ہوئے ۔

کوئلے کی ای-نیلامی کو لے کر سنڈیکیٹ پر بھتہ لینے کا الزام

آسنسول 12رجولائی، (عوامی نیوز سروس): کبھی غیر قانونی کانیں بنا کر کوئلہ چوری کیا گیا، کبھی ای سی ایل مائنز سے اور کبھی ای سی ایل ڈپوز سے، تو کوئلے کے اسمگلروں نے راستے میں ای سی ایل کی کوئلے سے لدی گاڑیوں کی جگہ جعلی کوئلہ لگا کر اپنا کاروبار آگے بڑھانا شروع کر دیا دریں اثنا، کوئلہ مافیا نے ای-آکشن کے ذریعے ای سی ایل کی مختلف کولیریز سے ڈی او ہولڈرز کی طرف سے کوئلہ اٹھانے پر نظریں جما رکھی ہیں اگرچہ یہ کچھ عرصہ کے لیے بند تھا لیکن کہا جاتا ہے کہ شیر کے منہ میں خون آجائے تو وہ خون کی تلاش میں رہتا ہے اسی طرح ان کوئلہ مافیا کو کوئلے کے کاروبار سے غیر قانونی طور پر بھاری کمائی ہوتی نظر آ رہی ہے جسے وہ کبھی روکنا نہیں چاہتے۔ اس لیے پہلے کی طرح ایک بار پھر کوئلے کی ای نیلامی پر سنڈیکیٹ کی بھتہ خوری شروع ہو گئی ہے۔کوئلہ مافیا کے اس انداز میں آگے آنے کی وجہ سے ای سی ایل میں ڈی او ہولڈرز اب کوئلہ لینے میں دلچسپی نہیں دکھا رہے ہیں ان وجوہات کی وجہ سے اس بار رانی گنج، جموڑیہ، پنڈیشور علاقے میں نیلام ہونے والا پورا کوئلہ نہیں اٹھایا جا سکا پنڈیشور علاقے کے مدار بنی کولیری میں بھی 1500 ٹن کی نیلامی ہوئی تھی لیکن یہاں بھی کسی ڈی او ہولڈر نے درخواست نہیں دی سون پور بازاری علاقے میں 40 ہزار ٹن کی نیلامی میں تقریباً 10 ہزار ٹن کوئلہ رہ گیا بنکولہ علاقے کے شنکر پور ان لائن میں تقریباً 7 ہزار ٹن کا نصف سے زیادہ کوئلہ نیلامی میں رہا۔ سودپور علاقے کی بات کریں، جہاں سنڈیکیٹ پوری طرح سے سرگرم نہیں ہے اس علاقے کے پربیلیا کولیری میں 1000 ٹن کوئلے کی نیلامی میں پورا کوئلہ نیلام کیا گیا بتایا جاتا ہے کہ سنڈیکیٹ نے کوئلہ خریداروں کو مطلع کیا تھا کہ انہیں کوئلہ اٹھانے پر 1650 روپے فی ٹن بھتہ ادا کرنا پڑے گا، ان وجوہات کی وجہ سے کئی علاقوں میں ڈی او ہولڈرز پیچھے ہٹ گئے ذرائع کا کہنا ہے کہ کوئلہ مافیا کے سنڈیکیٹ نے اب ای سی ایل سے تیار کردہ کوئلے پر نظر رکھی ہوئی ہیمعلوم ہوا ہے کہ گزشتہ ماہ پنڈیشور علاقے میں بھتہ کی رقم ادا نہ کرنے پر کوئلہ مافیا کے کارندوں نے ایک ڈی او ہولڈر کو زدوکوب کیا تھا اس سلسلے میں تھانہ میں مقدمہ بھی درج کیا گیا تھا لیکن کیا ایکشن لیا گیا سمجھ سے بالاتر ہے ایسے میں ایک بار پھر کوئلہ مافیا نے اپنی سنڈیکیٹ کے ذریعے بھتہ لینا شروع کردیا ہے جہاں ڈی او ہولڈرز صاف کہہ دیتے ہیں کہ ہم بھتہ کی رقم کیوں دیں؟ دوسری جانب بھتے کی رقم ادا نہ ہونے پر لڑائی ہوتی ہے اس لیے ای نیلامی میں کوئی کردار ادا کیے بغیر وہ کوئلہ نہیں اٹھائیں گے ایسی صورتحال میں ای سی ایل کو خود فیصلہ کرنا چاہیے کہ کیا کرنا ہے۔

رابندر سرو ور میں خاتون ماحولیاتی کارکن کی پٹائی اور بدسلوکی کا الزام

کولکاتا، 12/جولائی: (عوامی نیوز سروس) ماحولیات کی کارکن سومیتا بنرجی نے رابندر سرو ور میں داخل ہو کر نوجوانوں کے رویے پر احتجاج کیا۔ بدلے میں اسے دھمکیاں، بدسلوکی اور مارپیٹ کی گئی۔ اس کے بعد ماحولیاتی کارکن سومیتا دیوی نے رابندر سرو ور پولس اسٹیشن میں ایک ملزم کے خلاف شکایت درج کرائی۔واضح ہوکہ سومیتا بنرجی ماحولیاتی کارکن کے طور پر ایک طویل عرصے سے جانا پہچانا چہرہ ہے۔کئی برسوں سے وہ رابندر سرو ور کے اندر ماحولیاتی نقصان کی مختلف سرگرمیوں کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں۔اس بار بھی الزام ہے کہ خاتون ماحولیاتی کارکن کے اوپر احتجاج کرنے پر حملہ کیا گیا۔خیال رہے کہ سومیتا بنرجی 10 جولائی کی دوپہر کو رابندر سرو ور گئی تھیں۔جب وہ وہاں گئی تو انہوں نے جھیل کی سڑک کے بیچوں بیچ تین نوجوانوں کو پڑے ہوئے دیکھا۔ان میں سے ایک ریلنگ کے پاس پڑا تھا۔یہ دیکھ کر انہوں نے احتجاج کیا۔اس نے نوجوانوں کو وہاں سے جانے کو کہا اور انہیں جا کر بینچ پر بیٹھنے کو کہا۔مبینہ طور پر تینوں نوجوانوں نے اسے لے جانے کی دھمکی دی۔الزام ہے کہ اس وقت ایک شخص نے نوجوانوں کی حمایت میں سومیتا دیوی کو گالی دینا شروع کر دی۔اس شخص نے انہیں مزید اکسایا۔انہوں نے کہا کہ خاتون ماحولیاتی کارکن چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں کرسکتیں۔اس کے بعد سومیتا دیوی نے اس شخص کی بات پر احتجاج کیا۔اس سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی۔مبینہ طور پر، ملزم نے پھر ماحولیاتی کارکن سومیتا بنرجی کو دھکا دے کر نیچے پھینک دیا۔اس کے ساتھ ساتھ بدسلوکی کا سلسلہ بھی جاری رہا۔آس پاس کے لوگ خاتون ماحولیاتی کارکن کو زمین سے اٹھانے پہنچ گئے ۔ملزم کو دوسری جگہ لے جایا گیا۔خاتون ماحولیاتی کارکن نے الزام لگایا کہ تب بھی بدسلوکی جاری رہی۔اس کے بعد سومیتا دیوی نے اس شخص کے خلاف رابندر سرو ور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ انہوں نے ڈی سی ساؤتھ کے دفتر سے شکایت کی۔بعد میں ماحولیاتی کارکن سومیتا بنرجی نے کہا کہ میں 24 سال سے کام کر رہی ہوں، صبح 9 بجے میں نے تین لڑکوں کو زمین پر بیٹھے دیکھا، وہ نہیں اٹھے، اس کے بجائے، انہوں نے مجھے کہا کہ دوپہر میں آکر انہیں دیکھیں گے۔ پھر اچانک کہیں سے ایک شخص آیا اس نے مجھے فحش گالی دی۔ پھر اس نے کہا کہ جو چاہو کرو۔اس نے کہا کہ یہ لڑکی جو کہتی ہے اسے مت سنو اسے جو چاہے کہنے دو۔ میں نے احتجاج کیا تو اس نے میرے ساتھ جو زیادتی کی اس کا میں نے پولس کو اطلاع دی۔

لینڈ مافیا کی آبی ذخائر بھرنے کے خلاف کارپوریشن کی سخت کارروائی

کولکاتا، 12رجولائی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں تالاب بھرنے کی شکایات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ کولکاتا میونسپل ایڈمنسٹریشن نے کچھ ایسے علاقوں کو بھی ریڈ زون کے طور پر نشان زد کیا ہے جہاں آبی ذخائر بھرے ہوئے ہیں۔مزید یہ کہ جب بھی آبی ذخائر بھرنے کی شکایت ملتی ہے تو میونسپل کارپوریشن مالکان یا پروموٹرز کو نوٹس جاری کرتی ہے۔ واضح ہوکہ کولکاتا کارپوریشن نے اب اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے قدم اٹھایا ہے۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن پورے شہر میں پھیلے ہوئے غیر دعویدار آبی ذخائر کا کنٹرول سنبھالنے جا رہی ہے، یعنی وہ آبی ذخائر جن کے مالکان کا کوئی پتہ نہیں ہے۔ کارپوریشن ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ میئر کونسل کی حالیہ میٹنگ میں لیا گیا ہے۔ کے ایم سی کو امید ہے کہ اس سے شہر کے آبی ذخائر لینڈ مافیا کے ہاتھوں سے بچ جائیں گے۔غور طلب ہے کہ بائیں بازو سے لے کر ترنمول دور تک کولکاتا شہر میں ایک کے بعد ایک آبی ذخائر آہستہ آہستہ غائب ہو رہے ہیں۔جس کا شہر کے ماحول اور شہریوں پر اس کا اثر دیکھا گیا نیز میونسپل حکام نے بھی محسوس کیا ہے۔اس لیے اب کارپوریشن آبی ذخائر کو بھرنے میں بہت محتاط ہے۔ ٹاک ٹو میئر پروگرام میں شکایت آنے پر کارپوریشن کارروائی کرتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ایک اہلکار نے کہا کہ جب تالاب بھرنے کی شکایت ہوتی ہے تو ہم مالک یا پروموٹر کو نوٹس دیتے ہیں، ہم حالات کے مطابق تھانے میں شکایت درج کراتے ہیں۔میئر فرہاد حکیم نے خود ایک بار سڑک پر کچرے سے بھری لاریوں کو روکنے میں پولس کے کردار پر برہمی کا اظہار کیا تھا۔خیال رہے کہ شہر میں کئی بڑے آبی ذخائر کو بحال کیا جا رہا ہے۔گاد اور پانی کو صاف کر کے تزئین و آرائش، خوبصورتی کا کام مرکزی یا ریاستی منصوبوں کے پیسے سے کیا جا رہا ہے۔ٹینڈرز طلب کرنے کے بعد وہ آبی ذخائر کو آپریٹو سوسائٹیوں یا سیلف ہیلپ گروپس کو فش فارمنگ کے لیے دیے جائیں گے۔اس کے نتیجے میں اگر آبی ذخائر کو محفوظ بنایا جائے تو علاقے میں آلودگی پر کافی حد تک قابو پایا جا سکے گا۔ماحولیاتی توازن برقرار رکھا جائے گا۔کھڑے پانی کا مسئلہ بہت کم ہو جائے گا۔آبی ماحولیاتی نظام کی حفاظت کی جائے گی۔ ہریالی بڑھے گی کیونکہ وہ درختوں سے گھرے ہوئے ہیں۔اب کولکاتا میونسپل کارپوریشن غیر دعویٰ شدہ آبی ذخائر پر اضافی توجہ دے رہی ہے۔ میونسپل حکام کے علم میں آیا ہے کہ شہر کی اراضی کو لوٹنے والوں کی جانب سے غیر اعلانیہ آبی ذخائر تیزی سے نشانہ بن رہے ہیں۔آبی ذخائر آہستہ آہستہ بھر رہے ہیں۔ اس لیے کولکاتا کارپوریشن کا محکمہ ماحولیات ان تمام آبی ذخائر کی حفاظت کے لیے سخت محنت کر رہا ہے۔حال ہی میں میئر کونسل کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ بورو کے اہلکار شہر میں غیر اعلانیہ آبی ذخائر کی نشاندہی کریں گے۔ان کی تزئین و آرائش کر کے محفوظ کی جائے گی۔مچھلی کی کاشت کی جائے گی۔ تاکہ وہ بھر نہ جائیں۔ کارپوریشن نے پہلے ہی جوکا، ٹالی گنج، قصبہ ، بہالا، جادب پور، ایسٹرن میٹروپولیٹن بائی پاس کی آبی گزرنے کی بنیاد پر ریڈ زون کے طور پر نشاندہی کی ہے۔میونسپل حکام پہلے وہاں اضافی توجہ دیں گے۔کارپوریشن کے اہلکار نے کہا کہ کئی ایسے آبی ذخائر ہیں جن کے مالکان کے بارے میں معلوم نہیں ہے، ان تمام معاملات میں تھوڑی مشکل ہے۔لہٰذا اگر کارپوریشن ان کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لے، تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

بھانگڑ: ترنمول لیڈر قتل معاملے میں 2 پڑوسی گرفتار: لال بازار

کولکاتا، 12رجولائی: (عوامی نیوز سروس) لالبازار کو اب حملہ آوروں کے خاکے مل گئے ہیں جو بھانگڑ میں ترنمول لیڈر کو گولی مارنے اور چھرا گھونپنے کے ملزم ہیں۔ دوسری جانب کولکاتا پولس کی جانچ کے دوران سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کے وقت ترنمول لیڈر رزاق خان اپنے دو پڑوسیوں کے ساتھ تھے۔لالبازار ذرائع کے مطابق انہیں ان کے گھر سے فون پر بھی بلایا گیا تھا۔ یہاں جاسوسوں کا سوال ہے تو کیا رزاق خان کے دو پڑوسی اس قتل میں ملوث ہیں؟ اس واقعے میں تفتیش کار دونوں پڑوسیوں کو گرفتار کر کے پوچھ تاچھ کر رہے ہیں۔ گرفتار کیے گئے دونوں پڑوسیوں سے باز پرس کے دوران جو معلومات سامنے آئیں وہ ریکارڈ کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ پولس نے رزاق کا ایک فون بھی ضبط کرلیا ہے۔ تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ متوفی ترنمول لیڈر نے واقعہ کے دن کس سے بات کی تھی اور اسے کن نمبروں سے کال موصول ہوئی تھیں۔ پولس جائے وقوعہ کے آس پاس دکانداروں اور دیگر عینی شاہدین سے تفتیش اور معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔انہیں بھی پوچھ گچھ کے لیے بلایا جائے گا۔کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کے تفتیش کار گواہوں سے بات کرنے کے بعد ملزموں کے خاکے بنا رہے ہیں۔غور طلب ہے کہ ترنمول لیڈر رزاق خان کا گزشتہ روز شمالی کاشی پور تھانہ علاقے میں قتل کر دیا گیا تھا۔خیال رہے کہ چار سے پانچ بدمعاش اس وقت ان کے سامنے آگئے جب وہ ایک بائک پر سوار تھے اور اندھا دھند فائرنگ کی۔ تفتیش کاروں کا اندازہ ہے کہ تقریباً چار راؤنڈ فائرنگ کی گئی۔ گولی لگنے کے بعد جب وہ سڑک پر گرے تو شرپسندوں نے ان پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر دیا۔تاہم واقعے کے 48 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی پولس تاحال واقعے میں ملوث کسی کو گرفتار نہیں کرسکی۔ کولکاتا پولس کمشنر منوج کمار ورما جمعہ کی رات موقع پر پہنچ گئے۔کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس چیف روپیش کمار بھی ان کے ساتھ تھے۔ پولس کمشنر منوج کمار ورما نے کہا کہ پولس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے اور حملہ آوروں کو گرفتار کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔

مغربی بنگال حکومت کی پہل کے تحتبان مہوتسو 2025 کے ہفتہ بھر کے جشن کے ایک حصے کے طور پر بیربہا ہانسدا، MOS (IC)، محکمہ جنگلات اور سیلف ہیلپ گروپ اور سیلف ایمپلائمنٹ نے جھنڈی دکھا کر روانہ کرتے ہوئے ۔

دلیپ گھوش کی اقلیتوں کے مسائل کولیکر سیاسی پارٹیوں پر تنقید

کولکاتا، 12رجولائی: (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش نے سنیچر کو کولکاتا ایئر پورٹ پر صحافیوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہاں مسلمانوں کو سیاسی پارٹیاں شطرنج کے مہروں کی طرح استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان کی اہلیہ سنیچر کو دہلی سے کولکاتا واپس آئی تھیں۔ دلیپ نے کولکاتا ہوائی اڈے پر صحافیوں کا سامنا کیا۔اس وقت دلیپ سے پیرزادہ طہٰ صدیقی کے حالیہ تبصرے کا جواب طلب کیا گیا۔طہٰ صدیقی کے تبصرے کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کو خلیج کے پتوں کی طرح استعمال کر رہی ہیں۔ دلیپ نے کہا کہ وہ مسلم ووٹوں کے ایجنٹ ہیں۔ وہ بار بار ترنمول، سی پی ایم، کانگریس کو جیت کے لیے لائے جاتے ہیں۔ آج اگر مسلمانوں کے ساتھ خلیج کے پتوں یا مسخروں جیسا سلوک ہونے کی بات ہو رہی ہے تو اس کے ذمہ دار ایسے لوگ بھی ہیں، باقی قائدین بھی ذمہ دار ہیں۔آج مسلمانوں کو اپنے آپ سے سوال کرنا چاہیے، وہ اپنے آپ کو مغلوں کی اولاد سمجھتے ہیں، اپنے آپ کو شاہی سمجھتے ہیں، لیکن وہ اتنے مجرم کیوں ہیں، مسلمان اتنے ان پڑھ کیوں ہیں، مسلمان وین ڈرائیور کے بیٹے کو وین ڈرائیور کیوں بننا پڑتا ہے، پھل فروش کے بیٹے کو پھل فروش کیوں بننا پڑتا ہے؟ ڈاکٹر انجینئر کیوں نہیں بن سکتے!۔اس کے بعد دلیپ نے بھانگڑ بم دھماکے کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ بھانگڑ میں بم دھماکہ ہوا، کون مر رہا ہے، کون مارا جارہا ہے، سارے مسلمان جیل جا رہے ہیں۔ کون فائدہ اٹھا رہا ہے! اس کے لیے بی جے پی ذمہ دار نہیں ہے۔ یہاں مسلمانوں کے ساتھ شطرنج کے مہروں جیسا سلوک کیا جارہا ہے۔ مودی نے ایسا نہیں کیا، سب کو ساتھ لے کر ترقی کی۔

گارڈن ریچ پورٹ علاقے میں صارفین بیداری مہم کے تحت خصوصی پروگرام

کولکاتا (ساجد پرویز) کولکاتا پورٹ علاقائی دفتر نے 11 جولائی 2025 کو گارڈن ریچ علاقے میں واقع ماراتھن انڈسٹریز میں صارفین میں بیداری کے لیے ایک پروگرام منعقد کیا، جس میں لال بازار، ویسٹ بنگال پولیس کے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کے ابتدائی سیشن میں محترمہ مومیتا داس، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، صارف امور و خوراک تحفظ برانچ، کولکاتا پورٹ علاقائی دفتر، نے صارف کی تعریف، محکمہ صارف امور، حکومتِ مغربی بنگال کے ڈھانچے، صارفین کے حقوق، اور شکایت کی صورت میں صارف کو انصاف حاصل کرنے کے طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد جناب ارچسمان مکھوپادھیائے، کنزیومر ویلفیئر آفیسر، نے "صارف تحفظ ایکٹ 2019" کی مختلف شقوں کی مختصر وضاحت کی۔ دوسرے سیشن میں جناب رانجن چکرورتی، سب انسپکٹر، سائبر کرائم، نے سائبر سیکیورٹی، دھوکہ دہی سے بچاؤ کے احتیاطی اقدامات، اور ہنگامی صورتِ حال میں شکایت درج کرنے کے طریقے پر تفصیل سے گفتگو کی۔ پروگرام کے آخر میں ماراتھن انڈسٹری کے ملازمین کو ایک خصوصی بس میں لے جایا گیا، جو سائبر سیکیورٹی کے بارے میں آگاہی کے لیے آڈیو و ویڈیو سہولیات سے لیس تھی۔ اس بس کا انتظام سائبر کرائم پولیس اسٹیشن کی جانب سے کیا گیا تھا۔

ریاست کی 5 امیر ترین اضلاع

کولکاتا، 12رجولائی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا مغربی بنگال کا دارالحکومت ہے۔ یہ ریاست کا سب سے بڑا شہر بھی ہے۔کولکاتا ایک بڑا تجارتی اور صنعتی مرکز بھی ہے۔ یہاں کل 4.9 ملین لوگ رہتے ہیں۔کولکاتا کی آبادی کے مقابلے میں آمدنی زیادہ ہے اور غربت کی شرح کم ہے۔اس کے علاوہ، کولکاتا کئی بڑی کمپنیوں اور کاروباروں کا ہب بھی ہے۔اس کے علاوہ کولکاتا بھی ایک اہم سیاحتی مقام ہے، جو شہر کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے کولکاتا ضلع مالی طور پر دوسرے اضلاع سے آگے ہے۔شمالی 24 پرگنہ: شمالی 24 پرگنہ بھی ایک بڑا صنعتی ضلع ہے۔ یہاں کئی کارخانے اور ملیں ہیں۔اس کے علاوہ ہگلی ایک بڑا تجارتی اور صنعتی ضلع بھی ہے۔ لہٰذا شمالی 24 پرگنہ کولکاتا کے بعد دوسری امیر ترین ریاست ہے۔شمالی 24 پرگنہ کے اندر کل 5 سب ڈویژن، 22 بلاک، 27 میونسپلٹی، ایک کنٹونمنٹ بورڈ، 35 پولس اسٹیشن، 200 پنچایتیں، اور 1527 گاؤں ہیں۔اس ضلع کا صدر مقام باراسات ہے۔شمالی 24 پرگنہ ضلع میں لوک سبھا کی 5 اور اسمبلی کی 33 سیٹیں ہیں۔اس وقت شمالی 24 پرگنہ ضلع کی کل آبادی 1 کروڑ 10 لاکھ 64 ہزار 812 افراد پر مشتمل ہے۔کل آبادی کا صرف 9.8 فیصد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ نادیہ: پریسیڈنسی رینج کے تحت ندیہ ضلع میں کل 4 سب ڈویژنز، 18 بلاکس، 11 میونسپلٹی، 28 تھانے، 187 پنچایتیں، اور 1352 گاؤں ہیں۔اس ضلع کا صدر مقام کرشن نگر ہے۔ندیہ میں لوک سبھا کی 2 اور اسمبلی کی 17 سیٹیں ہیں۔اس وقت ندیا کی آبادی 57 لاکھ 12 ہزار سے کچھ زیادہ ہے۔اس ضلع میں غریبوں کی تعداد بھی کم ہے۔دار جلنگ: یہ ضلع جلپائی گوڑی ڈویژن کے تحت ہے۔ دار جلنگ بنیادی طور پر ایک سیاحتی مرکز ہے۔اس ضلع میں کل 4 سب ڈویژن، 9 بلاکس، 4 میونسپلٹی، 14 تھانے، اور 70 پنچایتیں ہیں۔دار جلنگ ضلع دار جلنگ کا صدر مقام ہے، جسے ریاست کا پہاڑی شہر کہا جاتا ہے۔اس ضلع میں غربت کی تعداد بھی کم ہے۔ہوڑہ: ہوڑہ ہندستان کی ریاست مغربی بنگال کے ضلع ہوڑہ کا صدر مقام ہے۔ یہ کولکاتا اور آسنسول کے بعد مغربی بنگال کی تیسری سب سے زیادہ آبادی والی میونسپل ہے۔ یہ ضلع جو پریسیڈنسی ڈویژن کے تحت ہے، اس میں کل 2 سب ڈویژن، 14 بلاک، 2 میونسپلٹی، 1 میونسپل کارپوریشن، 26 پولس اسٹیشن، 157 پنچایتیں، اور 727 گاؤں ہیں۔اس ضلع کا صدر مقام ہوڑہ ہے۔ ہوڑہ ضلع میں لوک سبھا کی 3 اور اسمبلی کی 16 سیٹیں ہیں۔اس وقت ہوڑہ کی آبادی 53 لاکھ 61 ہزار سے کچھ زیادہ ہے۔ یہاں بھی غربت کی تعداد کل آبادی سے کم ہے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب! سوال چھوٹا مگر بہت اہم ہے۔ امید ہے کہ اس بار ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں میں ضرور جگہ ملے گی۔ کولیسٹرول کیا ہے؟ خراب کولیسٹرول کے کم کرنے کی دوا کیا ہے؟ ضرور تحریر فرمائیں۔ ریاست حسین نقوی، ٹیا برج، کلکتہ ۲۴۔

جواب: یہ چربی کی طرح آپ کے خون میں پائے جانے والی ایک رطوبت ہے۔ یہ چربی نہیں ہوتی بلکہ یہ ہمارے سارے خلیوں میں موجود ہوتی ہے جو ہمارے خلیوں کے مختلف کام انجام دیتی ہے۔ جیسے چربی کو پگھلا کر ہضم کرنا، جلد میں وٹامن ڈی کا پیدا کرنا وغیرہ۔ ہمارا جسم کولیسٹرول کو لیور میں پیدا کرتا ہے۔ جس طرح اللہ رب العزت نے ہمیں یہ طاقت بخشی ہے کہ کولیسٹرول کو ہمارے لیور میں پیدا کر سکیں اسی طرح جانوروں میں بھی یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ وہ بھی کولیسٹرول پیدا کرتے ہیں۔ اور جب ہم جانوروں کے گوشت کا زیادہ استعمال کرتے ہیں یہ ایک افزود مقدار میں ریڈی میڈ کولیسٹرول ہمارے جسم میں آدھمکتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کولیسٹرول ہمارے جسم میں بڑھتا کیوں ہے؟ کولیسٹرول ہمارے خون میں تیرتا ہوا پایا جاتا ہے۔ ایک کیمیکل کی طرح جسے Lipoprotine کہا جاتا ہے۔ کولیسٹرول کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ LDL یعنی Low Density Lipoprotin اور دوسرا HDL یعنی High Density Lipoprotin۔ LDL یہ کرتا ہے کہ لیور میں کولیسٹرول حاصل کر کے جسم میں جہاں ضرورت ہے وہاں خون کے ذریعہ پہنچاتا ہے۔ اگر یہ لیور سے زیادہ مقدار میں کولیسٹرول حاصل کرنا شروع کر دے اور خون کے ذریعہ جہاں ضرورت ہو وہاں کولیسٹرول پہنچانے کے بعد بھی اگر افزود کولیسٹرول بچا ہو تو ایل ڈی ایل اس بچے ہوئے کولیسٹرول کو جسم کے مختلف حصوں میں چپکانا شروع کر دیتا ہے۔ اگر یہ افزود کولیسٹرول کی مقدار چپکتے چپکتے بڑھ جائے تو یہ ایک دیوار کی شکل اختیار کر لیا ہے۔ خون کے بہاؤ کے لئے بلاکیج کا سبب بنتا ہے جو آئندہ چل کر اسٹروک یا ہارٹ اٹیک کی شکل اختیار کر لیتا ہے اسی کو بیڈ کولیسٹرول کہا جاتا ہے۔ اس کی مقدار جسم میں ہمیشہ کم ہونی چاہئے جب کہ لوگ ٹوٹل کولیسٹرول کو لے کر پریشان رہتے ہیں کہ ہمارا کولیسٹرول بڑھ گیا ہے اس میں اچھا والا کولیسٹرول بھی پایا جاتا ہے۔ جسے ہم HDL کہتے ہیں۔ یہ اچھا کام کرتا ہے کہ خون اور خلیوں میں جمع ہونے والے افزود کو کولیسٹرول نکال کر واپس لیور میں محفوظ کرتا ہے اور جسم کو نقصان ہونے سے بچاتا ہے۔ اسی اچھے کام کی وجہ سے اسے گڈ کولیسٹرول کہتے ہیں۔ جسم میں اس کی مقدار ہمیشہ زیادہ ہونی چاہئے۔ Ginseng Q اور Ginkago Biloba Q دونوں سے بیس بیس بوند روزانہ تین بار تین ہفتے تک لیں۔ اس کے بعد بلڈ ٹیسٹ کروائیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ پہلے کے دور میں سر درد، گردن درد وغیرہ کو معمولی بیماری سمجھا جاتا تھا مگر اس زمانے میں یہ مرض وبائی شکل اختیار کر گیا ہے۔ سر درد کے مختلف وجوہات سامنے آرہے ہیں۔ دماغی صحت کو کیسے ٹھیک رکھا جائے۔ دماغی امراض کے تعلق سے مشورہ درکار ہے۔ زبیر حنفی، مرشد آباد۔

جواب: طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ خوشگوار بہتر اور طویل عمر کے لئے جتنا انسانی مجموعی صحت کا برقرار رہنا ضروری ہے۔ اتنا ذہن سے متعلق نظر نہ آنے والے مگر تکلیف دہ ذہنی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور ان کا علاج بھی ناگزیر ہے۔ پوری دنیا ایک نیورولوجی باڈی ہے۔ جس کا نام ورلڈ فیڈریشن آف نیورولوجی ہے۔ اس فیڈریشن میں بھارت سمیت ۶۰ سے زائد ممالک کی ممبر شپ ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ میں دماغی امراض کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار کو دیکھتے ہوئے فیڈریشن نے ہر سال ۲۲ جولائی کو ورلڈ برین ڈے منانے کا فیصلہ کیا تھا۔ عوام کی دماغی امراض سے متعلق شعور و آگاہی کے لئے ہر سال ۲۲ جولائی کو ورلڈ برین ڈے، ورلڈ فیڈریشن آف نیورولوجی کے تحت منایا جاتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق جسم کے ساتھ ساتھ ذہن کا صحت مند ہونا اور اس کی صحت پہ توجہ دینا بھی نہایت ضروری ہے۔ اگر دماغی امراض کی بروقت تشخیص کر لی جائے تو علاج کی کامیابی کی شرح بڑھ جاتی ہے اور بعد میں ہونے والے مسائل پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔ ماہرین دماغی امراض کے مطابق دنیا بھر میں عام دماغی مرض سر درد ہے۔ اور مائیگرین کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ بعد ازاں فالج کی شرح ہے۔ اسپتال میں موجود ڈیٹا کے مطابق ہر سال ۵۔۳ سے ۱۴ لاکھ لوگ فالج کی وجہ سے لقمۂ اجل بن جاتے ہیں۔ جن میں زیادہ تعداد نوجوانوں کی ہے۔ ہمارے معاشرے میں مرگی کے مریضوں کی شرح صرف ایک فیصد ہے لیکن اس کے اعداد و شمار دیہی اور شہری علاقوں میں مختلف ہیں۔ دیہی علاقوں میں اس کی شرح ۲۰ فیصد، جب کہ شہری علاقوں میں ۷۰ سے ۵۰ فیصد ہے۔ اس مرض میں مبتلا ۶۰ سے ۷۰ رفیصد افراد مرگی کے دورے کا کنٹرول کیا جاتا ہے مگر ۳۰ سے ۴۰ فیصد کو کنٹرول کرنا آج بھی مشکل ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ہر سال دنیا بھر میں ۶ سے ۷ فیصد لوگ نیورولوجیکل بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ جب کہ عورتوں میں سر درد فالج اور مرگی کی شرح مردوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق عورتوں میں فالج کی شرح زیادہ ہونے کی اہم وجہ زچگی کے دوران ہونے والے مسائل ہائی بلڈ پریشر اور اسٹریس لیول زیادہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ہماری طرز زندگی دماغی امراض میں اضافے کا سبب بن رہی ہے۔ آج کل راتوں کو دیر تک جاگنا۔ سادہ غذا کا استعمال نہ کے برابر ہر وقت موبائل استعمال مگر افسوس ہم ان چیزوں کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر ذہنی مرض کا علاج دستیاب ہے اگر مریض بر وقت معالج کے پاس پہنچ جائے تو علاج کامیابی سے کیا جاسکتا ہے۔

سوال: ڈاکٹر برکاتی صاحب، سلام مسنون۔ میں روزنامہ عوامی نیوز میں آپ کا کالم "ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں" پابندی کے ساتھ مطالعہ کرتا ہوں۔ آپ کا کالم منفعت بخش ہے۔ طرز علاج عمدہ ہے اور ہدایات بھی قابل عمل ہوتے ہیں۔ ویسے تو میں اکثر و بیشتر سوالات لے کر جوابات سے محظوظ ہوتا ہوں لیکن اس بار میں عمدہ صحت کے سلسلے میں سوال لے کر حاضر ہوا ہوں۔ اچھی صحت کے لئے چند اصول وضوابط تحریر فرمائیں، نوازش ہوگی۔ حیدر قریشی، آسنسول۔

جواب: انسان کا رہن سہن اور لائف اسٹائل اس کی صحت کو متاثر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ لوگ بار بار بیمار پڑتے ہیں۔ جب کہ کچھ لوگ ہمیشہ ہشاش بشاش رہتے ہیں۔ کمزور قوت مدافعت بھی بیمار ہونے کی وجہ ہوتی ہے۔ جس کے نتیجے میں آپ کی روزمرہ زندگی بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے اور پریشانیاں و فکریں انسان کو گھیر لیتی ہیں۔ یہاں صحت مند انسانوں کی چند عادتیں بتائی جارہی ہیں جنہیں اپنا کر آپ اور آپ کے اہل خانہ صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں۔ (۱) مثبت سوچ: بار بار بیمار رہنے کی ایک وجہ آپ کی سوچ بھی ہوسکتی ہے۔ اگر آپ اپنے دماغ میں یہ بات بٹھالیں کہ سرد و گرم موسم کے اثرات آپ پر اثر انداز ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے آپ کا مدافعتی نظام کمزور پڑ رہا ہے تو آپ لازمی بیمار ہوں گے۔ اس کے برعکس آپ اگر موسم کی سختی کو اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دیں اور بیماری کے متعلق زیادہ نہ سوچیں تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کی صحت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ (۲) مناسب مقدار میں پانی پئیں: زیادہ سے زیادہ پانی پینے کی عادت کو اپنی زندگی میں اس طرح شامل کریں کہ اس کے بغیر آپ کو اپنی زندگی ادھوری محسوس ہو۔ کوشش کریں کہ دن میں کم از کم ۸ گلاس پانی پئیں۔ صحت مند زندگی میں پانی کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ایک ۲۰ کلو وزن کے انسانی جسم کو ایک لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر آپ کا وزن ۵۰ کلوگرام ہے تو آپ کو ڈھائی لیٹر پانی کی ضرورت ہے۔ (۳) وٹامن سی کا استعمال: وٹامن سی کا استعمال انسانی صحت کے لئے بہت ضروری ہے کیوں کہ یہ وٹامن مدافعتی نظام کو بڑھانے کے ساتھ طاقت ور بھی بناتا ہے۔ وٹامن سی حاصل کرنے کا سب سے بہترین ذریعہ ترش پھل جیسے لیموں، کینو، مالٹا، وغیرہ ہیں جب کہ دھوپ سے بھی وٹامن سی حاصل کی جاسکتی ہے۔ (۴) بھرپور نیند: اگر کوئی انسان بے خوابی کا شکار ہے اور جلدی لیٹنے کے باوجود اسے نیند نہیں آتی تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا مدافعتی نظام بے حد کمزور ہے کیوں کہ نیند کا براہ راست تعلق مدافعتی نظام سے ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ بھرپور نیند لیں اور صبح تازہ دم اٹھیں۔ (۵) صاف صفائی کا خیال رکھیں: کوشش کریں کہ اپنے آس پاس کی جگہ خاص طور پر فرش، دروازے، لائٹ، سوئچ، بٹن، ریموٹ اور ٹوائلٹ وغیرہ کی صفائی کا بے حد خیال رکھیں۔ کیوں کہ گھر میں ایک انسان بیمار ہوگا اور وہ ان تمام چیزوں کو ہاتھ لگائے گا تو اس کے جراثیم گھر کے دیگر افراد میں منتقل ہو جائیں گے۔ جس کی وجہ سے دیگر لوگوں کے بیمار ہونے کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ (۶) موبائل فون کی صفائی: موبائل فون استعمال کرنے والے یہ بات ذہن میں بٹھالیں کہ موبائل سیٹ پر نقصاندہ بیکٹیریا سب سے زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں لہٰذا موبائل فون کی روزانہ صفائی کو یقینی بنائیں۔ اگر ہوسکے تو دن میں دو بار اسے اچھی طرح صاف کریں۔ (۷) ہاتھ دھونے کی عادت: ہاتھ دھونے کی عادت ہمیں بچپن سے سکھائی جاتی ہے۔ یہ عادت حفظان صحت کے اصولوں پر پوری اترتی ہے۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں اس کے علاوہ ٹوائلٹ کے باہر آنے کے بعد بھی لازمی ہاتھ دھونے کی عادت اپنائیں اس بات کی تلقین بچوں کو بھی کریں۔ (۸) ورزش کرنے کی: روزانہ ورزش کرنے کو اپنا معمول بنائیں۔ ورزش کرنے سے انسانی صحت پر مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ہر انسان تازہ دم اور چست ہوتا ہے اس لئے روزانہ کم از کم تیس منٹ ورزش کریں۔ جم جا کر ورزش کرنا ضروری نہیں۔ گھر میں بھی ورزش کیا جاسکتا ہے۔ (۹) غیر معیاری غذا: آج کل اسنیکس شوق سے کھائے جارہے ہیں جن میں چپس، پیزا، برگر، شامل ہیں۔ یہ چیزیں وزن میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ انہیں گھٹانے سے گلے کے مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔ گھر کے بنے کھانے ہی کھائیں۔ (۱۰) خوش رہیں: کوشش کریں کہ ہر بات پر ڈپریشن اور تناؤ کا شکار نہ ہوں بلکہ بڑی سے بڑی بات کو بھی ہلکے پھلکے انداز میں لیں اور زیادہ سے زیادہ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ اس کے علاوہ ہر مہینہ پابندی سے چند لازمی ٹیسٹ کرائیں تا کہ آپ کو اپنی صحت کے متعلق پوری معلومات ہو۔ ساتھ ہی خود کو ذہنی جسمانی طور پر فعال رکھنے کی کوشش کریں۔ لوگوں سے ملتے جلتے رہیں۔ اہل خانہ کے ساتھ بھی وقت گزاریں۔ مہینے میں ایک بار تفریح کے لئے جائیں۔ Medicago Sat Q پندرہ بوند آدھے کپ پانی میں ملا کر ایک مہینہ لیں۔

☆☆☆

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016
Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

قدرت کے شاہکار نظارے: ایک منفرد تخلیق

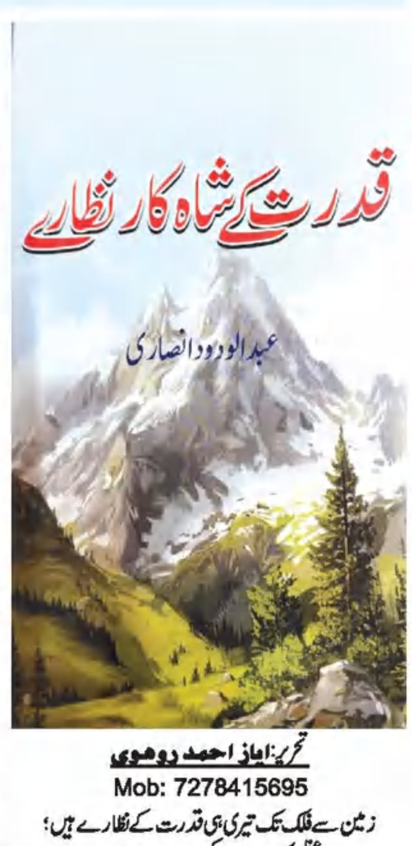

تحریر: ایاز احمد روہوی
Mob: 7278415695

زمین سے فلک تک تیری ہی قدرت کے نظارے ہیں؛
یہ عظیم کوہسار، یہ چمکتے جو ستارے ہیں

خدائے عزوجل نے انسان پر اپنی عنایات و نوازشات کا دریا بہایا ہے۔ کائنات کی ہر شئے اس کے لئے مسخر فرمائی، اپنی ہر قسم کی نعمتوں سے اسے بہرہ ور فرمایا، خود اس کے وجود میں اپنی بے شمار نعمتیں ودیعت فرمائیں۔ ہر نعمت اپنی جگہ انمول اور نایاب ہے ان ہی بیش قیمت نعمتوں میں سے ایک نعمت آنکھ بھی جس سے انسان قدرت کے شاہکار کا نظارہ کرتا ہے اور کائنات کی رنگینوں سے لطف اندوز ہوتا ہے، سوچا جائے تو یہ اتنی بڑی نعمت ہے جس کا کوئی مول نہیں۔ ہم اللہ رب العزت کا جتنا شکر ادا کریں کم ہوگا۔ ہم خواہ جتنی عبادت و ریاضت کرلیں آنکھ جیسی نعمت کا قرض نہیں اُتار سکتے۔ آنکھیں نہ ہوں تو قدرت کے شاہکار کا نظارہ ہم کیسے کر سکتے ہیں۔ ہم اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ نے ہمیں قدرت کے شاہکار کا مشاہدہ کرنے کے لئے آنکھوں کے ساتھ احساس اور شعور کی دولت بھی عطا کی ہے۔ ہم قدرت کے جلوؤں کو آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور اس کی کارفرمائی پر دنگ رہ جاتے ہیں۔

قدرت کی شاہکاری کا مشاہدہ یقینی طور پر ہمیں سرشاری عطا کرتا ہے۔ قدرت کی شاہکاری ایک ایسا جملہ ہے جو فطرت کی خوبصورتی اور پیچیدگی کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہے یہ ایک ایسا اظہار ہے جو فطرت کے عظیم اور حیرت انگیز کاموں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ قدرتی مناظر، جنگلات و پہاڑ، مختلف اقسام کے چرند و پرند یا کسی بھی ایسی چیز کو ظاہر کرسکتا ہے جو فطرت کی تخلیقی صلاحیتوں کا مظہر ہو۔ مثال کے طور پر ایک خوبصورت پہاڑی منظر، جھیل، دریا اور سمندری ساحل کے دلفریب مناظر، رات کی تاریکی میں آسمان پر ایک چمکتا ہوا استارہ یا پرندے کی اُڑان اور کیڑے مکوڑوں کی حیرت انگیز حرکات و سکنات کو قدرت کی شاہکاری کہا جاسکتا ہے یہ سب فطرت کے عظیم جلوؤں کی مثالیں ہیں۔ فطرت کے اسی شاہکار پر استاد محترم عبدالودود انصاری صاحب نے ایک ایسی کتاب منظر عام پر لائی ہے جس کا مطالعہ ہمیں قدرت کے حسین، دلفریب اور دلکش مناظر کی سیر کراتے ہیں۔ جناب عبدالودود انصاری کی جائے پیدائش آسنسول ہے بعد میں انہوں نے کانکی نارہ کو مستقل مسکن بنالیا ہے۔ آپ کی شناخت کے کئی حوالے ہیں۔ مثلاً آپ ایک استاد، دانشور، انشا پرداز، صاحب خامہ و قرطاس کے علاوہ درس و تدریس کے مبلغ ہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ آپ مخلص، خلیق، سادگی پسند اور دردمند اور زندہ دل انسان ہیں۔ سائنسی موضوعات پر کئی کتابیں آپ کے نوک قلم سے منصۂ شہود پر آچکی ہیں جن میں مطالعۂ سائنس، شائستہ نیچرل سائنس، اسلامک پرائمر، جانور کوئز، پرندہ کوئز، فلک کوئز کے علاوہ، استاد ایک عظیم شخصیت، مسلمانوں کی سائنسی پسماندگی، قوموں کے عروج و زوال میں سائنس کا کردار، ترقی کے زینے: سائنس اور ٹیکنالوجی، مسلمان سائنسدانوں کی خدمات، ہر باتوں باتوں میں سائنس، سائنسی چھٹی آئی ہے، سائنس پڑھو اور آگے بڑھو، ہندوستان میں بچوں کا سائنسی ادب و ادیب اور چلنا ہے تو سمندر کے کنارے چلیے وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ آپ کے مضامین اخبارات، جرائد و رسائل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔

مختلف سرکاری اور غیر سرکاری اداروں سے انہیں ڈھیر سارے انعامات اور ایوارڈ مل چکے ہیں۔ لیکن قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان کی شخصیت میں تکبر اور غرور کی آمیزش قطعی نہیں ہے۔ وگیان رتن جیسے باوقار اعزاز سے سرفراز سابق پرنسپل اردو میڈیم گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس انسٹی ٹیوٹ، نالی کل کے متعلق زیادہ گفتگو نہ کرتے ہوئے موضوع کی طرف آتا ہوں۔ یہ مختصر تمہیدی تحریر "قدرت کے شاہ کار نظارے" کے مصنف جناب عبدالودود انصاری کے متعلق اپنی ناقص رائے پیش کرنے سے قبل ضروری تھی کہ قدرت کے شاہ کار کی اہمیت اور قدر و منزلت آپ سب پر واضح ہو جائے۔

قدرت کے شاہ کار نظارے کے ذریعے صاحب کتاب نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تخلیق کردہ دلکش اور شاہ کار نظارے کی منظر کشی تاریخی مذہبی اور سائنسی پس منظر کے ساتھ انتہائی دلفریب انداز میں کی ہے۔ انداز بیان ایسا ہے کہ محسوس ہوتا ہے کہ ہم خود اس نظارے کا حصہ ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ شاہکار اپنے آپ میں بہت کچھ سمائے ہوتے ہیں۔ سمندر کی گہرائی جیسے اس میں بہت سے راز پوشیدہ ہوں اور لہریں ساحل سے ٹکرا ٹکرا کر داستاں سُناتی ہوں مگر آج تک سمندر کی گہرائی کوئی بھی سائنسداں معلوم نہ کرسکا۔ بلند و بالا پہاڑ آسمان کو چھوتے دکھائی دیتے ہیں اور مضبوط چٹانیں جن کو کوئی ہلا نہیں سکتا۔ بہتی آبشاریں جھیل، صحرا، نخلستان اور چرند و پرند ہر شئے میں جلوہ قدرت نظر آتا ہے۔ قوس قزح، طلوع سورج سے آفتاب سورج تک روشنی اور پھر رات کو چاند کی دھیمی سی روشنی کا ایک الگ ہی نظارہ ہوتا ہے۔ ستاروں کی چمک جیسے فلک پہ خوبصورت سی کوئی چادر پڑی ہو۔ زمین پر لگے پھل پھول اور درختوں کے جھنڈ اسے صحرا سے زیادہ پُرکشش بناتے ہیں۔ حسین وادیاں اور وہاں کی خاموشیاں بہت سکون دیتی ہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ بندہ احساسات و مشاہدات کا شعور رکھتا ہو۔ اس زمین پر موجود قدرت کے شاہکار ایک سے بڑھ کر ایک قدرت کا دلکش نظارہ پیش کرتے ہیں۔

صاحب کتاب نے نہ صرف ان نظاروں کا بغور مشاہدہ کیا ہے بلکہ اِن مناظر کی دلفریبی اور رعنائیوں کو قرآن وحدیث کے حوالے سے مختلف عنوانات کے تحت انتہائی دلچسپ انداز میں سوال و جواب کے پیرائے میں بیان کیا ہے۔ قدرتی شاہکار کے حوالے سے جوابات اتنے مستند، مدلل اور رواں ہیں کہ مصنف کے وسیع مطالعہ اور عرق ریزی کا قائل ہونا پڑتا ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے قدرتی شاہکار کی جلوہ گری کو جغرافیائی مطالعے کے ساتھ واضح کیا ہے اور ہم جیسے کم علموں کو بڑے دلچسپ انداز میں مختلف سوالات کی شکل میں باریک بینی سے صحیح جواب دینے کی کامیاب کوشش کی ہے جس کی جتنی بھی ستائش کی جائے کم ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں تقریباً 24 اہم عنوانات کے تحت عمومی معلومات کے ساتھ باری باری ان کی خصوصیات بھی بیان کی ہیں نیز سوالات و جوابات کی تفصیلی گنجائش رکھ کر اس کتاب کو بالخصوص طلبہ کے لئے کارآمد بنادیا ہے۔

غرض "قدرت کے شاہکار نظارے" عبدالودود انصاری صاحب کا کتابی شکل میں بہترین شاہکار ہے۔ ہر عنوان کے تحت جتنی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ وہ بہت ہی کارآمد، جستجو اور لگن سے پُر ہیں جس کی وجہ سے قارئین کتاب سے بیزار نہیں ہوں گے اور قدرت کے شاہکار نظارے کی سیر کرتے رہیں گے۔

وودو صاحب نے اپنی اس کتاب میں پانی اور ساحل سمندر سے باتیں نیز اپنی دو سائنسی نظمیں شامل کر کے کتاب کو دلچسپ بنا ڈالا ہے۔ کتاب کے تعلق سے میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اردو زبان میں اِس نوعیت کی کارآمد کتاب میری نظر سے پہلے نہیں گذری۔ لہٰذا میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ "قدرت کے شاہکار نظارے" مصنف کا بہترین شاہکار ہے۔ عنوان کے تحت جو معلومات فراہم کی گئی ہیں وہ انتہائی کارآمد اور سود مند ہیں۔ کتاب سے جغرافیہ اور سائنس کے طلبہ کے علاوہ عام قاری بھی یقیناً فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ لہٰذا امید ہے کہ استاد محترم جناب عبدالودود انصاری کی یہ کتاب علمی حلقے میں تحسین حاصل کرے گی اور دست بدست لوگوں تک پہنچ کر فیض حاصل کرنے کا موثر ذریعہ بنے گی۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: اسرائیلی فوج کی بے

ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام نے بتایا کہ غزہ میں کھانا لے جانے والے زیادہ تر ٹرکوں کو بھوکے لوگوں نے روک لیا۔ وہیں اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ اپنی فوجی مہمات کے دوران امدادی گروپ کو حماس کے ہاتھوں میں جانے سے روکنے کے لیے اقدامات کر رہا ہے جس میں باڑ اور اشارہ شامل ہیں۔ حالانکہ غزہ میں 21 مہینے سے چل رہی فوجی کارروائی کی وجہ سے کھانا اور دیگر بنیادی سپلائی کی بھاری کمی ہوگئی ہے۔ 23 لاکھ کی آبادی میں سے زیادہ تر منتقل ہو چکے ہیں۔ او ایچ سی ایچ آر نے امداد حاصل کرنے کی کوشش میں مارے گئے لوگوں کی جانچ کا مطالبہ کیا ہے تا کہ ان متشدد واقعات کی وجوہات کا پتہ لگایا جاسکے۔

بقیہ: یمن میں سزائے موت

16 جولائی 2025 کو پھانسی دی جانی ہے اور وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم سے اپیل کی کہ وہ یمن کی حکومت سے سفارتی سطح پر فوری بات چیت کر کے پھانسی کو منسوخ کرانے کی کوشش کریں۔ یاد رہے کہ نمیشا پریا کو 2017 میں اپنے یمنی بزنس پارٹنر عبدو مہدی کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق، نمیشا نے مہدی کو ڈرگس دے کر قتل کیا اور لاش پانی کی ٹنکی میں چھپادی۔ تاہم، نمیشا کے وکیل کا کہنا ہے کہ مہدی نے اس کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کی، پاسپورٹ چھین لیا اور بندوق دکھا کر دھمکیاں دیں۔ انہی حالات میں خود کو بچانے کے لیے نمیشا نے مہدی کو بیہوش کرنے کے لیے انجکشن دیا لیکن وہ اوور ڈوز کی وجہ سے ہلاک ہوگیا۔ یمنی عدالت نے نمیشا کو قتل کا مجرم قرار دے کر سزائے موت سنائی ہے لیکن یمن کے قانون کے مطابق اگر مقتول کا خاندان بلڈ منی (دیت) قبول کر لے تو مجرم کو معافی دی جاسکتی ہے۔ اسی امکان کو دیکھتے ہوئے نمیشا کی والدہ اور ایک ایکشن گروپ مسلسل کوشش کر رہے ہیں کہ مہدی کے خاندان کو 10 لاکھ امریکی ڈالر (تقریباً 85 لاکھ روپے) دے کر اس کی جان بچائی جاسکے۔ نمیشا کی ماں کے مطابق وہ کیرالہ میں اپنا سب کچھ بیچ چکی ہیں اور اب کراو؟ ڈ فنڈنگ کے ذریعے رقم جمع کی جارہی ہے۔ جیسے ہی مہدی کا خاندان رضامند ہوگا، بلڈ منی فوری طور پر ادا کر دی جائے گی۔ یہ معاملہ اب مکمل طور پر مقتول کے اہل خانہ اور یمنی حکام کی رضامندی پر منحصر ہے۔ کے سی وینوگوپال کے مطابق، موجودہ حالات میں صرف ہندوستانی حکومت کی اعلیٰ سطح کی مداخلت ہی نمیشا کی جان بچا سکتی ہے۔ خط میں وزیر اعظم سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ ترجیحی بنیاد پر اس معاملے میں مداخلت کریں اور تمام ممکنہ سفارتی اقدامات اختیار کرتے ہوئے یمنی حکومت سے سزائے موت کو ختم کرانے کی کوشش کریں۔

بقیہ: رادھیکا میرے لئے صرف

اکاؤنٹ ڈی ایکٹیویٹ کر دیا تھا۔ انعام الحق نے جب رادھیکا سے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو غیر فعال کرنے کی وجہ پوچھی تو اس نے جواب دیا کہ وہ اپنے کام میں مصروف ہیں اور کچھ وقت سے اکاؤنٹ بند کر دیا ہے۔ انعام الحق نے بتایا کہ انہوں نے آخری بار تین چار ماہ قبل رادھیکا کو شوٹ کے لیے پیغام بھیجا تھا، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ گلوکار نے بتایا کہ رادھیکا کے ساتھ ان کا پیشہ ورانہ رشتہ ہے۔ دونوں کی ملاقات صرف میوزک ویڈیو کے لیے ہوئی تھی، اس کے بعد کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ انعام الحق کے مطابق، رادھیکا اپنی ماں کے ساتھ 'کاروان' میوزک ویڈیو کی شوٹنگ کے لیے آتی تھیں۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ جب ان کی رادھیکا کے ساتھ آخری ویڈیو ریلیز ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ پاپا کو یہ گانا بہت پسند آیا۔ انعام نے بتایا کہ وہ دہلی صرف رادھیکا کے ساتھ ایک ویڈیو شوٹ کرنے گئے تھے جو ان کی والدہ کی موجودگی میں شوٹ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں رادھیکا کے ساتھ چار پانچ گھنٹے کی شوٹنگ ہوئی۔ شوٹنگ کے دوران انہیں معلوم ہوا کہ وہ اداکاری میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس نے میوزک ویڈیو کے لیے صرف کنوینس کی رقم لی تھی۔ انعام نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے میوزک ڈائریکٹر سے اپنی ویڈیو ہٹانے کو کہا تھا، کیونکہ یہ ہٹ نہیں تھی۔ رادھیکا نے بھی ویڈیو کی تشہیر نہیں کی اور اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ کو غیر فعال کر دیا۔ رادھیکا کے قتل کی خبر سامنے آنے کے بعد انعام الحق نے اپنے انسٹاگرام اسٹوری پر ایک تعزیتی پیغام بھی پوسٹ کیا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انہیں پریشان نہ کریں اور کہا کہ گزشتہ سال ایک میوزک ویڈیو میں ایک ساتھ کام کرنے کے علاوہ ان کا رادھیکا کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رہا ہے۔ آرٹسٹ انعام اور رادھیکا کی 'کاروان' میوزک ویڈیو ایک سال قبل ریلیز ہوئی تھی۔ ذیشان احمد اس کے ڈائریکٹر تھے اور یہ ویڈیو ایل ایل ایف ریکارڈز کے لیبل سے جاری کی گئی تھی۔

بقیہ: دہلی کے ویلکم علاقے

ریسکیو ٹیمیں موجود ہیں، جو مسلسل ملبہ ہٹانے اور متاثرین کو نکالنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ پولیس اور فائر حکام نے بتایا ہے کہ حادثے کی اصل وجہ کا ابھی علم نہیں ہوسکا ہے لیکن ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ عمارت کافی بوسیدہ اور خستہ حال تھی، جس کی وجہ سے یہ منہدم ہوگئی۔ یہ علاقہ 'جنتا مزدور کالونی' کہلاتا ہے، جہاں بڑی تعداد میں مزدور اور کم آمدنی والے افراد مقیم ہیں۔ ان عمارتوں میں اکثریتی طور پر کرایہ دار رہائش پذیر ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں جب دہلی کے اس علاقے میں ایسی کوئی عمارت گری ہو۔ اس سے قبل اپریل میں بھی دلی کے دیالپور تھانہ علاقے میں ایک چار منزلہ عمارت گر گئی تھی۔ اس حادثے میں درجنوں لوگ ملبے میں دب گئے تھے اور چار افراد کی موت واقع ہوئی تھی۔ وہ واقعہ دہلی کے مصطفیٰ آباد علاقے میں پیش آیا تھا۔ فی الحال، ویلکم حادثے کے بعد مقامی انتظامیہ، ایمبولینس سروس، پولیس اور فائر بریگیڈ سبھی مستعدی سے کام کر رہے ہیں اور ملبے سے لوگوں کو نکالنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ علاقے میں خوف و ہراس کی فضا ہے اور مقامی لوگ اپنے طور پر بھی ریسکیو میں مدد دے رہے ہیں۔ زخمیوں کا علاج قریبی اسپتال میں کیا جارہا ہے اور حکام نے اس واقعہ کی مکمل جانچ کا حکم دیا ہے۔

بقیہ: اسرائیل غزہ کو

بچے اور چار خواتین بھی شامل تھیں۔ طبی ذرائع کے مطابق 45 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے جی ایچ ایف کے زیر انتظام امدادی مرکز کے قریب رفح میں 11 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ متنازعہ امریکی اور اسرائیلی حمایت یافتہ جی ایچ ایف نے مئی میں آپریشن شروع کرنے کے بعد سے غزہ کے اقوام متحدہ کی زیر قیادت امداد کی ترسیل کے نیٹ ورک کو نظر انداز کیا ہے، جب اسرائیل نے غزہ کی دو ماہ سے زائد طویل ناکہ بندی میں نرمی کی تھی۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس کے ترجمان نے جمعہ کو بتایا کہ اس وقت سے اب تک 819 فلسطینی کھانے کے انتظار میں موت کی نیند سو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 634 افراد جی ایچ ایف سائٹس کے ارد گرد اور تقریباً 185 انسانی امدادی قافلوں کے قریب مارے گئے، جن میں سے کچھ اقوام متحدہ کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کی ترجمان روینہ شامداسانی نے کہا کہ اقوام متحدہ نے مئی سے 7 جولائی کے درمیان غزہ میں امدادی مراکز کے قریب 798 ہلاکتیں درج کی ہیں۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

ایس ڈی ایم سے ہراساں ہوکر بی ڈی او نے دیا استعفیٰ

کٹیہار (اے این پی): بہار میں اپوزیشن مسلسل وزیراعلیٰ نتیش کمار کی حکومت پر الزام لگاتی ہے کہ ان کے دور حکومت میں افسروں کا راج ہے اور وہ کسی کی نہیں سنتے، وہی بات دیکھنے میں آئی ہے کہ کٹیہار ضلع کے بارسوئی کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ہریوم شرن نے سب ڈویژنل افسر شوبھم کی طرف سے دی جارہی ذہنی اذیت سے تنگ آکر استعفیٰ دے دیا۔ اس نے اپنے سب ڈویژنل افسر پر مسلسل توہین کرنے اور جان بوجھ کر اسے نشانہ بنانے کا الزام لگایا ہے۔ بی ڈی او نے ڈی ایم کو لکھے خط میں کہا ہے کہ انہوں نے ایس ڈی او پر الزام لگایا ہے کہ وہ مجھے سست اور کام نہ کرنے والا افسر کہہ کر مسلسل ڈانٹ رہے ہیں۔ کمر کے نچلے حصے میں درد میں مبتلا ہونے کے باوجود، میں روزانہ 10-12 پنچایتوں کا دورہ کر رہا ہوں۔ میں وہاں ڈیجیٹلائزیشن کیمپ کا دورہ کر رہا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ 8 جولائی کو ایس ڈی او نے کہا کہ تمام کام بند کر کے اپ لوڈنگ کا کام رات کو کیا جائے۔ میں نے کہا کہ میں سارا دن تھکا ہوا ہوں۔ وہ رات کو کام نہیں کر سکیں گے۔ جس کے نتیجے میں ایک سپروائزر بے ہوش ہوگیا۔

زمین تنازع میں بھائی بھابی اور بھتیجے کا کلہاڑی سے حملہ، بھابی کی موت

بھاگلپور: صرف 4 فٹ زمین کے لیے جھارکھنڈ کے کٹوریا کے رکھلیہ ڈیہ میں ایک بھائی نے اپنے بھائی، بھابھی اور بھتیجے پر کلہاڑی سے حملہ کردیا، جس میں 60 سالہ خاتون ارونا دیوی کی جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج ہسپتال، بھاگلپور میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ معاملے کے حوالے سے متوفی خاتون کے بیٹے رما کانت شرما نے بتایا کہ میں باہر کام کرتا ہوں، گھر واپس آتے ہوئے اپنی ماں سے موبائل پر بات کر رہا تھا اور بات کرتے ہوئے میرا چھوٹا بھائی اپنی حدود میں باڑ لگا رہا تھا، اس دوران میرے چچا جگت نارائن شرما اور کزنز نے مل کر میرے والد، والدہ اور بھائی پر کلہاڑی، کھنتی، داویہ سے حملہ کر کے زخمی کردیا۔ انہیں علاج کے لیے بھاگلپور کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال لایا گیا جہاں علاج کے دوران ماں کی موت ہوگئی۔ تاہم والد اور بھائی کو علاج کے لیے واپس جھارکھنڈ بھیج دیا گیا۔ کیونکہ بہار کے بھاگلپور کے سرکاری اسپتال کی حالت ٹھیک نہیں ہے، واقعے کے بعد براری تھانے کی پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھاگلپور کے میڈیکل کالج بھیج دیا۔

الیکشن کمیشن آپ کی دہلیز پر، کوئی بھی اہل ووٹر نہیں چھوٹنا چاہیے: ڈی ایم

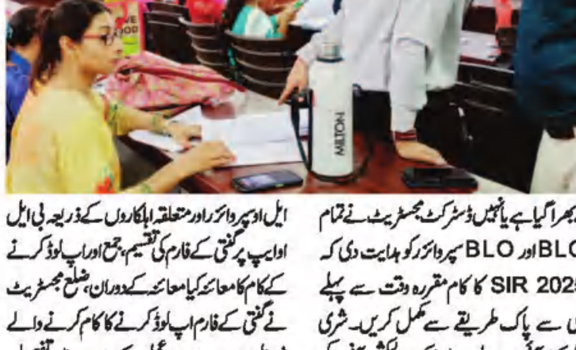

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جناب انشول کمار آئی اے ایس (I. A. S) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ مسلسل علاقے کا دورہ کر رہے ہیں اور فیلڈ معائنہ کر رہے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن-2025 کو شفاف غلطی سے پاک اور بروقت مکمل کیا جائے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے BLO ایپ پر BLO، BLO سپروائزر اور متعلقہ اہلکاروں کے ذریعے تقسیم جمع کرنے اور گنتی کے فارموں کو اپ لوڈ کرنے کے کام کا مکمل معائنہ کیا جو کہ قصبہ کے کے نگر بلاک اور پورنیہ ضلع کے دھمداہا اسمبلی حلقوں میں کیمپ موڈ میں چل رہے ہیں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے گنتی کے فارم اپ لوڈ کرنے والے بی ایل اوز سے پورے عمل کے بارے میں تفصیل سے پوچھا۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے ووٹروں سے اپ لوڈ کرنے کے لیے جمع کیے گئے گنتی کے فارموں کی مکمل جانچ کی۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے سینئر افسر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے نگر اور سرکل آفیسر کے نگر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گنتی کے فارم جمع کرنے کے دوران گنتی کے فارم کو غلطی سے پاک طریقے سے بھرا گیا ہے یا نہیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام BLOs اور BLO سپروائزر کو ہدایت دی کہ وہ SIR 2025 کا کام مقررہ وقت سے پہلے غلطی سے پاک طریقے سے مکمل کریں۔ شری انشول کمار آئی اے ایس، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، پورنیہ مسلسل علاقے کا دورہ کر رہے ہیں اور خصوصی گہری نظرثانی-2025 کا معائنہ کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ شفاف، غلطی سے پاک اور بروقت ہو رہا ہے اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے ضلع پورنیہ کے قصبہ اسمبلی حلقہ کے سری نگر بلاک میں جاری خصوصی گہری نظرثانی کے کام کے تحت بی ایل او، بی ایل او سپروائزر اور متعلقہ اہلکاروں کے ذریعہ بی ایل او ایپ پر گنتی کے فارم کی تقسیم، جمع اور اپ لوڈ کرنے کے کام کا معائنہ کیا معائنہ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے گنتی کے فارم اپ لوڈ کرنے کا کام کرنے والے بی ایل اوز سے پورے عمل کے بارے میں تفصیل سے پوچھا۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے اپ لوڈ کرنے کے لیے ووٹروں سے جمع کیے گئے گنتی کے فارموں کی اچھی طرح جانچ کی معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے سینئر افسر اور تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گنتی کے فارم کی وصولی کے دوران گنتی کے فارم کو درست طریقے سے پُر کیا گیا ہے۔

بہارشریف: ماں بہن کے اکسانے پر گرل فرینڈ نے خودکشی کرلی

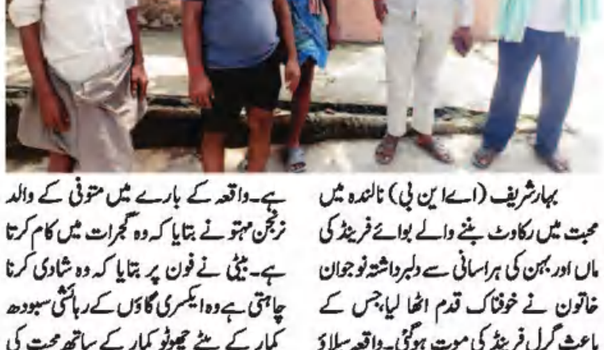

بہارشریف (اے این پی) نالندہ میں محبت میں رکاوٹ بننے والے بوائے فرینڈ کی ماں اور بہن کی ہراسانی سے دلبرداشتہ نوجوان خاتون نے خوفناک قدم اٹھا لیا، جس کے باعث گرل فرینڈ کی موت ہوگئی۔ واقعہ سیلاؤ تھانہ علاقہ کے ایکسری گاؤں کا ہے۔ متوفی کی شناخت نرنجن مہتو کی 18 سالہ بیٹی ودھا بھارتی کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پہنچی پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف بھیج دیا اور واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے والد نرنجن مہتو نے بتایا کہ وہ گجرات میں کام کرتا ہے۔ بیٹی نے فون پر بتایا کہ وہ شادی کرنا چاہتی ہے وہ ایکسری گاؤں کے رہائشی سبودھ کمار کے بیٹے چھوٹو کمار کے ساتھ محبت کی شادی کرنا چاہتی ہے۔ لیکن عاشق اپنی ماں اور بہن کے دباؤ پر بھاگ گیا۔ لڑکی کا والد دو روز قبل اپنی بیٹی کے لیے گاؤں آیا تھا، بیٹی سے معلومات حاصل کی، اس کے بعد وہ لڑکے کے گھر گیا اور اس کے والد سبودھ کمار سے شادی کی بات کی، لڑکے کے والد نے شادی پر رضامندی ظاہر کی لیکن لڑکے کی والدہ نے شادی سے انکار کردیا۔ اس نے لڑکے سے فون پر بات کی تو اس نے کہا کہ وہ 3 سال بعد شادی کریں گے اور موبائل فون پر دونوں کی کچھ تصاویر بھی بھیج دیں۔ اس کے بعد اس نے لڑکے کی بہن ودھا بھارتی کے موبائل پر کال کی اور اپنے بھائی کی گرل فرینڈ کو خودکشی کے لیے اکسایا، جس کی سبب ودھا بھارتی نے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ صبح جب بیٹی نے کافی دیر تک دروازہ نہ کھولا تو گھر والے بچی کو جگانے گئے لیکن جب وہ نہ اٹھی تو انہیں شک ہوا اور جب انہوں نے کمرے کا دروازہ توڑا تو وہ دوپٹہ کی مدد سے پنکھے سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ اس کے بعد واقعہ کی اطلاع سیلاؤ پولیس اسٹیشن کو دی گئی، جس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ وہیں، واقعہ کے بارے میں سیلاؤ پولیس اسٹیشن انچارج محمد عرفان خان نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

نالندہ میں سڑک حادثہ میں ایک جاں بحق

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے سیلاؤ تھانہ علاقہ کے گاندھی پلس ٹو ہائی اسکول موڑ کے

قریب سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت اور ایک شخص کے شدید زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہفتے کی صبح ساڑھے 11 بجے سیلاؤ تھانہ علاقہ میں سیلاؤ ہائی اسکول کے قریب سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور ایک زخمی ہوگیا۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ 17 سالہ ندیم عالم ولد نصر الدین سکن سوہ سرائے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر راجگیر جا رہا تھا کہ سیلاؤ ہائی اسکول کے قریب ٹریکٹر نے اسے ٹکر ماردی جس سے محمد ارمان اور ندیم عالم زخمی ہوگئے۔ دونوں کو علاج کے لیے سیلاؤ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران ندیم عالم دم توڑ گیا اور ارمان کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد بہتر علاج کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف بھیج دیا گیا۔ سیلاؤ کے ایس ایچ او محمد عرفان خان نے بتایا کہ پہلے موٹر سائیکل ڈیوائیڈر سے اور پھر ٹریکٹر سے ٹکرا گئی جس کے باعث ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال لایا گیا ہے۔

نگرنوسہ تھانہ صدر قتل کیس معاملے کے ملزم کا گولی مار کر قتل، 2 گرفتار

بہارشریف (اے این پی) نالندہ ضلع کے نگرنوسہ تھانہ علاقے میں تھانہ صدر کے مقدمہ میں نامزد کو گولی مار کر قتل کرنے کا معاملہ ہے۔ ذرائع کے مطابق بدمعاشوں نے نگرنوسہ تھانہ علاقہ کے بڑیہا گاؤں کے رہائشی 32 سالہ روی یادو ولد اشوک یادو کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی کے دونوں ٹانگ، سینے اور گردن پر گولیوں کے زخم ہیں، متوفی مجرمانہ تاریخ رہا ہے وہ 10 سال قبل نگرنوسہ تھانہ صدر کے قتل میں ملوث تھا، وہ اس مقدمے میں جیل بھی گیا تھا اور اس سال جیل سے رہا ہوا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ زمین کے تنازع کے سلسلے میں جنتا دربار گئے تھے اور نگرنوسہ میں جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا تھا، وہاں سے وہ گھر واپس آرہے تھے کہ راستے میں انہیں بدمعاشوں نے گھیر لیا اور گولی مار کر ہلاک کردیا۔ اہل خانہ نے واقعہ کو جائیداد کا تنازع قرار دیا ہے۔ یہ واقعہ نگرنوسا تھانہ علاقہ کے دوھیل گاؤں کے قریب پیش آیا۔ فائرنگ کی آواز سن کر مقامی لوگ اکٹھے ہوگئے اور دو بدمعاشوں کو پکڑ لیا اور گاؤں والوں نے انہیں پولیس کے حوالے کردیا۔ ایک مجرم فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ واقعہ کو لے کر گاؤں میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ پولیس واقعے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ ہلسا ڈی ایس پی نے موقع پر موجود کچھ لوگوں سے پوچھ گچھ بھی کی۔ دراصل 18 ستمبر 2015 کو نگرنوسہ کے اس وقت کے تھانہ انچارج اودھیش کمار کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔ بڑیہا گاؤں میں زمین کے تنازع پر رام اجیت یادو اور کپل یادو کے درمیان گولی چلائی گئی تھی۔ رام اجیت زخمی ہوگیا تھا اور رام اجیت کے گھر والوں نے پولیس اسٹیشن میں شکایت کی تھی۔ تھانہ انچارج اودھیش کمار پولیس فورس کے ساتھ گاؤں میں چھاپہ مارنے گئے تھے، جب مجرموں نے ان پر گولی چلائی، جس کی سبب تھانہ صدر کی موت ہوگئی اور روی یادو کو ملزم بنایا گیا۔ ملزم رواں سال جنوری میں جیل سے رہا ہوا تھا۔ تھانہ انچارج کو اسپتال لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ وہ گیا ضلع کا رہائشی تھا۔ ہلسا کے ڈی ایس پی ایک سمیت کمار نے کہا کہ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ دو ملزمان کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

مودی حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے: رام ناتھ

سمستی پور (اے این پی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر نے آج کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکز میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہفتہ کو یہاں سمستی پور ریلوے ڈویژن کے للت کلا کیندر میں منعقدہ 16 ویں "روزگار میلہ" کے موقع پر 71 امیدواروں میں تقرری کے خطوط تقسیم کرنے کے بعد مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ اس موقع پر ڈویژنل ریلوے منیجر ونے سریواستو، ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر آلوک جھا، سینئر ڈویژنل پرسنل آفیسر دویک کمار، بی جے پی ایم ایل سی ڈاکٹر ترون کمار، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین اور پوسٹل سپرنٹنڈنٹ دنیش شاہ موجود تھے۔ تقرری کے خطوط ملنے کے بعد منتخب امیدواروں نے خوشی کا اظہار کیا اور وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔

دربھنگہ: دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا گیا

دربھنگہ (اے این پی) بہار کے دربھنگہ ضلع میں دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا گیا۔ لیبر سپرنٹنڈنٹ کشور کمار جھا نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ دربھنگہ صدر سب ڈویژن علاقہ کے تحت لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ کی چھاپہ مار ٹیم کے ذریعہ چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر (ممنوعہ اور ضابطہ) ایکٹ 1986 کے تحت بچہ مزدوروں کی رہائی کے لئے ہفتہ کو چلائی گئی ایک چھاپہ ماری مہم میں دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متھیلا آر کے سے ایک بچہ مزدور کو آزاد کرایا گیا۔ بشن پور تھانہ علاقہ کے بشن پور چوک کے قریب تاجروں اور ایک بچہ مزدور کو جی این صدر تھانہ علاقہ کے دہلی موڑ پر واقع موٹر ریپیئرنگ سینٹر سے آزاد کرایا گیا۔ مسٹر جھا نے کہا کہ قصوروار آجروں کے خلاف متعلقہ تھانے میں پرائمری درج کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ روپے جمع کرانے کے لیے ضروری کارروائی کی جارہی ہے۔ ڈسٹرکٹ چائلڈ لیبر بحالی بہبود فنڈ میں دونوں آجروں سے 20,000 روپے کی شرح سے چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر (پرہیبیشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1986 کے سیکشن 3 اور 3 (اے) کی خلاف ورزی پر جرمانے کی وصولی کے لیے ضروری کارروائی بھی کی جارہی ہے، انہوں نے کہا کہ بچوں سے کم مزدوری کرنے والے آجر کے خلاف مجاز عدالت میں 10 گنا معاوضے کے ساتھ کلیم لیٹر بھی دائر کیا جائے گا۔ لیبر سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں محکمہ لیبر کی جانب سے اب تک ضلع میں مختلف ملازمتوں پر کام کرنے والے 14 چائلڈ لیبروں کو رہا کیا گیا ہے۔

بکسر: کھیت سے نوجوان کی لاش برآمد

بکسر (اے این پی) بہار کے بکسر ضلع کے برہما پور تھانہ علاقے کے ایک کھیت سے پولیس نے ہفتہ کی صبح ایک نوجوان کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر بابوڈیرہ گاؤں کے ایک کھیت سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کی شناخت بابوڈیرہ گاؤں کے للو یادو (25) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ کل رات کھیت کو سیراب کرنے گیا تھا اور وہیں سو گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔

گہرے گڑھے میں ڈوب کر بچے کی موت

چھپرہ (اے این پی) بہار میں ضلع سارن کے مانجھی تھانہ علاقے میں پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر ایک بچے کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ رگھوناتھ گری متھیا گاؤں کے رہنے والے منیش کمار گوڑ کا بیٹا آرین کمار (03) اپنے گھر کے قریب کھیلتے ہوئے پانی سے بھرے گہرے گڑھے میں گر گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس متوفی کے لواحقین کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

پورنیہ کے عوام عقیدت مندوں کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہے ہیں

کانوریوں کے لئے پہلی بار گلاب باغ پورنیہ سیوا کیمپ کا انعقاد، جہاں ہر سہولت فراہم کی گئی ہے: پپو یادو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جمعہ سے ساون کا مہینہ شروع ہوگیا ہے۔ عقیدت مند کنور کو کندھوں پر اٹھائے بابا بیدیا ناتھ دھام دیوگھر کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ عقیدت مند بابا بیدیا ناتھ دھام جا رہے ہیں اور سلطان گنج سے کنور راستے پر چلتے ہوئے جلبھیشیک کر رہے ہیں۔ کنور یاتریوں کی خدمت کے لیے لوگ سلطان گنج سے بابا نگری تک موجود ہیں۔ اس کنور راستے پر پورنیہ سے گلاب باغ پورنیہ سیوا کیمپ قائم کیا گیا ہے۔ بانکا ضلع کے وشوکرما نگر کٹوریہ میں گلاب باغ پورنیہ سیوا کیمپ کا افتتاح کیا گیا جو 30 دن تک تمام عقیدت مندوں کو مفت خدمات فراہم کرے گا۔ اس کیمپ کا افتتاح پورنیہ کے رکن اسمبلی پپو یادو نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر پورنیہ، بھاگلپور، بانکا، کٹوریا اور دیوگھر اور آس پاس کے علاقوں کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی سب نے مشترکہ طور پر چراغ جلائے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ پورنیہ کے لوگ خدمت کے جذبے کے ساتھ عقیدت مندوں کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہے ہیں پہلی بار گلاب باغ پورنیہ سیوا کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جہاں ہر سہولت فراہم کی گئی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے اور پہلی بار انہوں نے اتنی شاندار تقریب کے انعقاد پر کمیٹی ممبران کا شکریہ ادا کیا پپو یادو نے تمام کنور یاتریوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی اس راستے سے گزرے وہ اس کیمپ میں ضرور آئے۔ کیمپ آرگنائزر ببلو بھگت نے بتایا کہ یہ 30 روزہ گلاب باغ سیوا کیمپ ضلع بانکا کے کٹوریا سے گزرنے والے کنور راستے پر دیوگھر روڈ پر لگایا گیا ہے جو کہ مکمل طور پر مفت ہے، یہاں ہم ہر عقیدت مند کی بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔ جس کے لیے گلاب باغ سے سینکڑوں لوگ یہاں خدمت کے لیے آئے ہیں۔ ببلو بھگت نے کہا کہ گلاب باغ کے لوگوں نے باہمی رضامندی سے فیصلہ کیا تھا کہ اب تک جتنے بھی سروس کیمپ لگائے گئے ہیں، ان کے تمام انتظامات اسی گلاب باغ سے کیے گئے ہیں، تو کیوں نہ اس بار گلاب باغ کے مکینوں کی جانب سے کیمپ کا انعقاد کیا جائے۔ اور سب کے تعاون سے یہ کیمپ آج سے شروع کیا گیا ہے۔ جس میں پورنیہ کے رکن اسمبلی پپو یادو نے نمایاں شرکت کی ہے۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن کمار دیوا کرنے بتایا کہ کٹوریا کنور پاتھ پر گلاب باغ پورنیہ سیوا کیمپ کا افتتاح کیا گیا ہے جو 30 دن تک چلے گا اور 9 اگست کو اختتام پذیر ہوگا۔ کیمپ میں رہائش، کھانا، ٹھنڈا پانی، گرم پانی کنوروں کے آرام اور ان کی خدمات کا انتظام کیا جائے گا اس کے علاوہ طبی سہولیات اور ایمبولینس بھی فراہم کی جائیں گی۔ یہ تمام انتظامات بلا معاوضہ کئے جائیں گے۔ ڈاک بام کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ روزانہ سینکڑوں ممبران عقیدت مندوں کی خدمت میں مصروف رہیں گے۔ افتتاح سے قبل صدر ببلو بھگت اور کمار دیوا کرنے پوجا میں بیٹھ کر رسم کا آغاز کیا۔ جس کے بعد سب نے کیمپ کے احاطے میں پرچم لہرایا۔ پروگرام میں مشہور بھوجپوری گلوکار شیویش مشرا نے بھجن شام میں حصہ لے کر عقیدت مندوں کو مسحور کیا

ایس پی سویٹی سہراوت نے لاپروائی کے الزام میں 5 پولیس افسروں کو معطل کیا

پورنیہ (اے این پی) پورنیہ میں پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے لاپرواہی کے الزام میں تین پولیس اسٹیشن انچارج سمیت پانچ پولیس افسران کو معطل کردیا۔ معطل ہونے والوں میں قصبہ کے ایس ایچ او اجے کمار اجنبی مہیلا ایس ایچ او سودھا کماری مہیلا تھانہ کی ایس آئی باون کماری سنہا اے ایس آئی رینا کماری مفصل کے ایس ایچ او اتم کمار شامل ہیں یہ کارروائی کام میں لاپرواہی کی وجہ سے کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق قصبہ کے ایس ایچ او اجے کمار اجنبی پر صدر تھانے کے علاقے میں رہنے والی ریپ متاثرہ لڑکی کی درخواست پر کارروائی نہ کرنے کا الزام ہے متاثرہ نے تھانہ قصبہ میں درخواست دی تھی لیکن ایس ایچ او نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس کے بعد متاثرہ نے مہیلا تھانے میں درخواست دی لیکن وہاں بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اس کے بعد متاثرہ نے پورنیہ سٹی ٹاپ میں درخواست دی جہاں کیس درج کیا گیا ٹٹنگاما گاؤں میں جادوٹونے کے الزام میں پانچ لوگوں کے قتل کے معاملے میں مفصل کے ایس ایچ او اتم کمار پر لاپرواہی کا الزام ہے۔ اس معاملے میں ایس ایچ او کے کردار کی تفتیش کی گئی اور غفلت کے مرتکب پائے جانے پر انہیں معطل کردیا گیا کام کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس پی سویٹی سہراوت نے کئی پولیس کو تعینات کیا ہے۔ راؤٹا پولیس اسٹیشن کے انچارج گیان رنجن کو قصبہ تھانہ انچارج جلال گڑھ تھانے کے ایڈیشنل تھانہ انچارج آریہ پرتھوی نائیڈو کو ویمن پولیس اسٹیشن انچارج، خواتین پولیس اسٹیشن کی سروچی شرما کو اکگڈھ پولیس اسٹیشن انچارج، پولس سنٹر کے سودین رام کو مفصل تھانہ انچارج اور اکگڈھ پولیس اسٹیشن کے انچارج کے طور پر کمار شاہاتھ گنار شاتھ واضح ہو کہ کرائم میٹنگ میں ایس پی سویٹی سہراوت نے کہا کہ محکمہ پولیس میں لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ تمام تھانہ انچارجز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے کام کریں۔

ادھر پورنیہ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار I. A. S (آئی اے ایس) پورنیہ نے متعلقہ عہدیداروں کو مسلسل ہدایت دی ہے کہ وہ سیلاب کی تباہی، آگ اور سڑک حادثات وغیرہ کی وجہ سے متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف فنڈ فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔ اس سلسلے میں ہفتہ کو 2000 روپے کا چیک دیا گیا۔ چیف منسٹر فیملی بینیفٹ اسکیم کے تحت سڑک حادثے میں ہلاک ہونے والے خاندانوں کے لواحقین کو 20،000 روپے دیے گئے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر سب ڈویژنل آفیسر بنمانکھی سرکل آفیسر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور ایگزیکٹیو آفیسر جانکی نگر اور متعلقہ عہدیداروں اور معزز مقامی عوامی نمائندوں کی موجودگی میں 5000 روپے کا چیک دیا گیا رکن اسمبلی بنمانکھی کے ذریعہ چیف منسٹر فیملی بینیفٹ اسکیم کے تحت سڑک حادثہ میں مرنے والوں کے لواحقین کو 20،000 روپے دیے گئے۔

آئی پی ایس جے پرکاش سنگھ آسکتے ہیں سیاست میں

چھپرہ: بلاک کے تیکھرا گاؤں کے رہنے والے اور ہماچل کیڈر کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جے پرکاش سنگھ نے انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) سے رضاکارانہ ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ ہماچل پردیش حکومت کے محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق جے پرکاش سنگھ نے 10 جولائی کی شام کو اپنے عہدے سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ فون پر اس کی تصدیق کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ وہ گزشتہ تین چار سالوں سے سارن میں سماجی سرگرمیوں سے وابستہ ہیں اور اب سماجی خدمت کے ذریعے اپنے آبائی ضلع کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ سیاست بھی سماجی خدمت کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ان کے ممکنہ سیاسی کردار کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ مسٹر سنگھ کا کہنا ہے کہ سیاست میں اچھے اور ایماندار لوگوں کی شرکت کم ہو رہی ہے۔ انہوں نے 90 کی دہائی میں ایک فوجی افسر کے طور پر ملک کی خدمت کی اور آئی پی ایس افسر کے طور پر بھی ان کی شبیہ بے مثال رہی ہے۔ بہار میں اس سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔

سی ایم آر سپلائی میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہئے: ڈی ایم

بہارشریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ آفیسر، نالندہ کی صدارت میں سی ایم آر سپلائی

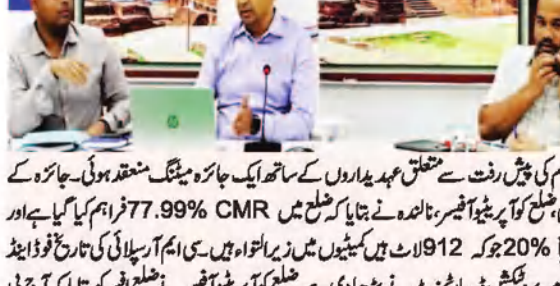

کے کام کی پیش رفت سے متعلق عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ جائزہ کے دوران، ضلع کوآپریٹیو آفیسر، نالندہ نے بتایا کہ ضلع میں CMR 77.99% فراہم کیا گیا ہے اور تقریباً 20% جو کہ 912 لاٹ ہیں کمیٹیوں میں زیر التواء ہیں۔ سی ایم آر سپلائی کی تاریخ فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ نے بڑھا دی ہے۔ ضلع کوآپریٹیو آفیسر نے ضلع افسر کو بتایا کہ آج پی اے سی ایس/ ویاپر منڈل کے صدر/ منیجر، ملر، بلاک کوآپریٹیو آفیسر کے ساتھ سی ایم آر سپلائی کے سلسلے میں ایک میٹنگ ہوئی اور سبھی کو ہدایت دی گئی کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے 100 سی ایم آر سپلائی کو یقینی بنائیں۔ ضلع افسر نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ 15 دنوں کے اندر 100 فیصد سی ایم آر سپلائی کو یقینی بنائیں اور اس کے لئے ہر دن کا ہدف مقرر کریں اور روزانہ کی پیشرفت کی رپورٹ انہیں فراہم کریں۔ ضلع افسر نے سختی سے ہدایت دی کہ کسی بھی سطح پر سی ایم آر سپلائی میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ تاہم غفلت کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر، ضلع کوآپریٹیو آفیسر، ضلع منیجر اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن وغیرہ کے افسران موجود تھے۔

زمین تنازع میں GNM کا گولی مار کر قتل

بہارشریف (اے این پی) نالندہ میں 4 بیگھہ اراضی کو لے کر رشتہ داروں کے درمیان تنازع میں

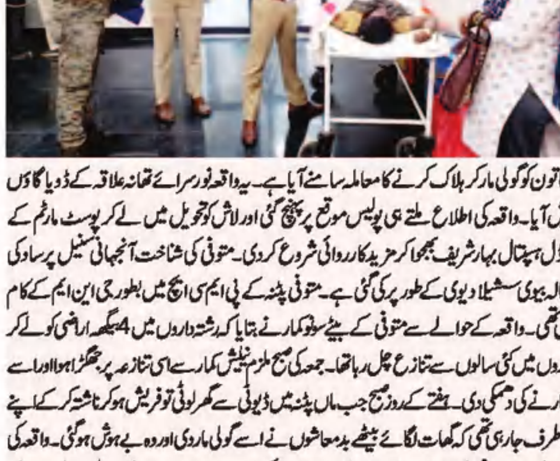

ایک خاتون کو گولی مار کر ہلاک کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہ واقعہ نورسرائے تھانہ علاقہ کے ڈیا گاؤں میں پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف بھجوا کر مزید کارروائی شروع کردی۔ متوفی کی شناخت آنجہانی سنیل پرساد کی 60 سالہ بیوی سشیلا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی پٹنہ کے پی ایم سی ایچ میں بطور جی این ایم کے کام کر رہی تھی۔ واقعہ کے حوالے سے متوفی کے بیٹے سونو کمار نے بتایا کہ رشتہ داروں میں 4 بیگھہ اراضی کو لے کر رشتہ داروں میں کئی سالوں سے تنازع چل رہا تھا۔ جمعہ کی صبح ملزم نیلیش کمار سے اسی تنازعہ پر جھگڑا ہوا اور اسے گولی مارنے کی دھمکی دی۔ ہفتے کے روز صبح جب ماں پٹنہ میں ڈیوٹی سے گھر لوٹی تو فریش ہو کر ناشتہ کر کے اپنے فارم کی طرف جا رہی تھی کہ گھات لگائے بیٹھے بدمعاشوں نے اسے گولی ماردی اور وہ بے ہوش ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے بیٹے نے مقامی گاؤں والوں کی مدد سے اسے علاج کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف پہنچایا۔ جہاں ڈاکٹر نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ملزم کا ماضی میں بھی مجرمانہ ریکارڈ ہے اس سے قبل اس پر اپنے ہی باپ اور بیوی کو قتل کرنے کا الزام لگایا جا چکا ہے۔ دریں اثنا، بہارشریف کے ڈی ایس پی 2 سنجے کمار جیسوال نے بتایا کہ پٹنہ کے پی ایم سی ایچ میں کام کرنے والی جی این ایم سشیلا دیوی کو زمین کے تنازعہ میں گولی مار کر ہلاک کردیا گیا ہے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف بھیج دیا۔

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

ڈاکٹر شکیل احمد خان، جالنہ،

ایک سوال کا جواب دیجیے! دنیا میں زیادہ مہنگی، قیمتی، برانڈیڈ اور لگژری چیزیں کون خریدتا ہے؟ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ کیا بچکانہ سوال ہے۔ ظاہری بات ہے زیادہ قیمتی چیزیں زیادہ پیسے والے امیر افراد خریدتے ہوں گے۔ نہیں جناب، سوال بچکانہ نہیں ہے بلکہ جواب بچکانہ ہے۔ کیونکہ 75 فیصد برانڈیڈ لگژری اشیاء کی خریداری مڈل اور لور کلاس کے لوگ کرتے ہیں! یہ بیان ہماری ذہنی اختراع نہیں ہے بلکہ یہ کہنا ہے جرنل آف کنزیومر ریسرچ، آکسفورڈ میں شائع پرنسٹن یونیورسٹی اور HEC پیرس کی ایک تحقیق کا! یہ ایک عجیب رویہ ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اتنے زیادہ فیصد افراد میں یہ کیوں پایا جا رہا ہے؟ اس کی وجہ دراصل ایک بیماری ہے۔ کوئی جسمانی نہیں بلکہ نفسیاتی اور معاشرتی بیماری۔ ہیپاٹائٹس نامی بیماری کی طرز پر ہم اُسے ''اسٹیٹس ٹائٹس'' کہہ سکتے ہیں یا معیادی بخار کی طرز پر ''معیاری بخار''۔ یعنی اعلی معیار اور ہائی اسٹیٹس دکھانے کے لیے اپنی معاشی وسماجی حیثیت سے زیادہ قیمتی اور برانڈیڈ اشیاء خریدنے کی بیماری۔ نہ صرف مندرجہ بالا تحقیق بلکہ دیگر کئی ذرائع اور رپورٹس جیسے انڈیا ٹوڈے، دی اکنامکس ٹائمس وغیرہ بھی اس وبا کی تصدیق کرتے ہیں۔ یہ ایک بین الاقوامی رجحان ہے۔ ملک عزیز اور ملت بھی اس کا بڑی حد تک شکار ہو رہی ہے۔ یونیورسٹی آف واروک کے ماہر نفسیات Walasek and Gordon Brown نے'' سائکولوجیکل سائینس ''نامی جریدے میں انکشاف کیا ہے کہ اُن ریاستوں میں جہاں آمدنی (امیری، غریبی) میں بہت تفاوت ہے، گوگل انجن پر سرچ کرنے والے ۷۰ فیصد گاہکوں نے مہنگے برانڈیڈ لگژری کپڑے، زیورات اور جوتوں وغیرہ کے بارے میں سرچ کیا۔ لیکن جن ریاستوں میں آمدنی میں زیادہ فرق نہیں وہاں یہ چیزیں نہ کے برابر سرچ کی گئیں۔ اس کا مطلب ہے کہ کم آمدنی والے زیادہ آمدنی والوں کی طرح نظر آنے کے لیے استعداد نہ ہونے کے باوجود لگژری چیزوں کو اسٹیٹس سمبل کے طور پر خریدتے ہیں اور مقروض ہوکر خود کے پیروں پر کلہاڑی مارتے ہیں۔ مشی گن جنرل آف اکنامکس میں نوح کانٹر بتاتے ہیں کہ ڈھائی سو ڈالر کی لاگت سے بننے والے پرس کو ڈھائی ہزار ڈالر میں بیچنا دراصل ڈزائنر کمپنیوں کی ایک حکمت عملی ہوتی ہے۔ وہ پرس نہیں بلکہ احساسِ اہمیت بیچتے ہیں۔ اس طرح اہمیت اور امیری کے تصور کی مارکیٹنگ کر کے وہ مڈل کلاس کو مزید غریب بناتے رہتے ہیں۔ اس کام کے لئے وہ فلمی ستاروں، کھلاڑیوں اور سلیبریٹیز کا استعمال کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے ذریعے وہ برانڈیڈ چیز کی ایسی امیج بناتے ہیں کہ وہ بہترین ہے، اہم ہے، ہر کس و ناکس کے بس کی نہیں ہے بلکہ بہت خاص ہے۔ اور اسی لئے صرف خاص لوگوں کے پاس ہی نظر آتی ہیں۔ مشہور لگژری فیشن کمپنی 'گولڈن کنسیپٹس' کے سی ای او، پوپیا شمسو سودتی بتاتے ہیں کہ جب سلیبریٹیز جیسے رونالڈو وغیرہ کوئی چیز استعمال کرتے ہیں تو وہ بہت اہم (visible) بن جاتی ہے اور انکے چاہنے والوں میں کشش پیدا کرتی ہے۔ اب بیچارہ مڈل یا لور کلاس کا فرد امیر یا سلیبریٹی تو نہیں بن سکتا، لہذا مشہور یا امیروں والی چیزیں خرید کر ان کی طرح ہونے کا احساس اور طمانیت خود بھی محسوس کرتا ہے اور دنیا کو بھی باور کروانا چاہتا ہے کہ وہ بھی امیر اور خاص ہے۔ لیکن یہ طمانیت شترمرغ کی طرح ریت میں منہ چھپا کر خود کو محفوظ سمجھنے کی طمانیت کی طرح ہوتی ہے۔ مشہور برانڈ کی کمپنیاں سامان بچ جانے پر اُسے تلف کر دیتی ہیں لیکن کبھی سیل یا ڈسکاونٹ پر نہیں بکاتی کیونکہ اس طرح وہ زیادہ لوگوں کے پاس نظر آئے گی اور برانڈ کی اہمیت اور امیج ختم ہو جائے گی۔ مارکیٹ ایکسپرٹ انجیت چوکسی 'انڈیا ٹوڈے' میں لکھتے ہیں کہ یہ دراصل برانڈیڈ کمپنیوں کا ایک پھندہ ہے جس میں اسٹیٹس یا معیار کے مارے لوگ پھنستے جاتے ہیں اور حیثیت سے زیادہ قیمتی برانڈیڈ چیزیں خریدتے رہتے ہیں۔ برانڈ تجارتی کمپنیاں تو منافع کے لیے اپنی چال چلتی ہیں لیکن مڈل و لور کلاس پر اس مصنوعی احساسِ امیری کے مضر معاشی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ لگژری اشیاء خوب فروخت ہو رہی ہیں۔ زیادہ فروخت کی وجہ یہ نہیں ہے کہ لگژری اشیاء سستی ہو رہی ہیں بلکہ یہ ہے کہ مڈل کلاس میں امیر اور خاص نظر آنے کی خواہش (Addiction to look rich) بڑھتی جا رہی ہے۔ پامیلا ڈینز یگر بھی فوربس میگزین میں بتاتی ہیں کہ ۸۰ اور ۹۰ کی دہائیوں کے بعد پیدا ہونے والی نسلوں میں اسٹیٹس یا پریسٹیج کی خواہش (ہوس) دیگر بالغ نسلوں کے گاہکوں کے مقابلے میں ۴۰ فیصد زیادہ ہے۔ مارکیٹنگ کے پروفیسر ڈیوڈ ڈبواس اپنے مضمون The Psychology of Luxury Consumption میں کہتے ہیں کہ اسٹیٹس کی خواہش ہی وہ بنیادی یا کلیدی وجہ ہے جو اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ لوگ لگژری اشیاء کیوں خریدتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کوئی یہ بات ماننا نہیں چاہتا۔ اسے ماننے میں سبکی محسوس کرتا ہے۔ اس لئے دیگر وجوہات بیان کرنے لگتا ہے جیسے برانڈیڈ چیز بہت مضبوط ہے، بہت بہتر کوالیٹی کی ہے وغیرہ وغیرہ۔ جب کہ لگژری اشیا اور اُسی طرح کی عام اشیاء میں صرف ایک فرق ہوتا ہے اور وہ یہ کہ لگژری برانڈس بلا کسی وجہ کہ دس گنا زیادہ قیمت کی ہوتی ہیں۔ اگر مضبوطی و کوالیٹی کی بات مان بھی لی جائے تو بھی یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کیا آپ کو سچ مچ اس کی ضرورت ہے اور کیا آپ کی اُتنی معاشی وسماجی حیثیت ہے؟ ان باتوں کے بغیر صرف اسٹیٹس و دکھاوے کی خاطر مہنگی لگژری چیزیں خریدنا اور شاہانہ خرچ کرنا کمزور شخصیت کی نشانی ہے نہ کہ اہم اور خاص ہونے کی۔ دراصل یہ خیال ہی مضحکہ خیز ہے کہ جو چیز کوئی اداکار یا کھلاڑی استعمال کرتا ہوا دکھایا جا رہا ہے وہی چیز استعمال کرنے سے آپ بھی اُسی کیٹیگری میں آجائیں گے یا مہنگی و برانڈیڈ چیزیں خریدنے سے اور جھوٹی شان وشوکت کے اظہار کے لیے بے دریغ خرچ کرنے سے آپ کا اسٹیٹس اور وقار بڑھ جائے گا۔ کوئی کلرک اگر اسکوٹی کے بجائے بلٹ موٹر سائیکل خرید لے تو کیا اُس کا اسٹیٹس بڑھ جائے گا؟ بالکل نہیں! بلکہ اس کے جاننے والے پیٹھ پیچھے اُس کا مذاق اُڑائیں گے۔ اس کے بارے میں منفی رائے بھی قائم کی جا سکتی ہے کہ اس کے پاس غیر قانونی ذرائع آمدنی ہیں یا وہ رشوت خور ہے۔ یاد رکھیے، آپ کی صلاحیت و معاشی حالت کا اندازہ آپ سے بھی زیادہ آپ کے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو ہوتا ہے۔ مہنگی چیزیں یا بار بارنئی چیزیں خرید کر آپ اُنہیں دھوکا نہیں دے سکتے۔ ہاں، خود کو دھوکا دینا ہو تو اور بات ہے۔ لور مڈل کلاس کے افراد مہنگے برانڈ نہ بھی خریدیں تو اوسط درجے کا دکھاوے کا نیا سامان بار بار خریدتے ہیں۔ کیونکہ غیر ضروری اور مہنگی خریداری کے پیچھے بھی خود کو دوسروں سے ممتاز اور منفرد ظاہر کرنے کی خواہش ہی ہوتی ہے۔ کپڑوں کی خریداری کرتے ہوئے خواتین گاہک دوکاندار سے ہمیشہ یہ مطالبہ کرتی نظر آتی ہیں کہ'' کچھ ہٹ کے'' دکھائیے، ایسا لباس جو سب سے الگ لگے، کسی دوسرے کے پاس نظر نہ آئے۔ یعنی وہی دوسروں سے اُوپر، برتر اور اونچے اسٹیٹس والا نظر آنے کی خواہش۔ تجارتی کمپنیاں برانڈ کے نام پر اِسی نفسیات کو کیش کرتی ہیں۔ ڈزائنر اور برانڈیڈ چیزوں کو بہت مہنگا کر دیا جاتا ہے۔ اس لیے وہ اکثر لوگوں کی قوتِ خرید سے باہر ہوتی ہیں۔ (حال ہی میں لگژری برانڈ لوئی ویتون نے ہندوستان میں آٹو رکشا کی طرح دکھنے والا ایک پرس لانچ کیا ہے جس کی قیمت ۳۵ لاکھ روپے ہے)۔ لیکن اسٹیٹس کے مارے اور 'ہٹ کر' دکھنے خواہش میں مڈل کلاس کے لوگ قرض لے کر اور اقساط پر بھی انہیں خریدتے ہیں اور اپنی معاشی آزادی و ترقی کی راہ میں خود ہی روڑا بن جاتے ہیں۔ بقول پروفیسر ڈبواس اسٹیٹس کی خواہش لگژری برانڈس کی تجارت کے لیے آکسیجن کے مترادف ہے۔ اسی لیے سلیبریٹیز کے ذریعے اس آگ کو خوب بھڑکایا جاتا ہے۔ دوسری طرف سوشل میڈیا اور کریڈیٹ کارڈس کی سہولت اس آگ میں گھی ڈالنے کا کام کرتی ہے۔ لیکن یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسروں کو امپریس کرنے کی خاطر مہنگی برانڈیڈ چیزیں خریدنا یا بار بار نئی چیزیں خریدنا دراصل احساسِ کمتری کی علامت ہے۔ کیونکہ جسے خود پر اعتماد ہوتا ہے، جو قابل ہوتا ہے وہ دوسروں کو متاثر کرنے کی جدوجہد میں وقت اور پیسہ برباد نہیں کرتا۔ کسی نے درست کہا ہے کہ امیر لوگ امیر ''بننا'' چاہتے ہیں جبکہ غریب لوگ امیر ''دکھنا'' چاہتے ہیں۔ جو امیر ہوتا ہے اسے پتہ ہوتا ہے کہ وہ امیر ہے، اسے بتانے یا کسی سے کہنے کی ضرورت نہیں۔ جبکہ عام آدمی مہنگی اور نئی نئی چیزوں کے ذریعے یہ اعلان کرتا پھرتا ہے کہ وہ ذی حیثیت اور اسٹیٹس والا ہے۔ ملت میں یہ رجحان شادیوں کے موقع پر واضح دکھائی دیتا ہے۔ دور پار کے رشتہ داروں کے وہاں بھی تقریب ہو تو لڑکیاں (الماری بھری ہونے کے باوجود) نئے کپڑوں کی دوڑ دھوپ میں لگ جاتی ہیں: یہ ڈریس برانڈیڈ اور اچھا تو ہے پر پچھلی بار بھی یہی پہنا تھا، سب کا دیکھا ہوا ہے۔ اب کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ بہن پچھلی بار تم منہ بھی تو یہی لے کر گئی تھیں۔ وہ بھی سب کا دیکھا ہوا ہے۔ اس بار بھی وہی منہ اور شخصیت لے کر جا رہی ہو! کبھی خود بھی تو بدلو۔ ہر بار وہی (پرانا) لباس پہن کر جانے میں شرم محسوس ہوتی ہے لیکن ہر بار وہی (پرانا) علم، مہارت، معلومات، الفاظ وزبان اور مطالعہ لے کر جانے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہوتی۔ بعض ناعاقبت اندیش والدین بھی اس رویہ کو بڑھانے میں مددگار بنتے ہیں۔ اپنے بچوں کو قابلیت اور محنت سے اسٹیٹس 'حاصل' کرنے پر راغب کریں تا کہ اسٹیٹس 'دکھانے' پر۔ شادی میں مڈل کلاس کی دولہن بھی پچاس ہزار، ایک لاکھ کا لاچہ پہنے بیٹھی ہے، معمولی آمدنی والے نوشہ بھی کئی ہزار کا سوٹ بوٹ پہنے تشریف لا رہے ہیں۔ اُس دن کے بعد دولہا دولہن شاید ہی کبھی وہ لباس پہن سکیں۔ کیونکہ اتنا اسٹینڈرڈ نہ تو ان کا خاندان ہے اور نہ ہی سوشل سرکل۔ صرف ایک دن اسٹیٹس اور شان دکھانے کے لیے لاکھوں روپیوں کا زیاں! والدین اپنی سیونگ خرچ کر کے اور سونا بیچ کر یا قرض لے کر بیس بیس، پچاس پچاس لاکھ ایسے کھانوں پر خرچ کر رہے ہیں جو ان کے اکثر مہمان صرف دعوت میں ہی چکھ سکتے ہیں۔ اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی سماجی حیثیت کے مطابق انتظامات کرنے میں کیا حرج ہے؟ چار لوگوں کے طعنے سن لینا زیادہ بہتر ہے یا آئندہ ۱۴۰ سال سکون سے زندگی گزارنا؟ ان باتوں کا یہ مطلب بھی نہیں کہ بالکل پھٹیچر بن کر گھومتے رہیں، کنجوس مکھی چوس کی مثال بن جائیں۔ شادی بیاہ اور تقاریب میں تھوڑا بہت آگے پیچھے ہو جائے تو حرج نہیں۔ لیکن یہ بھی آپ کی موجودہ حیثیت اور طاقت سے بہت زیادہ باہر قطعی نہ ہو۔ اسٹیٹس اور پریسٹیج کی خواہش فی نفسہ خراب چیز نہیں ہے، بلکہ فطری ہے۔ لیکن یہ قابلیت اور کارکردگی کی بنیاد پر ہو، چیزوں کی بنیاد پر نہیں، خود کی ہی معاشی بربادی کی بنیاد پر نہیں۔ منصوبہ بندی، کمائی، بچت، سرمایہ کاری سے پہلے امیر بنیے، اسٹیٹس حاصل کیجیے، پھر اسٹیٹس دکھایے۔ یاد رکھیے، حیثیت نہ ہونے پر بھی نئی نئی مہنگی چیزوں کی نمائش سے خو کو ذی حیثیت ظاہر کرنا، انجان لوگوں کو اسٹیٹس کا جھوٹا تاثر دینا، دھوکا دھڑی ہے۔ لیکن جلد یا بدیر لوگوں کو آپ کی اصلی حالت کا پتہ چل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر وہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

پُرسکون معاشرے کے لیے سائنسی ایجادات کے ساتھ اخلاق ضروری

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ
M.A., M.Com., Ph.D (Osm)

انسانی ذہانت اور علم کے انتھک جستجو کا منھ بولتا ثبوت یعنی سائنسی ایجادات واختراعات اسی وقت انسانی زندگی کو سہولت بخش اور معیارِ زندگی کو بلند کر سکتے ہیں جب انسان کا معیارِ اخلاق بلند اور کردار اعلی ہو ورنہ اس مادی ترقیات کے غلط استعمال سے انسان اور انسانیت کو نا قابل بیان اور شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ ان کی ہلاکت خیزی اور تباہ کاری کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا کیونکہ اگر سائنسی ایجادات واختراعات کا استعمال ذاتی اغراض و مقاصد اور مفاد پرستی کی تکمیل کے لیے شروع ہو گیا تو چند لمحات میں نظام عالم تہس نہس ہو سکتا ہے، لمحہ بالبصر میں شہر کے شہر پیوند زمین بن سکتے ہیں جیسا کہ فلسطین میں ہو رہا ہے اس طرح نہ صرف تہذیب بلکہ انسانیت کے مٹ جانے قوی امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے قرآن مجید پہلے عباد الرحمٰن کی صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جس طرح رحمت کردگار کی وسعت تمام مخلوقات کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہوتی ہے اسی طرح عباد الرحمٰن کی لطف ومہربانی اور ہمدردی ورحمدلی عام ہوتی ہے اس سے بلالحاظ مذہب وملت ہر انسان مستفید ومستفیض ہوتا ہے۔ عباد الرحمٰن کی مجموعی خصوصیات بیان کرنے کے بعد طاعات اور شہوات سے نبرد آزما ہونے کی مشقتوں اور مخالفین کی اذیتوں پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے والے اللہ تعالی کے ان خاص بندوں کا صلہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ ان کی پاک دامنی، اخلاق کی بلندی اور کردار کی پختگی کے صلے میں میدان حشرت میں ان کی پذیرائی کی جائے گی، ان کو بہشت میں انتہائی تعظیم وتکریم کے ساتھ داخل کیا جائے گا، نوری فرشتے ان کا گرمجوشی سے استقبال کریں گے اور انہیں عالی شان محلات اور پرشکوہ بالا خانے عطا کیے جائیں گے۔ سائنسی اختراعات وایجادات نے شعبہ مواصلات میں انقلاب برپا کیا ہے جس کی وجہ سے ایک دوسرے سے رابطہ و تعلق قائم کرنے اور معلومات کے تبادلے میں بہت آسانی ہو گئی ہے لیکن ان سہولیات سے حقیقی استفادہ وہی کر سکتا ہے جس کے اخلاق عمدہ اور کردار اعلی ہو ورنہ ان کا غلط استعمال انسان کو جانور سے بدتر بنا دیتا ہے جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے لوگوں کی اکثریت سوشیل میڈیا کا اس قدر غلط استعمال کرنے لگے ہیں جس کو دیکھ کر انسانیت شرمسار ہو جاتی ہے۔ سوشیل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے عریانیت وفحاشی کو فروغ دینا، جارحیت، سب وشتم، اتہام اور الزام تراشیوں کے سلسلے کو بلاوجہ طول دینا، کسی کی ذات پر حملہ کرنا، کسی کی کردار کشی کرنا، کسی کے خلاف مغلظات بکنا، کسی کی عزت و ناموس پر حملہ کرنا، کسی کو دھوکہ دینا، بے حیائی اور نفرت کو فروغ دینے والے پوسٹ شیر کرنا بہت آسان ہو گیا ہے لیکن اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے استقامت وشکیبائی کا مظاہرہ کرنا بہت مشکل ہے۔ جب مومن منہ زور ہوا و ہوس اور نفسانی خواہشات کے سامنے صبر واستقامت کے ساتھ ڈٹ جاتا ہے تو وہ اس اجر وثواب کا مستحق بن جاتا ہے جس کا ذکر محولہ بالا آیت شریف میں کیا گیا ہے۔ شریعت مطہرہ میں جس فعل کے کرنے میں نفس انسانی کو زیادہ تکلیف ومشقت اٹھانی پڑتی ہے اس کا اجر وثواب بھی

زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ بداعمالیوں اور بدکرداریوں کے مقابلے اخلاق کو اپنانا نفس پر بڑا شاق گزرتا ہے اسی لیے خلیق انسان کا اجرو ثواب بھی زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حسن اخلاق کی وجہ سے انسان کو تہجد پڑھنے اور گرمی میں روزہ رکھنے والا کا ثواب ملتا ہے۔ اور ایک روایت کے مطابق اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح سورج برف کو پگھلا دیتی ہے۔ جس انسان کے نامہ اعمال میں نیکیاں زیادہ اور برائیوں کم ہوں گی اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔ یہ کس قدر نامعقولیت پر مبنی بات ہوگی کہ انسان دنیا کی موقتی اور فانی لذات کے لیے آخرت کی دائمی نعمتوں سے محروم ہو جائے۔ لہٰذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ سائنسی اختراعات وایجادات کو سیکھنے اور اس کے استعمال میں اللہ اور اس کے حبیب کی رضا وخوشنودی کو مدنظر رکھیں تا کہ وہ دنیا میں ان کے غلط استعمال سے محفوظ ومامون اور آخرت میں جنت کے مستحق بن سکیں۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے حضورؐ نے فرمایا جس شخص نے ایسا علم صرف دنیاوی مقصد کے لیے سیکھا جس سے اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو تک نہیں پائے گا۔ لہٰذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ سوشیل میڈیا اور دیگر سائنسی اختراعات وایجادات کے استعمال میں نفسانی خواہشات کی تکمیل سے زیادہ اخلاق اور کردار کو ترجیح دیں تا کہ انہیں نہ صرف دنیا کی خوشحالی نصیب ہو جائے بلکہ آخرت کی کامیابی و کامرانی بھی ان کا مقدر بن جائے۔ سائنسی اختراعات وایجادات کے باب میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI) یا مصنوعی ذہانت ایک زبردست اضافہ ہے جس میں مزید تحقیق اور پیشرفت جاری ہے۔ مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی اور اس کے اثرات انسانی زندگی کے تقریباً تمام پہلوؤں پر ہو رہے ہیں۔ یقیناً اس سائنسی ایجاد کے بے شمار فوائد ومنافع ہے لیکن مصنوعی ذہانت پر زیادہ انحصار یا اس کا غلط استعمال سے انسان اور انسانیت کو بے شمار نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جیسے غلط اور جھوٹی معلومات کے پھیلاؤ سے اعتماد واعتبار متزلزل ہو سکتا ہے، پروجیکٹ، علمی تحقیق، اور مقالہ کی تیاری میں مواد کی چوری سے انسان کی ذہنی صلاحیتوں میں گراوٹ آسکتی ہے، بینک اکاؤنٹ ہیک کر کے رقومات کو ہڑپا جاسکتا ہے الغرض مصنوعی ذہانت کا غلط استعمال نسل انسانی کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں مصنوعی ذہانت کا زیادہ استعمال انسان کو سماجی تعمل، تخلیقی صلاحیتوں، جذباتی ذہانت اور غور وفکر کی صلاحیتوں سے بھی محروم کر دیتا ہے۔ جو انسان غور وفکر کی اہمیت وافادیت سے ناواقف ہوتا ہے یا اسے نظر انداز کر دیتا ہے وہ کائنات کی تخلیق اور اپنے وجود کے مقصد کو سمجھنے سے قاصر ہو جاتا ہے اس طرح اس کا ایمان کمزور ہو جاتا ہے جس کا راست اثر اس کے اعمال صالحہ پر پڑتا ہے۔ جب انسان اعمال صالحہ بجالانے کے بجائے افعال قبیحہ کا ارتکاب کرنے لگے گا تو انسانی معاشرے کا امن بگڑ جائے گا اور اضطراب و بے چینی ہر سو عام ہو جائے گی۔ تمام شعبہ ہائے حیات بشمول صنعتی پیداوار، تعلیم، صحت عامہ، کاروبار، معیشت، تفریح، ٹرافک کنٹرول وغیرہ میں سائنس دانوں کی کامیابیاں عدیم النظیر ہیں لیکن اس کے باوجود آج کا انسانی معاشرہ بدامنی، بے سکونی کا شکار ہے چونکہ آج کے انسان نے اخلاقیات کو یکسر فراموش کر دیا ہے جو عظیم شخصیت اور پرسکون معاشرے کی تشکیل کے لیے از حد ضروری ہے۔ ایک زمانہ تھا جب حق پرستی، خدا ترسی، انسان دوستی، انصاف پروری، رحم اور فیاضی جیسے انسانیت کے بنیادی اصولوں اور حسین وروحانیت نواز جذبات کی بنیاد پر انسان کو امن کا علمبردار قرار دیا جاتا تھا لیکن آج ہماری اخلاقی پستی کا یہ عالم ہو چکا ہے کہ آج کے دور میں امن کا پیامبر وہ ہے جس کا کوئی تعلق معیارِ اخلاق اور اعلی کردار سے نہیں ہے۔ معصوم خواتین، ضعیف العمر حضرات اور بچوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑنے والے کو امن کا مسیحا کہا جانے لگا ہے، نسل کشی کا ارتکاب کرنے والا، مجرمین کی پشت پناہی اور حمایت کرنے والے کو دنیا کا مقبول ترین حکمران سمجھا جانے لگا ہے۔ ایسے انسانیت سوز واقعات کے باعث انسانی معاشرے میں بدامنی اور بے چینی پھیلتی جا رہی ہے، انسان انسان کو ڈس رہا ہے، انسانیت دم توڑ رہی ہے۔ اس اخلاقی اقدار کے گراوٹ کی اہم وجہ خود پسندی اور غرور وتکبر ہے۔ رحمت عالمؐ نے پوری انسانیت کو یہ درس دیا کہ اے انسانو! تم سب ایک ہی باپ کی اولاد ہو جس کی پیدائش مٹی سے ہے اس لیے تم میں سے بعض انسانوں کو اپنے آپ کو بڑا اور اونچا سمجھنا اور تکبر کرنا نہایت ناسمجھی اور جہالت کی بات ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے اور اس پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ ویسین۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۱۳ جولائی ۲۰۲۵ء

گڑگاؤں میں بیٹی کو قتل کرنے والا باپ کیا وہ ایک غیرت مند باپ تھا؟

25 سالہ ریاستی سطح کی ٹینس اسٹار رادھیا یادو کو اس کے والد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ قتل کا یہ اندوہناک واقعہ گڑگاؤں میں اس کے گھر میں رونما ہوا۔ بتایا گیا کہ سوشل میڈیا میں اس نے کچھ ایسی تصویریں ڈالی تھیں جس کی وجہ سے گزشتہ چند دنوں سے اس کے والد اپنی بیٹی سے بے حد برہم تھے اور دونوں کے درمیان تین چار دنوں سے بات چیت بالکل بند تھی۔ رادھیکا پر اس کے والد نے ریوالور سے پانچ فائر کئے جس میں تین گولیاں رادھیکا کو لگیں اور وہ خون میں لت پت ہو کر گر پڑی۔ اس وقت رادھیکا کچھ پکا رہی تھی جب اس کے والد نے پیچھے سے اس پر فائرنگ شروع کر دی۔ پولس کی ابتدائی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ہریانہ کی رہنے والے رادھیکا کا اپنے والد کے ساتھ کافی کشیدگی پیدا ہو چلی تھی اور جب سے انہوں نے سوشل میڈیا میں اس ویڈیو کو دیکھا تھا اس وقت سے وہ پیچ وتاب کھا رہے تھے اور آخر میں انہوں نے یہی فیصلہ کیا کہ اس کی سزا دی جائے گی لیکن کوئی یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ سزا اس قدر خطرناک ہوگی اور وہ اپنی بیٹی کو جان سے مار دیں گے رپورٹ میں بتایا گیا کہ انسٹا گرام میں جب سے انہوں نے اپنی بیٹی کی پوسٹ کردہ ویڈیو کلپ دیکھا تھا وہ غصے سے تھر تھر کانپ رہے تھے اور ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اس ویڈیو کلپ کو دیکھنے کے بعد وہ اسے کیا سزا دیں۔ جمعرات کے روز بھی 10 جولائی کو بھی باپ بیٹی میں دیر تک تلخ کلامی ہوئی اور ان کا پارہ چڑھتا رہا وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ان کی بیٹی جسے ٹینس اسٹار بنانے کے لئے انہوں نے انگنت قربانیاں دیں اور اس کی کامیابی کے لئے انہوں نے اپنی بساط سے اوپر اٹھ کر کام کیا اور اس کی بیٹی انسٹا گرام میں ایک ایسا ویڈیو منسلک کرے گی جسے دنیا دیکھے گی اور وہ کسی کو بھی منہ دکھانے کے قابل نہ رہیں گے۔ ان کے دل ودماغ میں دیر تک کشمکش چلتی رہی اور پھر رادھیکا کے ساتھ تلخ کلامی میں جب رادھیکا نے بھی کوئی لحاظ کئے بغیر انہیں جواب دیا تو ان سے اور برداشت نہ ہوسکا اور انہوں نے اپنے لائسنس شدہ ریوالور کو نکالا اور رادھیکا پر پیچھے سے یکم بعد دیگرے پانچ راؤنڈ گولیاں چلا دیں، دو کارتوس تو نہیں لگے لیکن تین کارتوس سے زخم کاری لگا اور انتہائی زخمی حالت میں جب اسے اسپتال پہنچایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیدیا۔ پولس نے بتایا کہ رادھیکا کے والد نے پانچ راؤنڈ گولیاں چلائیں جس میں سے تین گولیاں رادھیکا کو لگیں اور انتہائی زخمی حالت میں اسے نزدیکی پرائیویٹ اسپتال پہنچایا گیا تو وہ اپنے زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسی۔ پولس کے مطابق رادھیکا کا باپ 49 سالہ دیپک یادو کو پولس نے حراست میں لے لیا ہے اور اس سے سوالات کئے جا رہے ہیں۔ 32 بور کا وہ پستول اس کے گھر سے برآمد کر لیا گیا ہے جس ہتھیار سے اس نے اپنی بیٹی کو قتل کیا تھا۔ قتل کا یہ سانحہ دن کے 11.30 بجے ہوا۔ رادھیکا اس وقت پہلی منزل کے باورچی خانے میں کچھ پکا رہی تھی جبکہ اس کی ماں نچلی منزل میں تھی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجندر کمار نے بتایا کہ اس حادثے کی اطلاع انہیں اسپتال سے ملی جہاں رادھیکا کو گولی لگنے کے بعد لے جایا گیا تھا۔ اسپتال سے بتایا گیا کہ ایک نوجوان لڑکی کو اسپتال میں بھرتی کیا گیا ہے جسے پستول کی گولیاں لگی ہیں، جب پولس اسپتال پہنچی تو دیکھا رادھیکا زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ چکی ہے۔ مقتولہ کے گھر والوں نے اس کی تصدیق کی کہ رادھیکا کا قتل اس کے والد نے کیا ہے۔ رادھیکا 23 مارچ 2000 کو پیدا ہوئی تھی اور اس نے بہت سارے قومی اور بین الاقوامی ٹورنامنٹوں میں حصہ لیا تھا اور آل انڈیا ٹینس ایسوسی ایشن میں اس نے اپنا منفرد مقام بنایا تھا۔ اس نے انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن میں بھی حصہ لیا تھا جہاں اسے 113 واں مقام حاصل ہوا تھا۔ بتایا گیا کہ ہریانہ ٹینس میں رادھیکا نے اپنا ایک اہم اور منفرد مقام بنا رکھا تھا۔ خاص طور پر ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز مقابلے میں اس نے کئی اہم ٹورنامنٹوں میں کامیابی حاصل کی تھی اور گھر میں اس کے کمرے میں انگنت ٹرافیاں پڑی ہوئی تھیں۔ رادھیکا ایک ٹینس اکاڈمی بھی چلاتی تھی اور نئے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی ہمت افزائی اور کوچنگ میں حصہ لیا کرتی تھی۔ اس کے ساتھ کھلاڑی اور قریب کے لوگوں نے بتایا کہ وہ ایک اچھی اور اصول پسند کھلاڑی تھی اور اس کا مستقبل تابناک تھا۔ فوری طور پر تو یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس نے سوشل میڈیا میں ایسی کون سے شئے پوسٹ کی تھی جسے دیکھنے کے بعد اس کا باپ برداشت نہ کرسکا اور اس کا قتل کر دیا۔ سوچنے والی بات ہے کہ ایک باپ نے اپنی بیٹی کا قتل کیا اور ایسا کر کے بہت بڑا جرم کیا لیکن کس وجہ سے وہ اپنی بیٹی کا قتل کرنے کے لئے دل کو سمجھا سکا۔ یہ کہانی بھی موبائل، انسٹا گرام، فیس بک، واٹس ایپ سے پیدا ہونے والی انگنت کینسر سے زیادہ خطرناک بیماری میں سے ایک ہے۔ (خ الف ف)

صحافت کی قربان گاہ پر

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

ملکوں کی آزادی، قوموں کی ترقی، جمہوریت کی حفاظت کے لیے صحافت کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے، برسراقتدار لوگوں اور حکمرانوں نے ہر دور میں صحافیوں کو خریدنے کی کوشش کی ہے، کچھ بکے بھی ہیں اور جو نہ بک سکے انہیں اپنے جان کی بازی لگا دینی پڑی، جان کی بازی لگانے میں جسمانی، ذہنی اذیت وتشدد کے ساتھ سرقلم ہونا بھی شامل ہے، یہ کہانی پہلے سے زیادہ بڑے پیمانے پر دہرائی جارہی ہے، البتہ اب سر کٹانے والے کم اور گودی میڈیا بن کر پرنٹ میڈیا اور الکٹرونک میڈیا میں بک جانے والے صحافی زیادہ ہیں اور جن کی لن ترانیوں سے ملک میں نفرت کا ماحول بڑھ رہا ہے، باشندگان کے درمیان تفریق پیدا ہورہی ہے اور ملک کو اُس سمت میں دھکیلا جارہا ہے جو کسی بھی طرح ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔

ابھی حال ہی میں رپورٹرس ووداؤٹ بوڈرس کی طرف سے سالانہ رپورٹ آئی ہے، جس میں اس نے مانا ہے کہ عالمی سطح پر صحافت کی آزادی بدترین سطح پر پہونچ گئی ہے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یکم جنوری ۲۰۲۵ء سے اب تک پندرہ صحافیوں کو ہلاک کیا جاچکا ہے، یہ وہ صحافی ہیں جو صحافی کی حیثیت سے حکومت میں رجسٹرڈ ہیں، کارکن صحافی جو ہلاک کیے گیے اور جو بغیر رجسٹریشن کے نمائندہ کے طور پر کام کرتے ہیں وہ اس فہرست سے خارج ہیں، 2000ء سے لے کر آج تک 2003ء صحافی جان سے جاچکے ہیں، گذشتہ سال سرسٹھ (67) صحافیوں کو قتل کیا گیا، 2015 سے 2024 کے درمیان ایک سو انتالیس (139) صحافیوں نے صحافت کی قربان گاہ پر اپنے کو قربان کردیا، 747 صحافی غائب ہیں، ہوسکتا ہے کہ وہ کہیں قیدوبند کی زندگی گذار رہے ہوں، پانچ سو سرسٹھ (567) حراست میں بھی لیے گیے ہیں جن میں 532 صحافی اور 35 میڈیا کارکن ہیں، صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک ملک رپورٹ کے مطابق اریٹریا ہے، یہ پہلے بھی 180 نمبر پر تھا اور آج بھی اسی مقام ہے، دیگر دس ممالک میں شمالی کوریا 179، چین 178، شام 177، ایران 176، افغانستان 175، ترکمانستان 174، روس 171 ویں نمبر ہے، اس رپورٹ کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شام، افغانستان، ترکمانستان وغیرہ میں صحافیوں کے اعتبار سے حالات قدرے بہتر ہوئے ہیں، البتہ امریکہ جو آزادی رائے کا پروپیگنڈہ کرتا رہا ہے، ڈونالڈ ٹرمپ کے آنے کے بعد وہاں کے حالات مسلسل خراب ہورہے ہیں، اس بار 180 ملکوں کے درمیان وہ 57 ویں نمبر پر ہے، سب سے زیادہ صحافیوں کے لیے خطرناکی سے دور یورپ کے ممالک ہیں، جہاں اظہار رائے کی آزادی کو خاص اہمیت دی جاتی ہے، رپورٹرس ووداوٹ بوڈرس کے مطابق "دنیا کی نصف سے زائد آبادی ان ممالک میں رہتی ہے، جہاں صحافتی آزادی کی صورت حال "انتہائی سنگین" ہے۔

واقعہ یہ ہے قیدوبند، جسمانی تشدد کے ساتھ صحافیوں کو اپنی جان کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے اور وہ صحافت کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھ جاتے ہیں، اس سلسلے کی سب سے پہلی دلی اخبار کے مدیر مولوی باقر (ولادت 1780) نے دی تھی، جنہیں انگریزوں نے توپ کے دہانے پر باندھ کر گولی سے اڑادیا تھا، ان کی تحریریں ہندو مسلم کو متحد کرنے اور انگریزوں کے خلاف چلنے والی تحریکوں کو شعلۂ جوالا بنانے کے لیے ہوا کرتی تھیں، انہیں 16 ستمبر 1857 کو گرفتار کرلیا گیا اور بغیر کوئی مقدمہ چلائے 16 ستمبر کو شہید کردیا گیا، انگریزی دور حکومت میں گنیش شنکر ودیارتھی (ولادت 26 اکتوبر 1890) کو فساد کے دوران بے قابو حملہ آوروں نے 25 مارچ 1931 کو ہلاک کردیا، وہ 1913 سے کان پور سے پرتاپ اخبار نکال رہے تھے، وہ انگریزوں کے خلاف مسلسل لکھتے رہے، کان پور میں جب فساد پھیلا تو اسے پرامن رکھنے کے لیے مجمع میں گھس گیے، بلوائیوں نے چاقو مار مار کران کی جان لے لی، نظام حیدرآباد کے خلاف لکھنے کی وجہ سے شعیب اللہ خان (ولادت اکتوبر 1920) کو بھی جان دینی پڑی، 22 اگست 1948 کی رات کو چار حملہ آوروں نے ان کے ہاتھ کاٹ دیے اور پھر گولیوں کی بوچھاڑ کردی، جس کی وجہ سے ان کی جان چلی گئی، وہ امروز اخبار سے وابستہ تھے، یہی حال جیوتی مریڈے (ولادت 1955) کا ہوا، وہ مڈڈے کے صحافی تھے، انڈر ورلڈ پران کی گہری نظر تھی، داؤد اور چھوٹا راجن کے اختلاف پر وہ خصوصیت سے لکھتے تھے، 11 جون 2011 کو انڈرورلڈ کے مشو نے انہیں قتل کردیا، انڈرورلڈ پران کی دو کتابیں ہیں، زیروڈائل: دی ڈینجرس ورلڈ آف انفارمس اور "خلاص" شامل ہیں، وہ چندی ریکس ٹورچرس نامی کتاب لکھ رہے تھے، انہوں نے ڈان کو چندی، کا نام دیا تھا، چھوٹا راجن نے ناراض ہوکر قتل کروادیا، بے باک قلم رام چندر چھترپتی (ولادت 19 مارچ 1950) کا بھی تھا، ان کے اخبار پورا سچ نے ڈیرہ سچا سودا کے رام رحیم سے متعلق جنسی استحصال کی کہانی لوگوں تک پہونچائے، جس کی پاداش میں 24 اکتوبر 2002 کو ان پر گولیاں چلائی گئیں اور 21 نومبر 2002 کو ان کی موت ہوگئی، رام رحیم آج بھی اسی جرم میں عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے، گوری لنکیش (ولادت 29 جنوری 1962) ذات پات، مذہبی تشدد اور خواتین کے حقوق پر مسلسل لکھتی رہتی تھیں، وہ لنکیش پترکے میگزین کی ایڈیٹر تھیں، پورے ملک میں بڑھ رہی فرقہ پرستی اور سرکاری استحصال ان کا خاص موضوع تھا، 5 دسمبر 2017 کو بنگلور میں ان کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، لسا کول (ولادت 1945) دوردرشن سے جڑے ہوئے تھے اور سری نگر دور درشن کے ڈائرکٹر تھے، دہشت گرد ان کے پروگراموں سے ناراض تھے، 13 فروری 1990 کو وہ دہشت گردوں کے ہتھے چڑھ گیے اور انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، امریکی صحافی جیمس فولی القاعدہ اور شام میں جنگ کی رپورٹنگ کرتے تھے 2012 میں دہشت گردوں نے انہیں اغوا کیا اور کوئی بائیس مہینے بعد اسے بھی موت کے گھاٹ اتار دیا، قلم کو ہتھیار بنا کر لڑنے اور مرنے کی یہ کہانی مکمل نہیں ہے، یہ تو صرف چند افراد کا ذکر ہے، یہ موضوع طویل ہے اور نقیب کا اداریہ اس کا متحمل نہیں ہے۔ جو صحافی اپنی جان جوکھم میں نہیں ڈالنا چاہتے وہ یا تو بچ بچا کر لکھتے ہیں یا اپنے قلم کو ایک خاص سمت دینے کی منہ مانگی قیمت وصولتے ہیں، جن کے لیے یہ بھی ممکن نہیں ہوتا تو یہ کہہ کر خاموش ہوجاتے ہیں ؂

وہ جو خواب تھے مرے ذہن میں نہ میں کہہ سکا نہ میں لکھ سکا
کہ زبان ملی، تو کٹی ہوئی، کہ قلم ملا تو بکا ہوا

بشیر بدر کے لفظوں میں صحافی یہ اعلان بھی کردیتا ہے کہ

بڑے شوق سے مرا گھر جلا کوئی آنچ تجھ پہ نہ آئے گی
یہ زباں کسی نے خریدلی، یہ قلم کسی کا غلام ہے

کہاں بنتا ہے دماغ کا پنکچر؟

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

واہ صاحب واہ! کیا ہی اعجاز ہے اس جدید دور کا! اب علم وحکمت کے لیے کسی ارسطو کے قدموں میں بیٹھنے یا افلاطون کی اکیڈمی کی فیس بھرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ بس جیب میں ایک عدد اسمارٹ فون ہو اور اس پر "واٹس ایپ یونیورسٹی" کا لوگو جگمگا رہا ہو۔ اسی ڈیجیٹل دارالحکمت کے فارغ التحصیل، ہمارے کچھ کی-بورڈ کمانڈوز، جنہیں دنیا پیار سے "اندھ بھکت" بھی کہتی ہے، بڑی ہی فیاضی سے دنیا بھر کے اہلِ ہنر کو ان کی اوقات ... معاف کیجئے گا، شناخت کی بنیاد پر تمغوں سے نوازتے ہیں۔ ان کی برسوں کی شبانہ روز تحقیق، جو اکثر "گڈ مارننگ" کے میسج اور کسی جعلی خبر کے درمیان کی جاتی ہے، ایک ایسے انقلابی انکشاف پر ختم ہوئی ہے جس نے آئن سٹائن کو بھی قبر میں بے چین کر دیا ہوگا، اور وہ تاریخی اصطلاح ہے: "پنچر پتر"۔ یوں محسوس ہوتا ہے گویا تہذیب، لیاقت اور انسانیت کے تمام سرٹیفکیٹ ان کے فارورڈ شدہ میسجز کے خفیہ تہہ خانے میں قفل زدہ ہیں اور ان کی اجازت کے بغیر کوئی بھی شخص قابل نہیں کہلایا جاسکتا۔

لیکن اے میرے کی-بورڈ کے مہابلی دوستو! اس سے پہلے کہ آپ اگلا تاریخ ساز میم تخلیق فرما کر انسانیت پر ایک اور احسان کریں، ایک لمحے کو اپنی برق رفتار انگلیوں کو قرار دیجیے۔ ہم آپ سے گلہ ہرگز نہیں کررہے، آخر آپ کا بھی کیا قصور؟ جب کسی کی کل کائنات ہی موبائل کی چھ انچ کی اسکرین میں قید ہوجائے، تو اس سے باہر کی وسیع وعریض دنیا پر نظر ڈالنے سے بے چاری آنکھیں تو چندھیا ئیں گی ہی۔ اگر اس اسکرین کے باہر کوئی شخص آپ کے بنائے ہوئے ذہنی خاکے میں فٹ نہ بیٹھے، تو یہ یقیناً اسی کی کوتاہی ہے، آپ کی فکرِ عالی کا اس میں کوئی نقص نہیں۔ آیئے، آپ کی اسی فکرِ عالی کو ذرا جھنجھوڑتے ہیں اور آپ کو چند ایسے "پنچر لگانے والوں" سے ملواتے ہیں جو درحقیقت دنیا کی ترقی کی گاڑی کا انجن بن کر اسے رفتار بخش رہے ہیں۔ ذرا تصور کیجیے جناب صبیح خان کا، جو ایپل کمپنی کے چیف آپریٹنگ آفیسر ہیں۔ جی ہاں، وہی ایپل جس کا نیا ماڈل خریدنے کے لیے آپ مہینوں کفایت شعاری فرماتے ہیں اور پھر فون کے ڈبے کے ساتھ سیلفی یوں سجاتے ہیں گویا کوہِ نور واپس لے آئے ہوں۔ مرادآباد کی گلیوں سے نکل کر کیلیفورنیا کے شیش محل تک پہنچنے والے صبیح خان نے تو آپ کے منطق کے سارے ٹائر ہی پنچر کردیے۔ یہ کیسا تضاد ہے کہ جس فون پر آپ "پنچر پتر" کا میم تراش کر فارورڈ کرتے ہیں، اس فون کی پیداوار سے لے کر دنیا بھر میں اس کی ترسیل تک کے پورے نظام کی باگ ڈور ایک ایسے ہی شخص کے ہاتھ میں ہے۔ یہ تو بعینہٖ وہی بات ہوئی کہ آپ جس شاخ پر براجمان ہیں، اسی کو کاٹنے کی تلقین کریں، اور آپ کو یہ بھی خبر نہیں کہ آری اور شاخ، دونوں اسی "باغبان" کی کمپنی کے ہیں۔ پھر ذرا نیویارک کا رخ کیجیے، جہاں زہران ممدانی دنیا کے سب سے بڑے شہر کی سیاست کا "پنچر" جوڑنے نکلے ہیں۔ یہ کوئی آپ کی گلی کے نکڑ کا پنچر جوڑنے کا کام نہیں، جناب! یہ تو پورے معاشرتی ڈھانچے کے ڈھیلے پیچ کسنے کے مترادف ہے۔ جب آپ یہاں شہروں کے نام بدلنے کی اہم ترین بحث میں الجھے ہیں، وہ وہاں شہروں کی تقدیر بدلنے کی باتیں کررہا ہے۔ اور کیا آپ سر حمید پٹیل کو بھول گیے؟ جنہیں برطانیہ نے اپنے نونہالوں کے تعلیمی مستقبل کی چابیاں تھما دی ہیں۔ جب برطانوی پارلیمان اور ملکہ الزبتھ ان کی خدمات کو "نائٹ ہُڈ" کے خطاب سے نوازتی ہیں، تو وہ دراصل قابلیت کو سلام پیش کررہی ہوتی ہیں، شناختی کارڈ کو نہیں۔

لیکن چھوڑیے پردیس کی باتیں، ان سب کا خون تو بہر حال اسی مٹی سے ہے۔ اصل تماشا تو آپ کی اپنی گلی میں لگا ہے اور ستم ظریفی کا سب سے بڑا نمونہ آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ ملیے عظیم پریم جی سے! آپ انہیں ٹیکنالوجی کا "سب سے بڑا پنچر والا" کہہ لیجیے، مگر یہ وہ شخص ہیں جنہوں نے وپرو جیسی عالمی سلطنت کھڑی کر کے بھارت کا جھنڈا دنیا میں گاڑا۔ اور اصل چوٹ سنیے: انہوں نے اپنی کھربوں کی دولت کا بڑا حصہ اسی ملک کے تعلیمی اور طبی نظام کے ہزاروں "پنچر" جوڑنے پر خاموشی سے لٹا دیا ہے۔ اب بتایئے جناب، جو شخص معیشت کو رفتار دے اور سماج کی مرمت کرے، اس کے لیے آپ کی فرہنگ میں "پنچر پتر" کے سوا کوئی اور لفظ بھی ہے؟ دنیا تو انہیں "عظیم انسان دوست" کہتی ہے، شاید آپ کی ڈکشنری میں نفرت کے سوا باقی الفاظ کے صفحے پھٹے ہوئے ہیں۔ اب ذرا موسیقی کی دنیا کا رخ کیجیے۔ یہاں آپ کو اے-آر-رحمان نامی ایک "سازندہ" ملے گا جس نے اپنی دھنوں سے آسکر ایوارڈز کی محفل میں "جے ہو" کا نعرہ بلند کروادیا۔ کیا یہ عجیب تضاد نہیں کہ آپ موسیقی سے لطف اندوز تو ہونا چاہتے ہیں، مگر موسیقار کی شناخت آپ کو بے سُر کردیتی ہے؟ اسی راہ پر استاد بسم اللہ خان کو یاد کیجیے جنہوں نے اپنی شہنائی سے آزاد بھارت کی پہلی صبح کا استقبال کیا اور استاد ذاکر حسین کے طبلے کی تھاپ، جس نے دنیا بھر کو بھارت کی کلاسیکی موسیقی کا دیوانہ بنا دیا ہے۔ کیا ان کے سُروں نے بھارتی ثقافت میں پنچر لگائے یا اسے امر کردیا؟ چلیے، پردہ سیمیں کی طرف آتے ہیں، جہاں شاہ رخ خان اور سلمان خان کئی دہائیوں سے باکس آفس پر پنچر لگا رہے ہیں۔ یہ بھارت کے ثقافتی سفیر ہیں، جن کے نام سے دنیا میں بھارت کا چہرہ ابھرتا ہے۔ اور کھیل کے میدان کو کیسے فراموش کردیں؟ جب ظہیر خان کی ریورس سوئنگ انگلستان اور آسٹریلیا کے بلے بازوں کے دفاع کو "پنچر" کرتی تھی، تب آپ تالیاں کس کے لیے بجاتے تھے؟ بلے باز کے لیے یا اس گیند باز کے لیے جس کی ٹی شرٹ پر "انڈیا" لکھا تھا؟

اور ان سب سے بڑھ کر وہ نام جسے لیتے ہی ہر بھارتی کا سر فخر سے بلند ہوجاتا ہے: ڈاکٹر اے-پی-جے-عبدالکلام۔ ملک کے میزائل مین' بھی اور بھارتی عوام کے محبوب ترین صدر بھی۔ اب آپ ہی فرمایئے، وہ کیا پنچر کررہے تھے؟ آسمان کا سینہ یا بھارت کا دفاع؟ شاید آپ کی واٹس ایپ یونیورسٹی کی تحقیق کا آخری باب یہی ہے کہ بھارت کے سب سے محبوب صدر بھی دراصل ایک پنچر پتر' ہی تھے۔ اگر ایسا ہے تو جناب، اصل میزائل مین تو آپ ہوئے، جو اپنے کی بورڈ سے ایسی منطق داغتے ہیں جو سیدھی عقل کو پنچر کردیتی ہے۔

تو میرے عزیز دوست، قصہ مختصر یہ ہے کہ اصل پنچر کسی ٹائر، کسی گاڑی یا کسی پیشے میں نہیں ہے۔ اصل پنچر تو اس ذہنیت میں ہے جو ہیرے کو اس لیے پتھر سمجھتی ہے کہ وہ اس کی پسند کی کان سے نہیں نکلا۔ یہ وہ سوچ ہے جو قوسِ قزح کو صرف اس لیے بدصورت کہے کیونکہ اس میں ساتوں رنگ شامل ہیں، نہ کہ صرف اس کا پسندیدہ ایک رنگ۔ تو جایئے، شوق سے اپنے نظریات کے پہیوں میں نفرت اور تعصب کی ہوا بھریے، مگر یاد رہے کہ جس کارواں کو آپ پنچر زدہ سمجھ کر اس پر آوازیں کس رہے ہیں، وہ تو دنیا فتح کرنے نکلا ہے۔ اصل فکر تو اس گاڑی کی ہونی چاہیے جس کا ڈرائیور آگے دیکھنے کے بجائے مسلسل شیشے میں پیچھے دیکھ کر یہ حساب لگانے میں مصروف ہے کہ کون کس نسل کا ہے اور کون کس قبیلے کا۔ تاریخ شاہد ہے کہ ایسی گاڑی کبھی منزل پر نہیں پہنچتی، بلکہ کسی نہ کسی موڑ پر حادثے کا شکار ہوجاتی ہے۔ اور جب سوچ کی یہ گاڑی حادثے کا شکار ہوتی ہے، جب فکر کا پہیہ دھڑام سے بیٹھ جاتا ہے، تب انسان کو ورکشاپ کی تلاش ہوتی ہے۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ گاڑی کے پنچر تو ہر شہر، ہر گلی میں لگ جاتے ہیں، لیکن کوئی یہ تو بتائے، کہاں بنتا ہے دماغ کا پنچر؟

ادئے پور فائلز جیسی فلمیں فن اور تخلیق کے نام پر دانشورانہ غنڈہ گردی ہے

ایڈوکیٹ شاہد ندیم

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے اُدئے پور فائلز نامی ہندی فلم کی نمائش روکنے کے لیئے دہلی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی پٹیشن پر لگاتار دو روز تک سماعت عمل میں آئی جس کے بعد عدالت نے فلم کی ریلیز یعنی کے نمائش پر عبوری روک لگا دی، دہلی ہائی کورٹ کی اس مداخلت سے فلم کے پروڈیوسر اور ڈسٹری بیوٹرس کو کروڑوں کا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس فلم کا ٹریلر منظر عام پر آنے کے بعد ہی سے انصاف پسند عوام بالخصوص مسلمانوں میں بے چینی بڑھ گئی تھی۔ فلم کے ٹریلر میں جو دکھایا گیا تھا وہ محض ایک ٹریلر ہی تھا۔ دہلی ہائی کورٹ کے حکم پر سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل اور ان کے معاون وکلاء نے دو گھنٹے کی اس فلم کو دیکھا اور فلم میں دکھائے گئے ایک ایک منظر کو نوٹ کیا اور پھر دوران بحث عدالت میں اسے پیش کیا۔ ایک جانب جہاں چیف جسٹس آف دہلی ہائی کورٹ جسٹس دیوندر کمار اپادھیائے اور جسٹس تشار راؤ نے فلم پروڈیوسر اور مرکزی سرکار کی نمائندگی کرنے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل آف انڈیا کے دلائل سے اتفاق نہیں کیا وہیں دوسری جانب ایسی واہیات فلم اور اس کے ٹریلر کو سند جاری کرنے پر ان کی سرزنش بھی کی۔ دوران سماعت فلم کے پروڈیوسر نے یہ قبول کیا کہ انہوں فلم کا ٹریلر سینسر بورڈ سے اجازت حاصل کیئے بغیر ہی ریلیز کردیا حالانکہ ٹریلر ریلیز ہونے کے بعد بورڈ کی جانب سے انہیں شوکاز نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے اے ایس جی سے یہ بھی سوال کیا کہ انہوں نے شوکاز نوٹس پر کیا کارروائی کی؟ گذشتہ ایک دہائی سے ہندوستان میں اقلیتی طبقہ بالخصوص مسلمانوں کے خلاف نفرت آمیز فلمیں بنانے کا رجحان چل پڑا ہے، کشمیر فائلز کی کامیابی کے بعد کیرالا فائلز فلم بنی اور اب ادئے پور فائلز۔ کیرالا فائلز فلم کی نمائش روکنے کے لیئے بھی جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ اور کیرالا ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ کیرالا فائلز فلم ریلیز تو ہوئی تھی لیکن فلم کے ڈائرکٹر اور پروڈیوسر کو فلم سے متنازعہ مناظر ہٹانے پڑے تھے اور انہیں فلم کے شروعات میں ایک بڑا اعلان (ڈسکلیمر) دینا پڑا کہ یہ فلم کا حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کیرالا فائلز فلم میں کیرالا سے ہجرت کرکے داعش نامی تنظیم میں شمولیت اختیار کرنے والی لڑکیوں کی تعداد جو ہزاروں میں بتائی گئی تھی اسے بھی کٹ کردیا گیا تھا۔ ہمارے یہاں فلموں کو سینسر کرنے والے بورڈ میں اکثر وہ لوگ ہوتے ہیں جو لیبرل خیالات رکھتے ہیں اور انہیں دوسرے مذاہب اور تاریخی واقعات کی جانکاری نہیں ہوتی ہے ورنہ ادئے پور فائلز نامی فلم کو سرٹیفکٹ جاری نہیں کیا جاتا۔ ادئے پور فائلز میں دارالعلوم دیوبند اور مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی گئی، سینسر بورڈ کے ممبران کو اگر دارالعلوم دیوبند کی تاریخ اور مسلمانوں کے درمیان اس کی عظمت معلوم ہوتی تو وہ فلم کو اجازت نامہ دینے سے قبل سو بار سوچتے اور دارالعلوم دیوبند اور اس کے علماء کرام سے رابطہ کرتے لیکن انہوں نے فلم کو آزادی اظہار رائے کے نام پر ریلیز ہونے کی اجازت دے دی۔ دہلی ہائی کورٹ میں دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے قانونی پہلوؤں پر ایک تاریخی بحث کی کیونکہ ایسا شاذ ونادر ہی ہوتا کہ عدالت کسی فلم کی نمائش کو نمائش سے محض چند گھنٹے قبل روک دے۔ کپل سبل کی بحث کے بعد عدالت نے مولانا ارشد مدنی کو اس فلم کی نمائش کے خلاف مرکزی سرکار کے ادارے منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سے رجوع ہونے کا حکم دیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں مزید کہا کہ مولانا ارشد مدنی کی عرضداشت کی سماعت مکمل ہونے تک فلم کی ریلیز پر پابندی رہے گی۔ دہلی ہائی کورٹ میں حتمی سماعت سے قبل ادئے پور فائلز فلم کی خصوصی نمائش وکلاء کے لیئے کی گئی تھی۔ فلم دیکھنے کے بعد وکلاء کا کہنا تھا کہ یہ فلم ریلیز ہونے کے قابل ہی نہیں ہے، اس فلم میں ہندوستانی مسلمانوں کو نا صرف بدنام کیا گیا ہے بلکہ ان کے تعلقات پڑوسی ملک پاکستان سے بھی بتائے گئے ہیں۔ فلم کے ٹریلر اور

فلم سے 55/ متنازعہ سین کٹ کیئے جانے کے باوجود فلم سے نفرت کی بو آتی ہے، 55/سین اور گیارہ منٹ کا مواد کٹ کرنے کے بعد بھی اگر فلم ریلیز ہوئی تو اس ملک میں تشدد بھڑکنے کے اندیشے کی بات عدالت کو بتائی گئی، یہ بات بھی عیاں ہے کہ ایسی فلمیں بنانے کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقہ کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا ہے جو اس طبقہ کے افراد کے وقار کے ساتھ جینے کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، مکمل فلم ہی ایک سماج کے خلاف بنائی گئی ہے۔ اس پورے اپی سوڈ کی سب سے زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ فلم کا ٹریلر منظر عام پر آنے اور جمعیۃ علماء ہند اور جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے دہلی ہائیکورٹ اور بامبے ہائیکورٹ میں پٹیشن داخل کیئے جانے کے بعد سینسر بورڈ نے فلم پروڈیوسر کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا تھا لیکن اس پر کوئی تادیبی کارروائی نہیں کی حالانکہ فلم کے پروڈیوسر نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا تھا کہ اس نے بغیر سرٹیفکٹ کے فلم کا ٹریلر جاری کردیا۔ ہائی کورٹ میں سماعت سے قبل ہی فلم کے پروڈیوسر نے فلم کے ٹریلر سے چار متنازعہ سین ہٹادئے اور اپنی غلطی کا اعتراف بھی کرلیا۔ جمعیۃ علماء ہند اگر بروقت دہلی اور بامبے ہائی کورٹ سے رجوع نہیں ہوتی تو یہ فلم ابتک ریلیز ہوکر ہندوستان میں نفرت کا ماحول گرم کرچکی ہوتی۔ اگر فلم میں قابل اعتراض کچھ نہیں تھا تو پھر فلم کا نام گیان واپی فائلز سے ادئے پور فائلز اور نپور شرما سے نیوتن شرما کیوں کیا گیا؟

دوران سماعت جب فلم کے پروڈیوسر کے وکیل کو یہ لگنے لگا کہ عدالت ان کے دلائل سے مطمئن نہیں لگ رہی اور فلم کی نمائش پر روک لگ سکتی ہے تو انہوں نے عدالت سے کہا کہ فلم 18/ ہزار سینما گھروں میں نمائش کے لیئے پہنچ چکی ہے اور فلم دیکھنے کے لیئے ایک لاکھ سے زائد ٹکٹ فروخت ہوچکے ہیں جس پر چیف جسٹس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ بھی ایک وجہ ہوسکتی ہے کہ اس فلم کی نمائش کو روکا جائے۔ چیف جسٹس کے کہنے کا یہ مطلب تھا کہ ایسی نفرت آمیز فلم کو عوام کے درمیان جانے سے روکنا ضروری ہے۔ دوران بحث مرکزی سرکار کے وکیل نے فلم کی نمائش کی حمایت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا اور کہا کہ یہ فلم کسی سماج کے خلاف نہیں ہے بلکہ کرائم کے خلاف ہے۔ مرکزی سرکار کا دوہرا معیار بھی عدالت کے سامنے آگیا، ایک جانب جہاں وہ شوکاز نوٹس جاری کرتے ہیں وہیں دوسری جانب انہیں فلم کی ریلیز پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ چیف جسٹس آف دہلی ہائی کورٹ نے اس بات کو اپنے فیصلے میں نوٹ کیا ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل آف انڈیا نے دہلی ہائی کورٹ کو پٹیشن پر سماعت کرنے سے روکنے یہ کہتے ہوئے کوشش کی کہ سپریم کورٹ نے اس فلم کی نمائش کی اجازت دے دی ہے حالانکہ بعد میں یہ واضح ہوا کہ سپریم کورٹ نے ایسی کوئی اجازت نہیں دی ہے بلکہ سپریم کورٹ نے اس فلم کی نمائش کے خلاف داخل پٹیشن پر جلد سماعت کرنے سے انکار کردیا۔ سپریم کورٹ نے صحافی امریش دیوگن کے مقدمہ میں فری اسپیچ اور ہیٹ اسپیچ میں فرق واضح کیا ہے۔ انڈین ایکسپریس میں فلم کے پروڈیوسر امیت جانی پر ایک آرٹیکل شائع ہوا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ فلم کے پروڈیوسر نے ماضی میں بھی ایسی نفرت آمیز فلمیں بنائی تھیں جس سے سماج میں انتشار پیدا ہوا تھا، سال 2012/ میں امیت جانی نے اس کی تنظیم کے ساتھ یوپی کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی کا مجسمہ توڑ دیا تھا۔ کشمیر فائلز، کیرالا فائلز، ادئے پور فائلز جیسی فلمیں آرٹ نہیں ہوسکتی ہیں بلکہ یہ آرٹ اور تخلیق کے نام پر غنڈہ گردی ہے۔ ٹیلر کنہیالال کے قتل پر بنائی گئی فلم "اُدئے پور فائلز" کے ٹریلر میں نبی کریم ﷺ اور ان کے ازواج مطہرات کے خلاف نازیبا کلمات اور تبصرے کیئے گئے ہیں۔ اس فلم میں دارالعلوم دیوبند کو انتہا پسندی کا محور بتایا گیا ہے اور دیوبند کے علماء کے خلاف بدترین زہر افشانی کی گئی ہے۔ فلم میں گیان واپی مسجد جیسے زیر التواء مقدمہ کے تعلق سے بھی دکھایا گیا ہے۔ فلم پروڈیوسر نے اظہار رائے کے حق کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے فلم میں قابل اعتراض مناظر کو دکھایا ہے، جس سے اسلام، مسلمان، اور دیوبند کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ فلم میں انتہائی گھٹیا اور نفرت آمیز مکالمے لکھے گئے ہیں، فلم کا ٹریلر دیکھ کر مسلم دشمنی ظاہر ہوتی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد اب مرکزی سرکار کو مولانا ارشد مدنی کی نظر ثانی کی پٹیشن پر سماعت کرنے کے بعد تفصیلی فیصلہ صادر کرنا ہوگا۔ نظر ثانی کی عرضداشت پر اگر سینسر بورڈ فلم پروڈیوسر کے حق میں فیصلہ کرتی ہے تو یہ معاملہ ایک بار پھر ہائی کورٹ جائے گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ اسی درمیان فلم پروڈیوسر دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کردے لیکن یہ تو طے ہوچکا ہے کہ فلم اب قانونی داؤ پیچ میں پھنس چکی ہے، ممکن ہے کہ اس قانونی داؤ پیچ کی وجہ سے مستقبل میں اس طرح کی نفرت آمیز فلم بنانے والے احتیاط کریں گے۔ انصاف پسند عوام کو ایسی فلمیں یا ٹریلر منظر عام پر آتے ہی اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔ ہوسکتا ہر مرتبہ کامیابی نا ملے لیکن فلم سے جڑے لوگوں کو بہر حال پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ فائنانسر کا پیسہ داؤ پر لگ جاتا ہے۔

کیا ہندوستانی شہریت ایک سراب ہے؟

معصوم مرادآبادی

ہندوستانی باشندوں کی شہریت پر جتنے سوال کھڑے کئے جاتے ہیں، اتنے شاید ہی کسی اور ملک کے شہریوں پر کھڑے کئے جاتے ہوں۔ لوگوں کو آئے دن اپنی شہریت ثابت کرنے کے لیے فضول سوالوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایسا کرتے وقت ان ضروری دستاویزات کو بھی طاق پر رکھ دیا جاتا ہے جو عام طور پر شہریت ثابت کرنے کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ آدھار کارڈ اور ووٹر آئی ڈی کو بھی شہریت کا ثبوت تسلیم کرنے سے انکار کردیا جاتا ہے۔ ان ہی حالات کا سامنا آج کل بہار کے باشندوں کو کرنا پڑ رہا ہے جن کے سامنے الیکشن کمیشن نے ووٹ دینے سے پہلے کئی ٹیڑھے میڑھے سوال کھڑے کردیئے ہیں۔ یہاں سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ آخر شہریت کا ثبوت طلب کرنے کا کام کس کا ہے۔ کیا الیکشن کمیشن اس کا مجاز ہے کہ وہ کسی کی شہریت پر سوال کھڑا کرے اور اسے تمام دستاویزی ثبوتوں کی موجودگی کے باوجود حق رائے دہی سے محروم کردے۔

بہار میں ووٹر لسٹوں کی گہری جانچ کا مسئلہ اسمبلی انتخابات سے عین قبل کھڑا کیا گیا ہے۔ اس جانچ کے دائرے میں بہار کے آٹھ کروڑ ووٹروں میں سے آدھے یعنی چار کروڑ ووٹر آئیں گے اور اندیشہ ہے کہ اس مہم کی وجہ سے بے شمار ووٹر حق رائے دہی سے محروم ہوجائیں گے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ یہ سب کچھ اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کی کامیابی کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے کیا جارہا ہے اور الیکشن کمیشن پوری طرح حکمراں جماعت کا آلہ کار بن گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ مسئلہ ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ تک پہنچا اور اس پر وہاں تفصیلی بحث ہوئی۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو اپنا کام جاری رکھنے کے لیے کہا ہے، لیکن اس کے ساتھ کئی تیکھے سوال بھی پوچھے ہیں۔ ایک فاضل جج نے سماعت کے دوران یہاں تک کہا کہ "شہریت ثابت کرنے کے لیے الیکشن کمیشن جو ثبوت طلب کررہا ہے، وہ میرے پاس بھی نہیں ہیں۔" عدالت نے الیکشن کمیشن سے کہا ہے کہ "ووٹروں کی تصدیق کی اس مہم میں آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی اور راشن کارڈ کو ثبوت کے طور پر تسلیم کرنے پر غور کیا جائے۔ "حیرت انگیز بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن نے ووٹروں سے اپنی شہریت ثابت کرنے کے لیے اتنے ثبوت طلب کئے ہیں کہ شاید ہی کوئی انھیں پیش کرپائے۔ یہی وجہ ہے کہ اپوزیشن جماعتیں اس کے خلاف سڑکوں پر ہیں اور بہار میں احتجاج جاری ہے۔

سپریم کورٹ میں سینئر وکیلوں نے صورتحال کی سنگینی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق جو رائے دہندگان مخصوص دستاویزات کے ساتھ فارم جمع کرنے میں ناکام رہتے ہیں انھیں انتخابی فہرست سے حذف کردیا جائے گا، چاہے وہ گزشتہ بیس برسوں سے انتخابات میں ووٹ دے رہے ہوں۔ وکلاء نے یہ بھی بتایا کہ الیکشن کمیشن کس طرح 'آدھار کارڈ' اور 'ووٹر آئی ڈی' کو قبول نہیں کررہا ہے۔ سپریم کورٹ میں اس کے خلاف سب سے پہلی عرضی ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارم نے دائر کی تھی۔ اس کے بعد جنتادل یو کے منوج کمار جھا، سماجی کارکن یوگیندر یادو، پی یو سی ایل اور ترنمول کانگریس کی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا نے اسے چیلنج کیا۔ یہ معاملہ اب بہار کے آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے سب سے بڑا مسئلہ بن گیا

ہے۔ بہار میں اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کی طرف سے شروع کی گئی خصوصی نظرثانی مشق ریاست کے دیہاتوں اور قصبوں میں افراتفری کا باعث بن رہی ہے اور اس سے ان کروڑوں رائے دہندگان میں بے چینی ہے، جنھیں اپنے ووٹ کے حق کے چوری ہونے کا اندیشہ ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ رائے دہی کا حق ہندوستان کے ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور اس حق کا استعمال کرکے ہی عوام جمہوری نظام میں اپنی شمولیت درج کراتے رہے ہیں، لیکن جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے وہ عوام کو ہر روز نت نئے مسائل میں الجھا رہی ہے تاکہ وہ حکومت سے کوئی سوال نہ کرسکیں اور اپنی شہریت ثابت کرنے میں ہی اپنی توانائی گنوادیں۔ آئے دن ملک کے عوام کے سر پہ شہریت کی تلوار لٹکتی رہتی ہے اور انھیں غیرقانونی باشندے قرار دینے کی مہم چلتی رہتی ہے۔ گویا شہریت ایک سراب ہے جس کے پیچھے دوڑنا ہر ہندوستانی شہری کا مقدر ہے۔ ملک کی کئی ریاستوں میں مسلسل یہ تکلیف دہ عمل جاری رہتا ہے۔ ان ریاستوں میں شمال مشرق کی کئی ریاستیں شامل ہیں۔

اپوزیشن کا الزام ہے کہ مودی سرکار الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے بہار کے عوام کو حق رائے دہی سے محروم کرنا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ الیکشن سے عین پہلے ووٹروں کی شناخت کے لیے مہم چلا کر ووٹروں کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ جو کام وقت پر ہونا چاہئے تھا وہ انتخابات سے ٹھیک پہلے شروع کیا جارہا ہے تاکہ رائے دہندگان شرائط کے مطابق وقت پر دستاویزات جمع نہ کراسکیں اور انھیں رائے دہی کے حق سے محروم کردیا جائے۔ کانگریس نے بہار کے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ "مودی حکومت الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر آپ کا ووٹ کا حق چھیننا چاہتی ہے۔ صرف یہی نہیں آپ کی شہریت بھی خطرے میں ہے۔ ایک بوتھ لیول افسر نے صاف کہا ہے کہ اگر آپ کاغذات نہیں دکھا پاتے ہیں تو نہ صرف آپ کا ووٹ دینے کا حق ختم ہوجائے گا بلکہ آپ کی شہریت بھی منسوخ کردی جائے گی۔" سبھی جانتے ہیں کہ الیکشن کمیشن کا بنیادی کام ملک میں صاف وشفاف اور ایماندارانہ الیکشن کرانا ہے تاکہ جمہوریت کا کارواں آگے بڑھتا رہے۔ ماضی میں الیکشن کمیشن نے یہ کام بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیا ہے۔ ملک میں کئی ایسے الیکشن کمشنر گزرے ہیں جنھوں نے ایمانداری اور شفافیت کی مثالیں قائم کی ہیں۔ ایسے ہی الیکشن کمشنروں میں ایک نام ٹی این سیشن کا بھی ہے جن کا نام سن کر بے ایمان سیاست داں پناہ مانگتے تھے۔ اس ملک میں طویل عرصے تک الیکشن کمیشن کی دھاک قائم رہی ہے۔ لیکن جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے، اس نے سب سے پہلا کام ان اداروں کی جڑیں کھودنے کا کیا ہے جن پر اس ملک کی جمہوریت کی عمارت کھڑی ہوئی ہے۔ اس عمل کا سب سے منفی اثر الیکشن کمیشن پر پڑا ہے جو اپنی خودمختاری کھو کر پوری طرح حاکمان وقت کا آلہ کار بن گیا ہے۔ یوں تو ہر انتخاب کے موقع پر الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری اور شفافیت پر سوال کھڑے کئے جاتے ہیں، لیکن پچھلے کچھ عرصے سے یہ دیکھنے کو مل رہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے اپوزیشن سے پوری طرح منہ موڑلیا ہے اور وہ اس کی کسی بات پر کان دھرنے کو تیار نہیں ہے۔ کئی ضمنی انتخابات ایسے ہوئے ہیں جہاں اپوزیشن کے رائے دہندگان کو ووٹ ہی نہیں ڈالنے دیئے گئے اور جب اس دھاندلی کی شکایت الیکشن کمیشن سے کی گئی تو اس نے اس پر کوئی توجہ ہی نہیں دی۔ آپ کو یاد ہوگا کہ کہ مہاراشٹر اسمبلی کے الیکشن میں اپوزیشن نے کھلی دھاندلی کا الزام لگایا اور الیکشن کمیشن کی جانبداریوں کو ثبوتوں کے ساتھ پیش کیا۔ خود اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مہاراشٹر میں الیکشن کمیشن کی طرف سے کی گئی ووٹوں کی مبینہ چوری کا معاملہ زور وشور سے اٹھایا۔ الیکشن کمیشن سے سوال پوچھے گئے مگر کوئی معقول جواب نہیں دیا گیا۔ اس سے یہ ثابت ہوگیا کہ وہ الیکشن کمیشن جو ملک کا سب سے معتبر اور غیر جانبدار جمہوری ادارہ تھا اب پوری طرح حاکمان وقت کا فدوی بن گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کی دلچسپی محض اس بات میں ہے کہ جہاں بھی انتخابات ہوں وہ وہاں رولنگ پارٹی کی کامیابی کے امکانات کو روشن کرے اور اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراضات کو درکنار کردے۔ اتنا ہی نہیں الیکشن کمیشن کو جہاں یہ نظر آرہا ہو کہ وہاں اپوزیشن کے جیتنے کے امکانات ہیں وہاں دوسرے طریقوں سے ووٹروں کو درکنار کرنے کے راستے اختیار کرے۔ بہار میں جہاں اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن اتحاد کی کامیابی کے امکانات روشن نظر آرہے ہیں وہاں ووٹر لسٹوں پر خصوصی نظرثانی مہم شاید اسی مقصد سے شروع کی گئی ہے، جس کے خلاف اپوزیشن سراپا احتجاج ہے۔

masoom.moradabadi@gmail.com

Aawami news
Kolkata
Sunday, 13th July 2025
Also published from Ranchi & Patna

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۱۳؍جولائی ۲۰۲۵ء

اُتر پردیش پنچایت انتخابات

ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت کی تاریخ جاری، 18 جولائی سے تیاریاں شروع

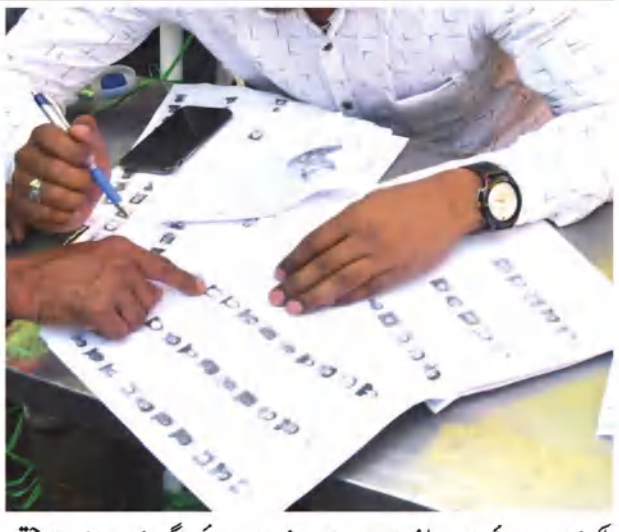

لکھنؤ 12رجولائی: اتر پردیش میں ہونے والے آئندہ پنچایت انتخابات کے سلسلے میں بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔اس کے مطابق پنچایت انتخابات کی رسمی تیاریاں 18 جولائی 2025 سے شروع ہو جائیں گی، جبکہ ووٹر لسٹ کا حتمی اشاعت 15 جنوری 2026 کو کیا جائے گا۔ اس کے بعد مارچ 2026 میں پنچایت انتخابات کے انعقاد کا امکان ہے۔ریاستی الیکشن کمیشن کے او ایس ڈی اور آئی اے ایس افسر ڈاکٹر اکھلیش مشرا نے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے ووٹر لسٹ کی تیاریوں کو سنجیدگی سے انجام دینے کا حکم دیا ہے۔ شفاف اور غیر جانبدار انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے حکام کے تبادلوں پر فی الحال روک لگا دی گئی ہے۔ووٹنگ لسٹ میں ترمیم کا عمل جون 2025 سے ہی شروع ہو چکا ہے۔اس دوران فوت شدہ افراد کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹانے اور نئے اہل ووٹروں کے نام شامل کرنے کا کام جاری ہے۔ اس عمل میں بوتھ لیول افسران (BLO) اور نگران عملے کی تعیناتی کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ یہ انتخابات گرام پردھانوں، علاقائی پنچایت (بلاک) ممبران اور ضلع پنچایت صدر کے انتخاب کے لیے نہایت اہم ہیں، جنہیں اکثر ریاستی سطح پر سیاسی نبض ناپنے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ دریں اثنا، پنچایتی راج محکمہ نے گرام پنچایتوں کے نئے سرے سے تعین کا عمل مکمل کر لیا ہے۔ اس عمل کے تحت ریاست میں 512 گرام پنچایتیں کم ہوگئی ہیں، جس کے بعد اب کل 57,694 گرام پنچایتوں میں انتخابات ہوں گے۔ اس سے قبل یہ تعداد 57,695 تھی۔ نئے حلقہ بندی کے عمل میں سب سے زیادہ گرام پنچایتیں تین اضلاع — چترکوٹ، اعظم گڑھ اور دیوریا — میں کم کی گئی ہیں۔ یوپی کے 75 اضلاع 826 بلاکس اور 57 ہزار سے زائد گرام پنچایتوں میں ہونے والے یہ انتخابات سیاسی طور پر خاصے اہم ہیں، کیونکہ انہیں 2027 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے ایک 'سیمی فائنل' سمجھا جا رہا ہے۔ تمام سیاسی جماعتیں اس موقع کو سنجیدگی سے لے رہی ہیں اور گاؤں کی سطح پر اپنی گرفت مضبوط کرنے میں لگی ہوئی ہیں۔ ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے اعلان کردہ یہ ٹائم لائن انتخابی تیاریوں کو باقاعدہ رخ دے گی اور اگلے چند ماہ تک پنچایت انتخابات کی سرگرمیوں میں مزید تیزی آ جائے گی۔

☆

پٹنہ میونسپل کارپوریشن کی میٹنگ میں ہنگامہ

میئر اور کمشنر کے درمیان ٹکراؤ، کونسلروں میں ہاتھا پائی

پٹنہ 12رجولائی: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں جمعہ کو میونسپل کارپوریشن کا اجلاس شدید ہنگامے اور بدنظمی کی نذر ہو گیا۔ اجلاس میں میئر سیتا ساہو، ڈپٹی میئر، مختلف وارڈوں سے منتخب کونسلر اور نگم کمشنر انیمیش پراشر موجود تھے۔ اجلاس کے دوران جب کچھ مخصوص ایجنڈے منظوری کے لیے پیش کیے گئے تو اس پر تنازعہ شروع ہو گیا۔ میونسپل کارپوریشن انیمیش پراشر نے ان ایجنڈوں کی مخالفت کی اور کہا کہ وہ ریاستی حکومت کے ان احکامات کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے جن میں واضح طور پر ان تین ایجنڈوں کو شامل نہ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ کمشنر نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور اپنے عملے کے ہمراہ میٹنگ ہال سے باہر چلے گئے۔ اس کے بعد میئر کی حمایت کرنے والے اور مخالفت کرنے والے کونسلروں کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا، جو جلد ہی ہاتھا پائی میں بدل گیا۔ ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتے کونسلروں نے ایک دوسرے کو دھکے دیے اور گالیاں تک دی گئیں۔ اجلاس کا ماحول کافی دیر تک کشیدہ رہا، تاہم میئر کی قیادت میں تمام ایجنڈے بالآخر منظور کر لیے گئے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کمشنر انیمیش پراشر نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کسی بھی نجی ایجنسی سے بڑا ادارہ ہے اور اس کے فیصلے عوامی مفاد میں ہونے چاہئیں نہ کہ کسی نجی کمپنی کے فائدے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ غیر قانونی سرگرمیوں کو برداشت نہیں کریں گے اور بہار میونسپل ایکٹ کی دفعات 65، 66 اور 67 کا حوالہ دیا۔ دوسری جانب میونسپل کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن سنجیت کمار نے کمشنر پر آمرانہ رویے کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میئر اور اکثریتی کونسلروں نے کسی ایجنڈے کو اتفاقِ رائے سے منظور کر لیا ہو تو کمشنر کو اس میں مداخلت کا حق نہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 75 میں سے صرف 7 یا 8 کونسلر کمشنر کے ساتھ گئے، باقی سب میئر کے ساتھ کھڑے تھے۔ سنجیت کمار نے یہ بھی الزام لگایا کہ کمشنر پہلے بھی بورڈ اور کمیٹی کی جانب سے منظور شدہ معاہدوں کو منسوخ کر چکے ہیں، جن پر عدالت کی جانب سے روک لگائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کونسلر اپنے وارڈز کے عوامی مسائل جیسے سڑکوں، نالوں اور بورنگ وغیرہ کو بہتر سمجھتے ہیں، لیکن کمشنر عوامی مشکلات کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کچھ لوگ نجی کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے دانستہ گھوٹالے کر رہے ہیں، جس کے شواہد جلد سامنے لائے جائیں گے۔ اجلاس کے دوران کمشنر کے خلاف نعرے بازی بھی کی گئی اور ان کے رویے کی سخت مذمت کی گئی۔

بھاکھڑا-نانگل پر سی آئی ایس ایف کی تعیناتی کے خلاف

پنجاب اسمبلی میں قرارداد منظور، ریاست کا خرچ دینے سے انکار

12رجولائی: پنجاب قانون ساز اسمبلی نے بھاکھڑا بیاس مینجمنٹ بورڈ (بی بی ایم بی) کے بھاکھڑا-نانگل ڈیم پروجیکٹ میں سی آئی ایس ایف کی تعیناتی کے خلاف قرارداد منظور کی ہے۔ اس میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر مرکزی حکومت بھاکھڑا و ریاست کے دیگر کسی ہائیڈرو پاور پروجیکٹ یا پشتہ پر سی آئی ایس ایف تعینات کرتی ہے تو پنجاب حکومت اس کا خرچ برداشت نہیں کرے گی۔ پنجاب کے اس قدم سے پنجاب اور مرکز کے درمیان تلخی مزید بڑھ سکتی ہے۔ ریاست کے وزیر آبی وسائل بریندر سنگھ گوئل نے یہ معاملہ ایوان میں اٹھایا تھا۔ اس معاملے کے صوتی ووٹوں سے منظور ہونے کے بعد اسمبلی اسپیکر کلتار سنگھ سندھواں نے ایوان کے فیصلے کا اعلان کیا۔ تجویز کے مطابق پنجاب نے سی آئی ایس ایف کی تعیناتی کے معاملے پر پھر سے غور کیا ہے۔ 27 مئی اور 4 جولائی کو بی بی ایم بی کو سی آئی ایس ایف کی تعیناتی کے خلاف اپنا شدید اعتراض ظاہر کیا تھا۔ مئی میں مرکزی حکومت نے پنجاب میں نانگل پشتہ کو دہشت گردی مخالف تحفظ فراہم کرنے کے لیے سی آئی ایس ایف کے 296 اہلکاروں والے مسلح افواج کی ٹکڑی کی تعیناتی کو منظوری دی تھی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں لیا گیا ہے جب پشتہ سے پانی کے تقسیم کو لے کر پنجاب اور ہریانہ کے درمیان تعطل چل رہا ہے۔ لیکن، پنجاب کی عام آدمی پارٹی حکومت نے ریاست کے پشتوں پر سی آئی ایس ایف تعینات کرنے کے کسی بھی قدم کی مخالفت کی ہے۔ اس قرارداد پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے جمعہ کو کہا کہ پنجاب پولیس ریاست کے پشتوں کو تحفظ فراہم کرنے میں اہل ہے۔ قانون ساز اسمبلی کی طرف سے پاس تجویز میں کہا گیا، ''یہ سمجھا جاتا ہے کہ پنجاب کے سخت اعتراضات کے باوجود بی بی ایم بی سی آئی ایس ایف کی تعیناتی پر غور کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ 4 جولائی کو ہوئی بی بی ایم بی کی گزشتہ میٹنگ میں بھی پنجاب نے اپنے سخت اعتراضات ظاہر کیے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے

چار منزلہ عمارت گرنے کی رپورٹ طلب کی

نئی دہلی، 12 جولائی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے شمال مشرقی دہلی میں چار منزلہ عمارت گرنے کے حادثے کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ سے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے سوشل میڈیا پر کہا، "سیلم پور میں عمارت گرنے کے افسوسناک حادثے کی خبر ملی ہے۔ موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق، چار لوگوں کو بچا کر طبی امداد کے لیے نزدیکی اسپتال پہنچایا گیا ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ اس حادثے میں دو قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ کابینہ وزیر مسٹر کپل مشرا جی اعلیٰ حکام کے ساتھ جائے وقوعہ کا دورہ کر رہے ہیں اور حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا، "ضلع مجسٹریٹ سے اس واقعے کی رپورٹ دینے کو کہا گیا ہے۔ دہلی پولس، دہلی فائر سروس، این ڈی آر ایف اور دہلی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ راحت رسانی کی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ مرنے والوں کے اہل خانہ سے میری دلی تعزیت ہے۔" واضح رہے کہ شمال مشرقی ضلع کے ویلکم علاقے میں آج چار منزلہ عمارت گرنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ آٹھ زخمی لوگوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر حکومت کا زور: مودی

نئی دہلی، 12 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مینوفیکچرنگ سیکٹر ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ مسٹر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ روزگار میلے میں 51 ہزار لوگوں کو تقرری نامے تقسیم کرنے کے بعد یہ بات کہی۔ ان ملازمین کو حکومت کے مختلف محکموں اور تنظیموں میں تقرری ملی ہے۔ وزیر اعظم نے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو ملک کی سب سے بڑی طاقت بتاتے ہوئے کہا، "آج ہندوستان کی بہت بڑی طاقت ہمارا مینوفیکچرنگ سیکٹر ہے۔ مینوفیکچرنگ میں بڑی تعداد میں نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کو حوصلہ دینے کے لیے اس سال کے بجٹ میں مشن مینوفیکچرنگ کا اعلان کیا گیا ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ اس کے پیش نظر حکومت نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بہت زور دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "حکومت ہند پرائیویٹ سیکٹر میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ حال ہی میں، حکومت نے نئی اسکیم، روزگار پروتساہن یوجنا کو منظوری دی ہے۔" مسٹر مودی نے جمہوریت اور نوجوان آبادی کو ہندوستان کی لامحدود طاقت بتاتے ہوئے کہا، "آج 51 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو تقرری نامے دیے گئے ہیں۔ ایسے روزگار میلوں کے ذریعے اب تک لاکھوں نوجوانوں کو حکومت ہند میں مستقل ملازمتیں مل چکی ہیں۔ اب یہ نوجوان ملک کی تعمیر میں بڑا کردار ادا کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹارٹ اپ اور ریسرچ کے نظام کے ذریعہ نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "آج ملک میں اسٹارٹ اپ، اختراعات اور تحقیق کا ایکو سسٹم بنایا جا رہا ہے۔ جس سے ملک کے نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔" انہوں نے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو سب سے زیادہ مساوات والے ملک کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دہائی میں ہندوستان کے 90 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو فلاحی اسکیموں کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ آج عالمی بینک جیسے بڑے عالمی ادارے ہندوستان کی تعریف کر رہے ہیں۔

کانوڑ یاترا کے پیش نظر دہلی میں وی ایچ پی نے

شروع کی نئی مہم، دکانوں کو دیا جا رہا سناتنی سرٹیفکیٹ

12رجولائی: ساون کا مہینہ شروع ہوتے ہی کانوڑیے بھی سڑکوں پر نظر آنے لگے ہیں۔ اس کانوڑ یاترا کے پیش نظر وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے دہلی میں ایک خصوصی مہم کی شروعات کر دی ہے۔ دہلی کی دکانوں، خصوصاً شیو بھکتوں کے راستے پر موجود دکانوں کو 'سناتنی سرٹیفکیٹ' جاری کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وی ایچ پی کی اس پیش قدمی کا مقصد سبزی پر مشتمل کھانے کی چیزیں فروخت کرنے والی دکانوں کو 'سناتنی ہندو سنسکرتی' قرار دیتے ہوئے سرٹیفکیٹ دینا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وی ایچ پی کی تیار کردہ ٹیمیں ریسٹورینٹ، کرانہ اسٹور اور ہوٹل میں فروخت ہو رہے سامانوں اور ان کی رسوئی میں رکھی چیزوں کی ٹیسٹنگ کے بعد انھیں اسٹیکر دے رہے ہیں۔ اس اسٹیکر پر لکھا ہے 'یہ بزنس ایک سناتن ہندو ادارہ سے جڑا ہے اور سناتن مذہب کے تحت ہی چلتا ہے'۔ اس سے لوگوں کو دور سے ہی پتہ چل جائے گا کہ وہ جس جگہ کھانا کھا رہے ہیں، اسے 'سناتنی سرٹیفکیٹ' حاصل ہے۔ اس مہم کو انجام دینے کے لیے وی ایچ پی نے دہلی کے 173 بلاکوں میں 150 ٹیمیں بنائی ہیں۔ یہ ٹیمیں مقامی مذہبی اداروں اور تنظیموں کے تعاون سے سروے کر رہی ہیں۔ وی ایچ پی لیڈر سریندر گپتا نے بتایا کہ یہ مہم جولائی کے پورے ماہ چلے گی اور تقریباً 5000 دکانوں کے تجزیہ کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ اس پیش قدمی کا مقصد دہلی سے ہو کر ہریانہ اور راجستھان جانے والے پاکیزہ 'گنگا جل' لے جانے والے عقیدتمندوں کے لیے پاکیزگی برقرار رکھنا ہے۔ جب وہ سناتنی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے ہوٹل میں کھانا کھائیں گے، تو کئی طرح کی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ واضح رہے کہ دہلی میں کانوڑ یاترا کی تیاریوں کے پیش نظر ریاستی وزیر کپل مشرا نے گوشت کی دکانیں بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر گوشت کی دکانیں اور ایسی دکانیں جو مسافروں کو پریشانی پہنچا سکتی ہیں، بند رکھی جائیں گی۔ ساتھ ہی دہلی کے میئر راج ببل نے بھی اس پیش قدمی کی حمایت کی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ پہلے لوگوں سے دکانیں بند کرنے کے لیے اپیل کی جائے گی، اور اپیل نہ ماننے پر ایم سی ڈی کی طرف سے ہدایت جاری کی جا سکتی ہے۔ یہ قدم کانوڑ یاتریوں کے لیے بہتر سہولیات یقینی بنانے اور مذہبی جذبات کا احترام کرنے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔

دہلی میں چار منزلہ عمارت گرنے سے دو لوگوں کی موت، آٹھ زخمی

نئی دہلی، 12 جولائی (یو این آئی) شمال مشرقی دہلی کے ویلکم علاقے میں ہفتہ کے روز چار منزلہ عمارت گرنے سے دو لوگوں کی موت ہو گئی اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ شمال مشرقی ضلع کے سینئر پولیس افسر نے آج یہاں بتایا کہ ویلکم تھانے کی پولس کو چار منزلہ عمارت منہدم ہونے کی اطلاع ملی۔ جس کے بعد پولس کے اعلیٰ افسران سمیت فائر بریگیڈ کے عملہ اور دیگر اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ آٹھ زخمیوں کو ملبے سے نکال کر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان میں سے سات لوگوں کو جے پی سی اسپتال میں داخل کرایا گیا جبکہ ایک کو جی ٹی بی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس حادثہ میں مرنے والوں کی شناخت مطلوب (50) اور ان کی بیوی رابعہ (46) کے طور پر ہوئی ہے۔ آخری اطلاعات ملنے تک راحت رسانی کا کام جاری تھا۔ متعدد افراد ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی ٹیم بھی جائے حادثہ پر موجود ہے لیکن گلی تنگ ہونے کے سبب ہاتھ سے ملبہ ہٹانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔

سولہویں روزگار میلے میں 51000 تقرری نامے تقسیم کیے جائیں گے

نئی دہلی، 12 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی آج 16ویں روزگار میلے کے موقع پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مختلف سرکاری محکموں اور اداروں میں نئی تقرری پانے والے نوجوانوں کو 51,000 سے زائد تقرری نامے تقسیم کریں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نو منتخب ملازمین سے خطاب بھی کریں گے۔ یہ پروگرام آج صبح 11 بجے شروع ہونے کا امکان ہے اور اس کا مقصد نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور قومی تعمیر میں ان کی شراکت داری کو فروغ دینا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق، روزگار میلہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کو زیادہ ترجیح دینے کے وزیر اعظم کے عزم کی تکمیل کی سمت ایک قدم ہے۔ روزگار میلہ نوجوانوں کو با معنی مواقع فراہم کرنے اور انہیں بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ ملک کی تعمیر میں ان کی شمولیت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اب تک ملک بھر میں منعقدہ روزگار میلوں کے ذریعے 10 لاکھ سے زیادہ تقرری نامے جاری کیے جا چکے ہیں۔ یہ روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا جائے گا، یہ تقرریاں مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں کی جا رہی ہیں۔ ملک بھر سے منتخب ہونے والے نئے ملازمین وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، محکمہ ڈاک، صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، محکمہ مالیاتی خدمات، محنت و روزگار کی وزارت اور دیگر محکموں اور وزارتوں میں شامل ہوں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت ہند نجی شعبے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ حال ہی میں، حکومت نے ایک نئی اسکیم کو منظوری دی ہے جسے ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹیو اسکیم کہا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت، حکومت ان نوجوانوں کو 15,000 فراہم کرے گی جو پرائیویٹ سیکٹر میں اپنی پہلی نوکری حاصل کرتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، حکومت ان کی پہلی ملازمت کی پہلی تنخواہ میں حصہ ڈالے گی۔ اس کے لیے، حکومت نے تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ اس اسکیم سے تقریباً 3.5 کروڑ نئی ملازمتیں پیدا کرنے میں مدد کی امید ہے۔ وزیر اعظم نے قومی ترقی کو آگے بڑھانے، روزگار پیدا کرنے اور دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف ہندوستان کے سفر کو تیز کرنے میں بھارت کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کی تبدیلی کی طاقت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ برسوں میں میک ان انڈیا پہل کو نمایاں طور پر تقویت ملی ہے۔ صرف پی ایل آئی (پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو) اسکیم کے ذریعے ملک بھر میں 1.1 ملین سے زیادہ ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ موبائل فون اور الیکٹرانکس کے شعبے میں بے مثال توسیع ہوئی ہے آج بھارت میں الیکٹرانکس کی مینوفیکچرنگ کی مالیت تقریباً 11 لاکھ کروڑ روپے ہے، جو کہ پچھلے 11 سالوں میں پانچ گنا سے زیادہ کا اضافہ ہے۔ پہلے، ملک میں صرف 2 سے 4 یونٹس موبائل فون تیار کرتے تھے۔ آج بھارت موبائل فون کی تیاری سے متعلق تقریباً 300 یونٹس کا گھر ہے، جس میں مودی ریاست کے لاکھوں نوجوانوں کو روزگار دے رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے دفاعی مینوفیکچرنگ میں عالمی رہنما کے طور پر بھارت کے عروج کے بارے میں بھی بات کی، جس کی پیداوار 1.25 لاکھ کروڑ سے زیادہ ہے۔ انہوں نے دنیا کے سب سے بڑے لوکوموٹیو پروڈیوسر کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے اور لوکوموٹیوز، ریل کوچز اور میٹرو کوچز میں ملک کی مضبوط برآمدی کارکردگی کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آٹوموبائل سیکٹر نے صرف پانچ سالوں میں 40 بلین ڈالر کی ایف ڈی آئی کو راغب کیا ہے، جس کے نتیجے میں نئی فیکٹریاں، روزگار کے نئے مواقع اور گاڑیوں کی ریکارڈ فروخت ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی ایک حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان کے فلاحی اقدامات کے دوررس اثرات پر زور دیا جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ گزشتہ دہائی میں 90 کروڑ سے زیادہ ہندوستانی شہریوں کو سرکاری فلاحی اسکیموں کے تحت کور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیمیں صرف فلاحی فوائد تک محدود نہیں ہیں، بلکہ انہوں نے خاص طور پر دیہی بھارت میں بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نے پی ایم آواس یوجنا جیسے فلیگ شپ پروگراموں کی وضاحت کی جس کے تحت 4 کروڑ مستقل مکانات تعمیر کیے گئے ہیں اور 3 کروڑ مزید زیر تعمیر ہیں۔ سوچھ بھارت کے تحت 12 کروڑ بیت الخلاء کی تعمیر سے پلمبروں اور تعمیراتی کارکنوں کے لیے روزگار پیدا ہوا ہے، جب کہ اجولا یوجنا کے تحت فراہم کیے گئے 10 کروڑ سے زیادہ ایل پی جی کنکشن نے بوٹلنگ انفراسٹرکچر اور ڈیلیوری نیٹ ورکس میں توسیع کی ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں تقسیم مراکز اور لاکھوں نئی ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ وزیر اعظم نے مزید کہا 'پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا، جو چھت پر شمسی تنصیبات کے لیے فی گھر 75,000 سے زیادہ کی پیشکش کرتی ہے، گھریلو بجلی کے بلوں کو کم کر رہی ہے اور تکنیکی ماہرین، انجینئروں اور سولر پینل بنانے والوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ نمو ڈرون دیدی نے دیہی خواتین کو ڈرون پائلٹ کے طور پر تربیت دے کر بااختیار بنایا ہے۔ 'وزیر اعظم نے کہا کہ ملک 3 کروڑ لکھپتی دیدی بنانے کے اپنے مشن کے ساتھ بھی ترقی کر رہا ہے، اور 1.5 کروڑ خواتین پہلے ہی یہ سنگ میل حاصل کر چکی ہیں۔ بینک سکھی، بیما سکھی، کرشی سکھی، اور پشو سکھی جیسی مختلف اسکیموں نے خواتین کو پائیدار روزگار تلاش کرنے کے قابل بنایا ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ پی ایم سوانِدھی اسکیم نے خوانچہ فروشوں اور ہاکروں کو باضابطہ مدد فراہم کی ہے، جس سے لاکھوں افراد کو مرکزی دھارے کی اقتصادی سرگرمیوں میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، پی ایم وشوکرما اسکیم تربیت، اوزار اور کریڈٹ تک رسائی کے ذریعے روایتی کاریگروں، کاریگروں، اور خدمت فراہم کرنے والوں کو زندہ کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ یہ ان متعدد اسکیموں کا اثر ہے کہ صرف پچھلے دس سالوں میں 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں۔ روزگار کے مواقع کے بغیر، ایسی تبدیلی ممکن نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ آج، عالمی بینک جیسے بڑے عالمی ادارے بھارت کی تعریف کر رہے ہیں۔ بھارت اب دنیا کے ان ممالک میں شمار ہو رہا ہے جہاں برابری کی اعلیٰ ترین سطح ہے۔ 'وزیر اعظم نے موجودہ دور کو ترقی کا مہا یگیہ قرار دیتے ہوئے غربت کے خاتمے اور روزگار پیدا کرنے کے لیے وقف ایک قومی مشن کے طور پر بیان کیا اور ملک کے نوجوانوں اور نئی تقرری پانے والوں سے کہا کہ وہ اس مشن کو نئی توانائی اور لگن کے ساتھ آگے بڑھائیں۔ اپنے خطاب کے اختتام پر وزیر اعظم نے 'ناگرک دیو بھا' کے رہنما اصولوں پر زور دیا، اور عوامی خدمت میں ایک روشن اور با مقصد مستقبل کے لیے نئے نئی تقرری پانے والوں کیلئے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کو سب سے زیادہ ترجیح دینے کے وزیر اعظم کے عزم کے مطابق، 16واں روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ روزگار میلہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ملک کی تعمیر میں حصہ لینے کے لیے بامعنی مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ملک بھر میں روزگار میلوں کے ذریعے اب تک 10 لاکھ سے زائد بھرتی کے خطوط جاری کیے جا چکے ہیں۔ ملک بھر سے منتخب ہونے والے نئی تقرری پانے والے وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، محکمہ ڈاک، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات، وزارت محنت اور روزگار کے دیگر محکموں اور وزارتوں میں شامل ہوں گے۔

ٹیسلا ہندوستان میں داخلہ کے لئے تیار

پہلا شوروم 15 جولائی کو ممبئی میں کھلے گا

12رجولائی: دنیا کی مشہور الیکٹرک کار کمپنی ٹیسلا اب ہندوستان میں داخل ہونے کو تیار ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹیسلا 15 جولائی 2025 کو ممبئی میں اپنا پہلا شو روم کھولنے جا رہی ہے۔ یہ شوروم ایک "تجربہ مرکز یعنی ایکسپیرئنس سینٹر" ہو گا، جہاں لوگ ٹیسلا کی گاڑیاں دیکھ سکیں گے اور ان کی ٹیسٹ ڈرائیو بھی لے سکیں گے۔ یہ قدم ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی برقی یعنی الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ کے لیے ایک بڑا اور اہم موقع ثابت ہو سکتا ہے۔ ٹیسلا کا پہلا شوروم ہندوستان میں ممبئی میں کھلے گا۔ یہ شوروم کمپنی نے ایک پریمیم جگہ پر لیز پر دیا ہے۔ یہ صرف کاروں کی نمائش کی جگہ نہیں ہوگی بلکہ اسے ایک پریمیم تجربہ مرکز کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، جہاں صارفین ٹیسلا کی ٹیکنالوجی کو قریب سے سمجھ سکیں گے۔ اس شوروم میں صارفین ٹیسلا کی گاڑیوں کو سامنے سے دیکھ اور سمجھ سکیں گے، انٹرایکٹو ڈسپلے اور تکنیکی معلومات حاصل کر سکیں گے۔ گاڑی کی ٹیسٹ ڈرائیو لے سکیں گے اور ٹیسلا کی چارجنگ ٹیکنالوجی اور جدت کا ڈیمو بھی دیکھ سکیں گے۔ ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک کی قیادت میں کمپنی کافی عرصے سے ہندوستان میں داخل ہونے کی تیاری کر رہی تھی۔ اس سال مارچ میں، ٹیسلا نے ممبئی میں شو روم کے لیے جگہ کا فیصلہ کیا تھا اور اس کے بعد سے کمپنی نے ہندوستان میں نئے ملازمین کی بھرتی بھی شروع کر دی ہے۔ ٹیسلا اب دہلی اور دوسرے بڑے شہروں میں بھی جگہ تلاش کر رہی ہے، تاکہ وہ ہندوستان میں اپنے نیٹ ورک کو تیزی سے بڑھا سکے۔ ہندوستان میں ٹیسلا کی انٹری سے الیکٹرک کار مارکیٹ میں مقابلہ شروع ہو جائے گا۔ اب تک جہاں ٹاٹا، مہندرا، ایم جی اور بی وائی ڈی جیسی کمپنیاں سرگرم تھیں، وہیں ٹیسلا کی آمد سے مارکیٹ میں ٹیکنالوجی، انداز اور عالمی برانڈز کی کارکردگی کی ایک نئی سطح نظر آئے گی۔ اس کے ساتھ، صارفین الیکٹریک گاڑیوں کو نہ صرف ایک سستی گاڑی کے طور پر بلکہ ایک پریمیم اور سمارٹ آپشن کے طور پر دیکھنا شروع کر دیں گے۔ ٹیسلا کی موجودگی کے ساتھ، ہندوستان کی الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ پہلے سے کہیں زیادہ تیزی سے ترقی کرے گی۔

اے آئی شیف ''ایمن'' چلائیں گے دبئی کا آئندہ ''ووہو'' ریستوراں

نئی دہلی، 12 جولائی (یو این آئی) اگلی نسل کی ٹیکنالوجی کے شعبوں کا بغور جائزہ لینے کی کوشش کرتے ہوئے، دبئی کا آئندہ ریستوراں ''ووہو'' ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ مختلف خوش ذائقہ کھانے فراہم کرے گا۔ ان کے آغاز کا موضوع ''مستقبل میں کھانا'' رکھا گیا ہے کیونکہ یہ ریستوراں اپنے کاروبار میں اے آئی شیف کے استعمال پر غور کر رہا ہے۔ شیف ''ایمن'' توجہ کا مرکز رہے گا۔ یہ ایک بڑا لسانی ماڈل (ایل ایل ایم) ہے جس کا نام ''اے آئی'' اور ''مین'' کو ملا کر رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ ایک اے آئی شیف تجویز کرے گا، ریف اوتھمان (دبئی میں مقیم ایک معروف ماہر طبّاخ) کی سربراہی میں انسانی شیف کی ٹیم مل کر، چکھ کر اور ایڈجسٹ کر کے ایک ڈش بنائے گی۔ طبّاخی کی صنعت میں اے آئی سے چلنے والے انفیوژن کی وجہ سے اس صنعت میں انسانی شیف کے بارے میں کچھ شکوک و شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔

دہشت گردی سے پاک ترکیہ کی کل سے داغ بیل ڈال دی گئی: صدر اردوان

انقرہ، 12 جولائی (یواین آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے شمالی عراق میں پی کے کے دہشت گردوں کے علامتی طور پر ہتھیار ڈالنے کے بعد کہا ہے کہ ترکیہ کی دہائیوں پر محیط دہشت گردی کے خلاف جنگ میں یہ لمحہ ایک تاریخی موڑ کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ "آج ایک نیا دن ہے؛ تاریخ میں ایک نیا باب کھل گیا ہے، "یہ عمل دہشت گردی کے 47"سالہ عذاب "کے خاتمے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔جمعہ کے روز، شمالی عراق میں ایک غار کے دہانے پر پی کے کے 30 دہشت گردوں نے اپنے ہتھیار نذرِ آتش کردیے۔یہ ایک علامتی عمل تھا جسے انقرہ نے تنظیم کی تحلیل کے آغاز کے طور پر تعبیر کیا۔یہ پیش رفت،ترکیہ، امریکہ اور یورپی یونین کی طرف سے دہشت گرد تنظیم قرار دی جانے والی پی کے کے کی ترکیہ کے خلاف طویل عرصے سے جاری دہشت گردی کی مہم میں سب سے اہم اشاروں میں سے ایک ہے۔ایردوان نے کہا، "کل سے دہشت گردی کا عذاب ختم ہونے کے عمل میں داخل ہو چکا ہے۔ترکیہ نے ایک دردناک اور آنسوؤں سے بھرے باب کو بند کرنا شروع کر دیا ہے۔ایک عظیم اور طاقتور ترکیہ کے دروازے کھل چکے ہیں۔"اس لمحے کو قومی شفا اور اسٹریٹجک فتح کے طور پر پیش کرتے ہوئے صدر ایردوان نے دہشت گردی سے پاک ترکیہ کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اتحاد اور قانونی اصلاحات کے ساتھ آگے بڑھنے کا وعدہ کیا۔انہوں نے اعلان کیا، "ہم اپنی پارلیمنٹ میں اس عمل کے قانونی تقاضوں پر بحث چھیڑنے کے لیے ایک کمیشن قائم کریں گے۔ہم شانہ بشانہ کام کریں گے، اور تمام رکاوٹوں پر قابو پائیں گے۔"ایردوان نے اس بات پر زور دیا کہ یہ نہ صرف حکومت کی بلکہ پوری ترک قوم کی فتح ہے۔انہوں نے کہا، "ترکیہ جیت گیا، میری قوم جیت گئی۔ یہ ترک، کرد، عرب ہمارے 86 ملین شہریوں کی فتح ہے۔"انہوں نے مزید کہا، "ہم جو بھی کرتے ہیں، وہ ترکیہ کے لیے، اپنی قوم کے لیے، اپنی آزادی کے لیے اور اپنے درخشاں مستقبل کے لیے کرتے ہیں۔ "قومی خودمختاری پر اپنے مضبوط موقف کو اجاگر کرتے ہوئے، ایردوان نے اعلان کیا: "ہم کسی کو بھی ہمارے ملک کی عزت ووقار کو پاؤں تلے روندھنے کی اجازت نہیں دیں گے، ہم کبھی سر نہیں جھکائیں گے۔ہم کسی ایسی پالیسی کو نہیں اپنائیں گے جو ہماری یکجہتی، وطن، قوم یا امن کو خطرے میں ڈالے۔ "ملکی مستقبل کے حوالے سے ایردوان نے اس لمحے کو ایک نئے دور کا آغاز قرار دیا۔انہوں نے کہا، "آج، ایک عظیم اور طاقتور ترکیہ کا سورج طلوع ہو رہا ہے۔ہم اس سمجھ بوجھ کے ساتھ دہشت گردی سے پاک ترکیہ منصوبے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔یہ ترکیہ صدی ہے۔"

امریکی محکمہ خارجہ کے امریکہ میں مقیم 1350 سے زائد ملازمین کی برطرفی کا عمل شروع

واشنگٹن، 12 جولائی (یواین آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے امریکہ میں مقیم ایک ہزار 350 سے زائد ملازمین کو برطرف کرنا شروع کر دیا ہے۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ سفارتی عملے کی تاریخی تنظیم نو کی طرف بڑھ رہی ہے، ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام امریکہ کی بیرون ملک اپنے مفادات کے دفاع اور فروغ دینے کی صلاحیت کو کمزور کرے گا۔ڈان میں شائع برطانوی خبر رساں اایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق محکمہ خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایک داخلی نوٹس میں کہا گیا ہے کہ یہ برطرفیاں امریکہ میں مقیم ایک ہزار 107 سول سروس اور 246 فارن سروس افسران پر مشتمل ہوں گی۔نوٹس میں مزید کہا گیا کہ محکمہ سفارتی ترجیحات پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اندرونی آپریشنز کو آسان بنا رہا ہے، ہیڈکاؤنٹ میں کمی کو غیر اہم افعال، متوازی یا غیر ضروری دفاتر، اور ایسے دفاتر تک محدود رکھا گیا ہے، جہاں کافی بچت ممکن ہو۔

محکمہ خارجہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ یہ مجموعی کمی تقریباً 3 ہزار ملازمین پر مشتمل ہوگی، جس میں رضا کارانہ استعفے بھی شامل ہیں، جو کہ امریکہ میں مقیم 18 ہزار ملازمین میں سے ہوں گے۔یہ اقدام تنظیم نو کے اس منصوبے کا پہلا قدم ہے جسے صدر ٹرمپ نے اپنی 'امریکہ فرسٹ' پالیسی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے متعارف کرایا ہے، سابق سفارت کاروں اور ناقدین کا کہنا ہے کہ فارن سروس افسران کو نکالنے سے امریکہ کی چین اور روس جیسے بڑھتے ہوئے حریفوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت متاثر ہوگی۔ورجینیا سے منتخب ڈیموکریٹ سینیٹر ٹم کین نے ایک بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ اور سیکریٹری آف اسٹیٹ روبیو ایک بار پھر امریکہ کو کم محفوظ بنا رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ان احمقانہ ترین فیصلوں میں سے ایک ہے، جو ایسے وقت میں کیا جارہا ہے جب چین دنیا بھر میں اپنی سفارتی موجودگی بڑھا رہا ہے، بیرون ملک فوجی اور نقل وحمل کے اڈے قائم کر رہا ہے، روس ایک خودمختار ملک پر برسوں سے سفاکانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہے، اور مشرق وسطی بحران در بحران میں اترتا جارہا ہے۔فروری میں ٹرمپ نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو حکم دیا تھا کہ وہ فارن سروس کو از سرنو ترتیب دیں تا کہ ریپبلکن صدر کی خارجہ پالیسی 'وفاداری کے ساتھ' نافذ کی جا سکے۔ٹرمپ بارہا وعدہ کر چکے ہیں کہ وہ ڈیپ اسٹیٹ کو ختم کریں گے اور ان بیوروکریٹس کو برطرف کریں گے جنہیں وہ وفادار نہیں سمجھتے، یہ تنظیم نو وفاقی بیوروکریسی کو سکیڑنے اور ٹیکس دہندگان کے پیسے کے مبینہ ضیاع کو روکنے کے ٹرمپ کے غیر معمولی اقدام کا حصہ ہے۔مارکو روبیو نے اپریل میں اس تنظیم نو کے منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ محکمہ خارجہ اپنی موجودہ حالت میں 'فالتو بیوروکریسی زدہ' ہے اور نئی عظیم طاقتوں کی مسابقت کے دور میں اپنے مشن کو پورا کرنے کے قابل نہیں۔ان کا وژن یہ ہے کہ علاقائی دفاتر اور سفارت خانوں کو زیادہ اختیارات دیے جائیں اور ان پروگراموں اور دفاتر کو ختم کر دیا جائے، جو امریکا کے بنیادی مفادات سے مطابقت نہیں رکھتے۔اس وژن میں شہری سلامتی، جمہوریت، اور انسانی حقوق کے اعلیٰ ترین عہدے کو ختم کرنا اور ان دفاتر کو بند کرنا شامل ہے جو دنیا بھر میں جنگی جرائم اور تنازعات کی نگرانی کرتے تھے۔تنظیم نو کو یکم جولائی تک مکمل ہونا تھا لیکن جاری قانونی کارروائی کی وجہ سے یہ منصوبہ تاخیر کا شکار ہو گیا، محکمہ خارجہ اس عدالتی حکم کو روکنے کی ٹرمپ انتظامیہ کی کوشش پر امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے کا انتظار کر رہا تھا، جس سے بڑے پیمانے پر ملازمین کی برطرفی روکی گئی تھی۔منگل کو، عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کو ملازمین کی برطرفی اور متعدد ایجنسیوں کی مکمل تنظیم نو کی اجازت دے دی، اس کے بعد وائٹ ہاؤس کے مشیروں اور وفاقی ملازمین کے دفتر نے دیگر وفاقی اداروں کے ساتھ مل کر منصوبہ بندی کی تا کہ ان اقدامات کو قانونی تقاضوں کے مطابق بنایا جا سکے۔گزشتہ ہفتے، 130 سے زائد ریٹائرڈ سفارت کاروں اور دیگر سابقہ سینئر امریکی حکام نے تنظیم نو کے منصوبے پر تنقید کرتے ہوئے ایک کھلا خط جاری کیا تھا۔

ٹرمپ کا ٹیکساس میں سیلابی مقامات کا دورہ، شہریوں کو بروقت خبردار کرنے میں ناکامی کے باوجود مقامی حکام کی تعریف

ٹیکساس، 12 جولائی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میلانیا ٹرمپ کے ساتھ ریاست ٹیکساس میں سیلابی مقامات کا دورہ کیا، اور مقامی حکام کی تعریف کی، تاہم امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ مقامی حکام شہریوں کو سیلاب کے سلسلے میں بروقت خبردار کرنے میں ناکام رہے تھے۔تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے جمعہ، 11 جولائی کو ٹیکساس میں سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، اور وہاں ریسکیو اہلکاروں سے ملاقات کی، انھوں نے کہا یہ امریکی تاریخ کا بدترین سیلاب تھا جس میں انتظامیہ نے بہترین کام کیا، میں ان کی کارکردگی کو سراہتا ہوں۔ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ سیلاب خوف ناک تھا، اس طرح کا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا، پہلے کبھی ٹیکساس میں ایسی تباہی نہیں ہوئی، انتظامیہ نے فرائض کو بہترین انداز میں انجام دیا ہے، کوسٹ گارڈز نے 169 بچوں کی جان بچائی، ابھی بھی بہت سے بچے لاپتا ہیں جن کی تلاش جاری ہے، سیلاب میں جانی نقصان پر افسوس ہے۔امریکی میڈیا کے مطابق صدر نے دورے کے موقع پر ریاستی اور مقامی حکام کی بھرپور تعریف کی، اس کے باوجود کہ مقامی حکام شہریوں کو اس حوالے سے بروقت خبردار کرنے میں ناکام رہے تھے کہ پانی کی ایک مہلک دیوار ان کی طرف چلی آ رہی ہے، جس کی وجہ سے مقامی حکام پر تنقید بڑھتی جا رہی ہے۔ 4 جولائی کی تباہی کے بعد سے ٹیکساس میں کم از کم 129 افراد ہلاک اور 170 سے زیادہ لاپتہ ہوئے ہیں، واضح رہے کہ امریکی صدر نے ماضی میں وعدہ کیا تھا کہ وہ فیڈرل ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی (FEMA) کو بند کردیں گے، تاہم وہ اب اس سلسلے میں خاموش ہیں، انھوں نے تجویز دی تھی کہ اس کی بجائے ایک بڑا وارننگ سسٹم قائم کیا جانا چاہیے۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ٹیکساس کے عوام نے مشکل وقت میں مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا، ریاست میں عوام کا اتحاد اور متحرک انتظامیہ دیکھی، گورنر ایبٹ کی قیادت میں انتظامیہ متاثرین کی مدد کر رہی ہے، متاثرہ علاقوں کی بحالی کے لیے ہر ممکن مدد کی جائے گی۔دوسری طرف مقامی حکام اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کر رہے ہیں کہ اخراجات میں کمی کے منصوبے کی وجہ سے فیڈرل ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی کا رسپانس ٹائم کو گھٹتا جا رہا ہے، یاد رہے کہ ایجنسی کی نگرانی کرنے والی محکمہ لینڈ سیکیورٹی کی سیکریٹری کرسٹی نوم نے یہ اصول وضع کیا تھا کہ قدرتی آفات میں ایجنسی ان کی ذاتی منظوری کے بغیر ایک لاکھ ڈالر سے زیادہ خرچ نہیں کر سکتی، چاہے نقصان کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ٹرمپ نے مسٹک کیمپ میں سیلاب میں بہنے والی لڑکیوں کے والدین سے بھی ملاقات کی، اور کہا" جیسا کہ ہم اس ناقابل تصور سانحے پر غمزدہ ہیں، ہمیں اس آگاہی سے تسلی ملتی ہے کہ خدا نے ان چھوٹی خوب صورت لڑکیوں کو جنت میں اپنی سکون پہنچانے والے بانہوں میں خوش آمدید کہا ہے۔'

سعودی عرب میں ہنرمند افراد کے لئے ورک ویزا

ریاض، 12 جولائی (یواین آئی) دنیا بھر سے روزگار کیلیے سعودی عرب جانے کے خواہشمند اور ہنرمند افراد کیلیے سعودی عرب میں اسکلڈ ورک ویزے کا اجراء کیا جاتا ہے۔مذکورہ ورک ویزہ سعودی ادارے یا کسی رجسٹرڈ کمپنی کی جانب سے غیر ملکی ہنرمند افراد کو فراہم کیا جاتا ہے۔اس کو حاصل کرنے کے بعد اس ویزے سے تارکین وطن قانونی طور پر سعودی عرب میں رہ کر باآسانی اپنا کام کر سکتے ہیں۔اس ویزے کی مدت ایک سے دو سال کے درمیان ہے اور اسے معاہدے کے مطابق یا ضرورت کے تحت بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔سعودی عرب میں متعدد شعبہ جات میں یہ ویزا ہنرمند افراد کی اہم ضرورت ہے، جس میں شعبہ صحت کیلیے ڈاکٹرز، نرس، لیب ٹیکنیشن، شعبہ کنسٹرکشن و انجینئرنگ میں سول انجینئر، الیکٹریشن، پراجیکٹ مینیجر کے علاوہ آئی ٹی سوفٹ ویئر ڈیولپر، سائبر سکیورٹی ماہر، آئل اینڈ گیس پٹرولیم انجینئر، ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔اس کے علاوہ تعلیم کے شعبے میں ٹیچرز، ایڈمن، ہوٹل مینیجر، شیف جبکہ فنانس میں اکاؤنٹنٹ، فائنانشل اینالسٹ وغیرہ شامل ہیں۔اس سعودی ہنرمند ورک ویزے کیلیے صرف وہی غیر ملکی درخواست دے سکتے ہیں کہ جن کو کسی بھی سعودی کمپنی کی جانب سے نوکری کی مصدقہ پیشکش کی گئی ہو۔درخواست گزار کی عمر کم از کم 21 سال ہو، زیادہ تر کمپنیاں 55 سال سے کم عمر افراد کو ترجیح دیتی ہیں۔اس کے علاوہ درخواست گزار کے پاس ڈگری، ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ اور ساتھ ہی 2 سے 5 سال کا تجربہ بھی رکھتا ہو، امیدوار کا طبی ٹیسٹ مکمل ہو اس پر کسی قسم کا کوئی مقدمہ نہ قائم ہوا اور نہ ہی اس سے قبل اس نے کوئی قانون توڑا ہو۔امیدوار کو اپنا پاسپورٹ جو کم از کم 6 ماہ تک کارآمد ہو، جس کمپنی سے ملازمت کی پیشکش کی گئی ہے اس کا جاب لیٹر، ایمپلائمنٹ کانٹریکٹ جو چیمبر آف کامرس اور وزارت خارجہ سے اٹیسٹڈ ہو۔

اس کے ساتھ اپنی ڈگری یا ڈپلومہ (اٹیسٹڈ) تجربے کے سرٹیفکیٹس، سعودی ایمبیسی سے تصدیق شدہ طبی رپورٹ، پولیس کلیئرنس سرٹیفکیٹ، 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر (سفید بیک گراؤنڈ)، ویزا درخواست فارم، کمپنی کا اسپانسر شپ لیٹر، ویزا اتھورائزیشن سلپ، ہیلتھ انشورنس (جو کمپنی مہیا کرے گی) درکار ہیں۔اس کے علاوہ ایکسرے، بلڈ ٹیسٹ، ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس بی/سی، ٹی بی چیک اور فزیکل ایگزامینیشن۔مکمل کاغذات اور میڈیکل رپورٹ کے ساتھ سعودی ایمبیسی یا ویزا سینٹر جائیں۔ ویزا ایک سے تین ہفتوں میں لگتا ہے جس کے بعد آپ 3 ماہ کے اندر سعودی عرب جا سکتے ہیں وہاں جا کر اقامہ بنوائیں، ہیلتھ انشورنس لیں، فائنل کانٹریکٹ سائن کریں اقامہ آپ کی رہائش اور قانونی ورک پرمٹ ہے، اس کے بغیر سعودی عرب کام شروع نہیں کر سکتے۔ کمپنی 90 دن میں اقامہ بنواتی ہے، اقامہ ملنے کے بعد آپ باقاعدہ کام شروع کریں گے۔ورک پرمٹ کی کیٹیگریز : رواں سال سے ہنرمندی کی بنیاد پر ورک پرمٹ 3 کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں ہائی اسکلڈ، اسکلڈ اور بیسک شامل ہیں۔اگر آپ کی ماہانہ تنخواہ 5 سے 10 ہزار سعودی ریال ہے تو آپ اپنے اہل خانہ کو بلا سکتے ہیں۔ویزا فیس تقریباً 1 ہزار ریال (ڈالر 266) پلس میڈیکل/ اٹیسٹیشن/ انشورنس فیس۔قانون کی پابندی کو ملحوظ خاطر نہیں رکھیں گے یا اگر کوئی قانون توڑیں گے اس کے علاوہ او وراسٹے کریں گے تو اس کی سزا جرمانہ، ڈی پورٹ یا ہمیشہ کیلیے داخلے پر پابندی ہو سکتی ہے۔

☆☆☆

فضائی کمپنی السعودیہ کا بعد از حج آپریشن مکمل

ریاض، 12 جولائی (یواین آئی) سعودی عرب کی قومی فضائی کمپنی السعودیہ کا بعد از حج آپریشن مکمل ہو گیا۔ایئر لائن کی آخری فلائٹ گزشتہ روز مدینہ منورہ سے انڈونیشی حجاج کو لے کر روانہ ہوئی۔خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودیہ ایئر لائن کے ڈائریکٹر گراؤنڈ آپریشن محمد عبدالرزاق نے کہا کہ رواں برس حج سیزن کے دونوں مراحل 74 دن پر مشتمل تھے۔رپورٹس کے مطابق سعودی عرب کی قومی فضائی کمپنی السعودیہ کے ذریعے 8 لاکھ 8 ہزار سے زیادہ حجاج کو دوطرفہ سفری سہولت فراہم کی گئیں۔اُنہوں نے کہا کہ ایئر لائن کے ذریعے 145 ممالک سے حجاج کو سفری سہولت فراہم کی گئی جس میں 147 طیاروں کے ذریعے 4400 پروازوں کو آپریٹ کیا گیا۔السعودیہ کا 'حج بغیر سامان' کا اقدام کافی کامیاب رہا جس سے حجاج کو سہولت ہوئی اور ایئر پورٹس پر حجاج کو آمد و رفت میں کسی قسم کی پریشانی نہیں اُٹھانا پڑی۔رپورٹس کے مطابق آپریشن کے دوران 2 لاکھ 40 ہزار آب زم زم کی بوتلیں حجاج کو فراہم کی گئی ہیں۔

پیرس کے پراسیکیوٹرز نے ایلون مسک کے پلیٹ فارم ایکس کی تحقیقات میں پولیس کو شامل کرلیا

پیرس، 12 جولائی (یواین آئی) ایلون مسک کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے خلاف فرانس میں جاری تحقیقات میں پیش رفت سامنے آئی ہے، پیرس کے پراسیکیوٹرز نے اعلان کیا کہ کمپنی یا اس کے اعلیٰ عہدیداروں کی جانب سے مبینہ طور پر الگورتھم کے غلط استعمال اور خودکار ڈیٹا سسٹمز سے دھوکہ دہی کے ذریعے ڈیٹا نکالنے کی تحقیقات کے لیے پولیس کو شامل کرلیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' اس اقدام سے ایلون مسک پر دباؤ میں اضافے ہوگا، جو سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھی رہ چکے ہیں، جو یورپی حکومتوں پر آزادی اظہار پر حملے کا الزام عائد کرنے کے علاوہ چند دائیں بازو کی جماعتوں کی کھل کر حمایت بھی کر چکے ہیں۔فرانسیسی پولیس اب مسک یا ایکس کے ایگزیکٹوز کے خلاف تلاشی، کالز کی نگرانی، یا پیشی کے لیے سمن جاری کر سکتی ہے، اگر وہ تعاون نہ کریں تو عدالت گرفتاری کا وارنٹ بھی جاری کر سکتی ہے۔'ایکس' نے فوری طور پر اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔پیرس کی پراسیکیوٹر لور بیکو نے ایک بیان بتایا کہ جنوری میں ابتدائی تحقیقات کا آغاز ایک رکن پارلیمنٹ اور ایک سینئر فرانسیسی عہدیدار کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات پر کیا گیا، جنہوں نے ایکس کی جانب سے غیر ملکی مداخلت کا الزام عائد کیا تھا۔9 جولائی کو محققین اور فرانسیسی سرکاری اداروں کی ابتدائی معلومات کی بنیاد پر پولیس کو کہا گیا کہ وہ ایکس کے بطور قانونی ادارہ اور اس سے وابستہ انفرادی افراد دونوں کے خلاف تحقیقات کریں۔الزامات میں 'خودکار ڈیٹا پروسیسنگ سسٹم کے ذریعے منظم مداخلت' اور خودکار ڈیٹا سسٹم سے 'منظم دھوکا دہی کے تحت ڈیٹا نکالنا' شامل ہے۔پیرس کے پراسیکیوٹرز کی جانب سے ٹیکنالوجی سے وابستہ طاقتور شخصیات کے خلاف حالیہ تحقیقات ممکنہ طور پر واشنگٹن اور یورپی دارالحکومتوں کے درمیان آن لائن اظہار رائے کی حدود پر اختلافات کو مزید گہرا کر سکتی ہیں۔روسی نژاد ٹیلیگرام ایپ کے بانی پاول دوروف بھی فرانس میں عدالتی نگرانی میں ہیں، انہیں گزشتہ برس منظم جرائم کے الزامات میں گرفتار کر کے باضابطہ طور پر تفتیش کا سامنا کرنا پڑا تھا، تاہم وہ الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ایلون مسک نے ان کی گرفتاری پر تنقید کی تھی، جس سے آزادی اظہار کے حوالے سے بحث کو مزید تقویت ملی تھی۔یاد رہے کہ ایلون مسک فرانس، جرمنی اور برطانیہ میں دائیں بازو کی جماعتوں اور مؤقف کی سوشل میڈیا پر کھل کر حمایت کرتے رہے ہیں، اگرچہ وہ طویل عرصے تک ڈونلڈ ٹرمپ کے موقف کے ساتھ رہے، لیکن حال ہی میں بجٹ کے مسئلے پر ان سے اختلاف کرتے ہوئے انہوں نے اپنی سیاسی جماعت بنانے کا اعلان کیا تھا۔

بنگلہ دیش میں خواتین افسران کو 'سر' کہنے کا پروٹوکول ختم

ڈھاکہ، 12 جولائی (یواین آئی) بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے خواتین عہدیداران کو 'سر' کے طور پر مخاطب کرنے کے طویل عرصے سے موجود پروٹوکول کو اسے سابقہ رہنما شیخ حسینہ کی حکومت کا باقی رہ جانے والا ایک 'عجیب' ورثہ قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا۔ڈان میں شائع خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کو دیر گئے عبوری حکومت کے پریس ونگ کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا کہ سرکاری کرداروں میں خواتین کے لیے 'سر' کے استعمال کو لازمی قرار دینے والی ہدایت کو 'منسوخ' کر دیا گیا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ 'شیخ حسینہ واجد کے تقریباً 16 سالہ طویل آمرانہ دور حکومت کے دوران، مبینہ طور پر ایک ہدایت جاری کی گئی تھی جس کے تحت سرکاری عہدیداران کو خواتین عہدیداران کو 'سر' کہہ کر مخاطب کرنے کا پابند بنایا گیا تھا'۔مزید کہا گیا کہ 'یہ مشق دیگر اعلیٰ عہدے پر فائز خواتین اہلکاروں تک بھی پھیلی، جنہیں 'سر' کہا جاتا تھا اور اب بھی یہ روایت موجود ہے جو کہ واضح طور پر عجیب ہے'۔بیان میں مزید کہا گیا کہ پروٹوکول سے متعلق دیگر ہدایات پر نظر ثانی کے لیے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ایک خاتون بیوروکریٹ نے کہا کہ عبوری حکومت نے خواتین عہدیداروں سے مشورہ کیے بغیر یہ فیصلہ کیا ہے۔خاتون عہدیدار نے کہا کہ 'یہ روایت شیخ حسینہ کے دور میں شروع ہوئی تھی، لیکن کئی خواتین افسران نے اس کی حمایت کی تھی، کیونکہ وہ اسے جنسی لحاظ سے غیر جانبدار سمجھتی تھیں'۔

☆☆

یہودیوں کے ایام سوگ کا آغاز، خاموش ماتم گاہ

دبئی، 12 جولائی (یواین آئی) یہودی مذہب میں 13 جولائی بروز اتوار سے سوگ کے ایام کا آغاز ہو رہا ہے، مذہبی لحاظ سے ہر سال یہودی 3 ہفتوں کیلیے سوگ مناتے ہیں۔غم کے ایام کا آغاز یہودی مذہبی کیلنڈر کے چوتھے ماہ [؟] تموز [؟] کی 17 تاریخ سے ہوتا ہے اور پانچویں مہینے آب کی 9 تاریخ کو سوگ ختم کیا جاتا ہے۔یہودی سوگ کے دنوں کا آغاز روزے سے کرتے ہیں اور غمگین دنوں کا اختتام بھی روزے پر ہی ہوتا ہے اور ان غم کے دنوں کا عروج 9 آب کو ہوتا ہے۔تاریخی روایات کے مطابق 17 تموز کے دن مقبوضہ القدس (یروشلم) شہر کی بیرونی دیواریں اور فصیلیں توڑ دی گئیں تھیں۔یروشلم میں موجود مقدس ہیکل کی عبادات بند ہوئیں اور دیگر کئی یہودی سانحات اسی دن سے منسوب ہیں۔اسی لیے یہ دن روزے سے شروع ہوتا ہے اور اس کے بعد 3 ہفتے کا سوگ چلتا ہے۔یہودی مذہب کے ماننے والے [؟] ایام سوگ [؟] کے دوران دنیا بھر میں خوشی، موسیقی، شادی اور دیگر تقریبات ترک کر دیتے ہیں۔یہودی بال کٹوانا، شیونگ اور نئے کپڑے پہننا بھی بند کر دیتے ہیں۔ان دنوں میں یہودی اپنی مخصوص دعائیں کرتے ہیں اس کے علاوہ عبادات، دعا، توبہ اور تورات کا غمناک حصہ پڑھا جاتا ہے۔ 3 ہفتے کے آخری 9 دن سب سے زیادہ سخت اور غمگین ہوتے ہیں۔اس عرصے میں یہودی مذہب کے ماننے والے اپنے لیے مزید سختیاں اختیار کرتے ہیں۔یہودی مذہب کے ماننے والے سوگ کے دنوں میں گوشت اور مرغی کھانے سے پرہیز کرتے ہیں جبکہ شراب پینا ممنوع ہوتا ہے۔شدید غم کے دنوں میں نہانا، کپڑے دھونے سے بھی گریز کیا جاتا ہے۔یہودیوں کا سب سے افسوناک دن 9 آب 'Tisha B) (Av ہی ہے۔اسی دن یہودی کا پہلا ہیکل 586 (First Temple) قبل مسیح میں تباہ ہوا تھا جبکہ دوسرا ہیکل 70 (Second Temple) عیسوی میں رومیوں نے گرا دیا تھا۔انتہائی غم زدہ تہوار [؟] تشابآو [؟] کے دن 24 گھنٹے کا مکمل روزہ ہوتا ہے۔یہودی فرش پر بیٹھ کر کینوت (غمزادہ شاعری [؟] مرثیہ کے مانند) پڑھتے ہیں۔یہودی کی مقدس ترین کتابی مجموعے [؟] یہودی بائبل [؟] میں موجود [؟] کتاب نوحہ (Book of Lamentations) " کی تلاوت بھی کی جاتی ہے۔یہودی خاموشی سے روتے ہیں اور خدا سے توبہ طلب کرتے ہیں۔متعدد یہودی ان سوگ کے دنوں میں چمڑے کے جوتے بھی پہننے سے اجتناب کرتے ہیں۔

مکہ مکرمہ سے 6 غیر ملکی گرفتار

مکہ مکرمہ، 12 جولائی (یواین آئی) سعودی عرب مکہ مکرمہ میں پولیس نے ایک عوامی مقام پر اجتماعی جھگڑے میں ملوث چھ غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق محکمہ امن عامہ کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پاکستانی اور بنگلہ دیشی شہری کسی تنازع پر جھگڑا کر رہے تھے۔رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ سے زیر حراست ملزمان کو ابتدائی قانونی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکوشن کے حوالے کر دیا گیا۔علاوہ ازیں قصیم ریجن میں پولیس نے جنرل ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی سکیورٹی اینڈ کامبیٹنگ ہیومن ٹریفکنگ کرائمز کے تعاون سے ایک خاتون کو ہراساں کرنے کے الزام میں غیر ملکی کو گرفتار کیا ہے۔بیان کے مطابق یمنی باشندے صادق سعید فرحان کو ابتدائی قانونی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا۔اس سے قبل سعودی عرب میں سکیورٹی حکام کی جانب سے ریاض اور حائل سے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث کریمنل گینگ کے 37 ارکان کو حراست میں لے لیا گیا تھا۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کے سرکاری ذرائع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گرفتار شدگان میں وزارت داخلہ کے 6 ملازمین شامل ہیں۔رپورٹس کے مطابق زیر حراست افراد میں 28 سعودی، 5 شامی، دو ایتھوپین، اور دو یمنی شہری شامل ہیں، جو نشہ آور اشیا اور منشیات کے حصول اور اسمگلنگ میں ملوث پائے گئے۔اس کے علاوہ سعودی شہریوں میں وزارت دفاع اور وزارت نیشنل گارڈ کے دو، دو جبکہ وزارت داخلہ اور وزارت صحت کا ایک اہلکار شامل ہے۔وزارت داخلہ کی جانب سے حراست میں لئے گئے افراد کو ضروری قانونی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکوشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔بیان کے مطابق سکیورٹی ایجنسیاں منشیات کے ذریعے مملکت اور اس کے نوجوانوں کو ہدف بنانے کی تمام مجرمانہ سازشوں کے خلاف چوکس ہیں۔

ایران: لڑکی سے زیادتی اور قتل کرنے والے شخص کو سرِعام پھانسی دے دی گئی

تہران، 12 جولائی (یواین آئی) ایران میں نوجوان لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بنانے اور قتل کرنے والے شخص کو سرِعام پھانسی دے دی گئی۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق متاثرہ خاندان کی جانب سے سرِعام پھانسی کی درخواست کی گئی تھی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق متاثرہ کا خاندان کا تعلق بوکان شہر سے تھا۔اس حوالے سے صوبائی چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ عوامی جذبات پر اس کیس کو خصوصی توجہ دی گئی۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق مجرم کو سزائے موت مارچ میں سنائی گئی تھی جسے بعد ازاں اعلیٰ عدالت نے بھی برقرار رکھا تھا۔

امریکی محکمہ خارجہ نے 1000 سے زائد افراد کی چھٹنی کی

نئی دہلی، 12 جولائی (یواین آئی) ٹرمپ انتظامیہ کی وفاقی افرادی قوت میں کمی کی کوششوں کے تحت امریکی محکمہ خارجہ کے 1000 سے زائد ملازمین کی چھٹنی کر دی گئی ہے۔یہ اطلاع ہفتہ کو بی بی سی کی ایک رپورٹ میں دی گئی۔جمعہ کو محکمہ خارجہ کے ملازمین کو بھیجے گئے نوٹس کے مطابق غیر ضروری عملے کی کٹوتیوں میں سول سروس کے 1,107 اور فارن سروس کے 246 ملازمین شامل ہیں۔اس سال کے شروع میں، وفاقی حکومت کی بڑے پیمانے پر تنظیم نو کی کوششوں کے حصے کے طور پر محکمہ خارجہ کے 1,500 سے زائد ملازمین نے رضاکارانہ طور پر استعفیٰ دے دیا۔ناقدین کا کہنا ہے کہ ان بڑی کٹوتیوں سے محکمے کا کام متاثر ہوگا۔بی بی سی نیوز کے مطابق بیورو آف پاپولیشن، ریفیوجیز اینڈ مائیگریشن میں تقریباً تمام سول سروس افسران کی چھٹی کر دی گئی ہے۔جن لوگوں کو برطرف کیا گیا ان میں محکمہ خارجہ کے دفتر کے افغان بحالی کی کوششوں کے کوآرڈینیٹر (سی اے آر ای) دفتر کے ملازمین بھی شامل ہیں۔سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے ڈیموکریٹ ارکان نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ "محکمہ خارجہ میں سول سروس اور فارن سروس کے سینکڑوں ممبران کو نکالنے کا فیصلہ ہماری قومی سلامتی کو کمزور کرتا ہے۔"یہ برطرفی سپریم کورٹ کے فیصلے کے چند دن بعد ہوئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کا وفاقی افرادی قوت کے حجم کو کم کرنے کا منصوبہ آگے بڑھ سکتا ہے۔اس سال کے شروع میں، محکمہ نے کانگریس کو ایک خط لکھا تھا جس میں رضا کارانہ ریٹائرمنٹ اور برطرفیوں کے ذریعے اپنی افرادی قوت میں 18 فیصد کمی کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا تھا، جس میں محکمہ نے کہا تھا کہ اس کے پاس 18,700 سے زیادہ امریکی ملازمین ہیں۔افرادی قوت میں کمی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سرکاری اخراجات میں کمی کے انتخابی وعدے کے مطابق ہے۔

☆☆☆

عدالت نے جنوبی کیلیفورنیا میں کسی وجہ کے بغیر امیگریشن کی گرفتاریاں روکنے کا دیا حکم

واشنگٹن، 12 جولائی (یواین آئی) امریکہ کی ایک وفاقی عدالت نے پایا کہ محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی (ڈی ایچ ایس)، لاس اینجلس میں امیگریشن چھاپوں کے دوران بغیر کسی ممکنہ وجہ کے لوگوں کو روک رہا ہے اور گرفتار کر رہا ہے اور محکمے کو حکم دیا ہے کہ صرف نسل، زبان یا پیشہ کی بنیاد پر افراد کو حراست میں لینا بند کیا جائے۔سابق صدر جو بائیڈن کے ذریعہ مقرر کردہ امریکی ڈسٹرکٹ جج مام ایووسی-مینسہ فریمپونگ نے حکم دیا کہ ڈی ایچ ایس افسران کے لیے رہنما اصول تیار کریں تا کہ وہ "معقول شکوک" کا تعین کر سکیں۔یہ فیصلہ جنوبی کیلیفورنیا کے اے سی ایل یو کی جانب سے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف پانچ افراد اور امیگریشن ایڈووکیسی گروپس کی جانب سے مقدمہ دائر کرنے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ ڈی ایچ ایس نے غیر آئینی گرفتاریاں کی ہیں۔جج فریمپونگ نے اپنے حکم میں کہا کہ انتظامیہ یہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے کہ اس نے کس بنیاد پر گرفتاریاں کیں۔جج نے ڈی ایچ ایس کو گرفتاری کے دستاویز اور درخواست گزاروں کے وکلاء کو فراہم کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔

کھڑگپور کے بیلدا کے قریب ایک المناک سڑک حادثے میں آسنسول کے چار لوگوں کی موت

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): کھڑک پور کیلیے بیلڈا کے قریب ایک المناک سڑک حادثے میں اسنسول کے چار لوگوں کی موت ہوگئی اطلاع کے مطابق حادثہ ہفتہ کی صبح اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار اسکارپیو نے کنٹرول کھو دیا اور ٹرک سے ٹکرا گئی عینی شاہدین کے مطابق تصادم اتنا شدید تھا کہ اسکارپیو گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق مرنے والے آسنسول کے رہنے والے تھے یہ کرونا موئی ہاوسنگ سوسائٹی کے رہائشی تھے جو کسی ذاتی کام سے دیگھا کی طرف جارہے تھے حادثے میں چاروں افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی ان میں سے ایک کی شناخت آسنسول کے رہائشی کارتک لہری اور دوسرے کی ہمادری شیکھر پاترا، وسواجیت منڈل اور اتانو گوہا کے طور پر ہوئی ہے کارتک آسنسول میونسپل کارپوریشن میں ٹھیکیداری کا کام کرتے تھے اور ہمادری ایک پرائمری اسکول ٹیچر تھا ا چاروں کے موت سے لواحقین رنج وغم میں ڈوبے ہوئے ہیں اور حلقے میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے پولیس اور ایمرجنسی سروسز نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر راحت اور بچاؤ کام شروع کیا تاہم تمام مسافروں کو بچایا نہیں جا سکا۔ واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں، ابتدائی تحقیقات میں تیز رفتاری اور ڈرائیور کی غفلت کو حادثہ قرار دیا جارہا ہے پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کررہی ہے اس حادثے سے مقامی کمیونٹی میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ متوفی کے لواحقین کو اطلاع دے دی گئی ہے، اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

☆☆☆

جموڑیہ: سدھا پور گاؤں کے قریب بانس کا عارضی پل بہہ گیا

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے سدھا پور گاوں کے قریب بانس کا ایک عارضی پل بہہ گیا کیونکہ مسلسل بارش کی وجہ سے اجئے ندی میں پانی کی سطح بڑھ گئی جو پل کو بہا دیا اگرچہ مقامی نوجوانوں نے بانس کے پل کو بچانے کی کوشش کی لیکن اجے ندی کے پانی کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے یہ بہہ گیا مغربی بردوان ضلع اور بیر بھوم ضلع کے لوگ اجے ندی پر بانس کے اس عارضی پل کو عبور کرتے تھے۔ بانس کا عارضی پل گرنے سے دونوں اضلاع کے درمیان رابطہ منقطع ہوگیا جس سے دونوں اضلاع کے عوام کو شدید پریشانی کا سامنا ہے ہر سال مانسون کے دوران ندی میں پانی کی سطح بڑھنے کی وجہ سے بانس کا عارضی پل ٹوٹ جاتا ہے۔ مغربی بردوان ضلع اور بیر بھوم ضلع کے لوگ طویل عرصے سے اجے ندی پر مستقل پل کی تعمیر کا مطالبہ کرر ہے ہیں۔

درگاپور میں وزیر اعظم مودی کی آمد کو لیکر کلٹی میں وال رائٹنگ

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے درگا پور نہرو اسٹڈیم میں ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کا ایک بہت بڑا عوامی اجتماع 18 جولائی کو ہونے جارہا ہے انکی امد پر بھاجپا کارکنان میں جوش وخروش دیکھا جارہا ہے نریندر مودی جی کے عظیم الشان جلسہ عام کو دیکھتے ہوئے بی جے پی لیڈر ذیشان قریشی نے کلٹی اسمبلی میں وال رائٹنگ شروع کردی ہے اس سلسلے میں ذیشان قریشی نے کہا کہ بی جے پی عزت مآب وزیر اعظم کی درگاپور آمد کے حوالے سے ایک بڑا اعلان کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے۔ کارکنوں میں خوشی کی فضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کے آنے سے مغربی بنگال میں 2026 کے انتخابات میں بی جے پی کی فتح ہوگی۔ وزیر اعظم کے جلسہ عام کو کامیاب بنانے اور 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لیے پارٹی کارکنوں کا جوش و خروش عروج پر ہےمودی جی کی حکومت میں ترقی کا دھارا بہتا ہے۔ مودی جی سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس کے منتر پر عمل کرتے ہیں مذکورہ باتوں کا اظہار کر کے ذیشان قریشی بیحد خوش ہورہے ہیں۔

درگا پور: کارخانوں میں پانی جمع ہونے سے پیداوار متاثر درگا پور کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر سے نکاسی آب کی اپیل

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): شہر اور گردونواح میں مسلسل بارش کے باعث کئی علاقے زیر آب آگئے ہیں شدید بارش کے باعث شہر کی کئی فیکٹریوں کے اندر پانی بھر گیا جس سے پلانٹ کی پیداوار متاثر ہوئی ہے پلانٹ اور بیرونی سڑک پر پانی جمع ہونے کی نکاسی کے مطالبے کو لے کر درگا پور اسمال انڈسٹریز ایسوسی ایشن نے درگاپور میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر سے ملاقات کی اور پانی کی بھرائی کو جلد دور کرنے کا مطالبہ کیا اور مطالبات کی ایک کاپی کارپوریشن کمشنر کو سونپی گئی تنظیم کے جنرل سکریٹری رتن اگروال نے بتایا کہ بارش کی وجہ سے شہر کے صنعتی علاقے ڈی گوئل، این این بوس روڈ، نصر اور ڈاکٹر ذاکر حسین ایونیو میں شدید پانی جمع ہوگیا ہے۔ پانی جمع ہونے کے مسئلے پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہےاس صورتحال نے بہت سے کارخانوں کے روزمرہ کے کام کو بری طرح متاثر کیا ہے جس سے پیداوار میں بڑی رکاوٹیں پڑ رہی ہیں پانی جمع ہونے کی سب سے بڑی وجہ پائپ لائنوں کا بند اور ناقص نکاسی آب ہے۔ پلانٹ کے اندر پانی جمع ہونے کی وجہ سے مسئلہ نکاسی آب کے انتظامات برقرار ہیں جن کی کافی عرصے سے دیکھ بھال نہیں کی گئی اس کے علاوہ کچھ نجی کمپنیوں کی جانب سے گیس پائپ لائن بچھانے کے لیے حالیہ کھدائی کے کام کو بھی کئی مقامات پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ اوم شکتی اسپات صنعت لمیٹڈ کے سامنے 3 پوائنٹ کے موڑ، ٹی ٹائپ موڑ پر پانی بھر جانے کی وجہ سے کافی پریشانی ہورہی ہے۔ خاص طور پر مذکورہ موڑ سے انڈو امریکن موڑ تک سڑک کی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ جس سے شام کے وقت مسافروں کو شدید خطرہ لاحق ہے انڈو امریکن موڑ (ڈاکٹر ذاکر حسین ایونیو) اور ڈی گال ایونیو اور ناصر ایونیو کے درمیان بھاری گاڑیوں کی مسلسل نقل وحرکت کی وجہ سے اکثر جام رہتے ہیں جس سے حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کو ان مسائل کو جلد حل کرنا ہوگا امید ہے کہ کارپوریشن انتظامیہ صنعتی کاموں کو معمول پر لانے کے لیے مثبت اقدامات کرے گی۔

درگاپور: 18 جولائی کو مودی کی ریلی بھگوا لیڈروں کا ریلی کے مقام کا معائنہ

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): درگاپور میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ریلی کے لیے تیاریاں تیز کردی گئی ہیں وزیر اعظم کی عوامی ریلی 18 جولائی کو درگاپور کے نہرو اسٹیڈیم میں منعقد کرنے کی تجویز ہے۔ جس کے لیے پبلک سیکٹر آلوگ اسٹیل اسٹیڈیم اور درگاپور کے نہرو اسٹیڈیم کا معائنہ کیا گیا اس دوران اسٹیل فیکٹری کے حکام، گیل اور انڈین، ائل کارپوریشن لمیٹیڈ کے افسران، پولیس انتظامیہ کے افسران اور بی جے پی لیڈران موجود تھے۔ معائنہ کرنے والی ٹیم میں بی جے پی ایم ایل اے لکشمن گھوروئی، بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری سمنت منڈل، نوجوان لیڈر پاربتا گنگولی شامل تھے۔ انہوں نے ممکنہ جلسہ گاہوں کا دورہ کیا اور انتظامات کا معائنہ کیا۔ بی جے پی ممبر اسمبلی لکشمن گھوروئی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی درگاپور آرہے ہیں انکے ساتھ مرکزی نمائندوں کی ٹیم ہوگی انہوں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا ہے۔ پورا یقین ہے کہ یہ پروگرام ضرور ہوگا۔ اس کے پیش نظر پورے گراؤنڈ کا معائنہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی جلسہ ہوگا۔ عہدیداروں اور بی جے پی قائدین نے سکیورٹی انتظامات، اسٹیج کی تعمیر، ہجوم کے انتظام اور دیگر ضروری تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم کے اس اجتماع کو آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی کے لیے اہم قرار دیا جارہا ہے۔

درگاپور: یکم اگست کو ریاستی سطح کے اساتذہ کے سمینار میں 1200 سکنڈری اساتذہ کی شرکت متوقع

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال سیکنڈری ایجوکیشن کونسل یکم اگست کو ریاست کے ثانوی اسکولوں کے اساتذہ کے لیے ایک روزہ ریاستی سطح کے سیمینار کا اہتمام کرے گی سریجانی آڈیٹوریم، سٹی سینٹر، درگاپور میں۔ سیمینار کا موضوع ثانوی اسکولوں میں سماجی جذباتی تعلیم کو فروغ دینا ہے: جامع اور مساوی تعلیم کے ذریعے عدم مساوات کا خاتمہ۔ اس سیمینار کا بنیادی مقصد اساتذہ کو کلاس روم میں سوشل ایموشنل لرننگ (SEL) کو حکمت عملی کے ساتھ استعمال کرنے کی تربیت دینا ہے۔ اس سے نہ صرف طلباء کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ مستقبل میں ان کی کامیابی کے امکانات بھی بڑھ جائیں گے۔ یہ پروگرام ریاست کی موجودہ تعلیمی ضروریات اور تعلیمی پالیسی کے مطابق اساتذہ کی تربیت کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ سیمینار اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن اور حکومت مغربی بنگال کے مغربی بنگال سماگرا شکشا مشن کی رہنمائی میں منعقد کیا جارہا ہے۔ سیمینار میں ریاست کے 1200 سے زائد اساتذہ شرکت کریں گے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی وزیر تعلیم پروفیسر برتیا باسو ہوں گے جو اساتذہ سے خطاب کریں گے۔ اس کے علاوہ محکمہ اسکولی تعلیم کے پرنسپل سکریٹری بنود کمار اور اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائرکٹر سہ سکریٹری شہرا چکرورتی بھی موجود رہیں گی۔ اس تقریب کے لیے نیپالی پاراہندی ہائی اسکول، درگاپور کے پرنسپل ڈاکٹر کلیم الحق کو کنوینر اور آسنسول چیلی ڈنگا ہائی اسکول کے اسسٹنٹ ٹیچر، راجیو مکھرجی کو جوائنٹ کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر کلیم الحق نے کہا کہ گزشتہ 15 سالوں میں پہلی بار ضلع میں ایسی تقریب کا انعقاد کیا جارہا ہے جو اساتذہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے انتہائی سود مند ثابت ہوگا۔ یہ سیمینار ریاست کے سکنڈری اساتذہ کے لیے ایک تاریخی موقع کے طور پر ابھرے گا، جس میں وہ جامع اور مساوی تعلیم کے تئیں اپنی ذمہ داری کو بہتر طریقے سے نبھا سکیں گے۔

میتھن اسٹیل اینڈ پاور فیکٹری حادثے میں جاں بحق کے لواحقین کو 12.50 لاکھ روپے معاوضہ ملے

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): میتھن اسٹیل اینڈ پاور لمیٹیڈ فیکٹری میں حادثے میں ہلاک ہونے والے مزدور کے اہل خانہ کو 12.50 لاکھ روپے کا معاوضہ فراہم کرکے معاملہ حل کرلیا گیا ہے گزشتہ جمعرات کو پیش آنے والے اس واقعے کے بعد احتجاج کرنے والے مزدوروں کی جانب سے جیت ہوئی ہے۔ اس واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کب ہوگی، علاقے کے مزدوروں کی جانوں کا معاوضہ چند لاکھ روپے تک کیوں محدود رہے گا؟ کیا فیکٹری حکام صرف معاوضہ دے کر اپنی غلطیوں پر پردہ ڈالیں گے؟ تحقیقات اور کارروائی میں غیر جانبداری کیوں نظر نہیں آتی؟ ایسے بہت سے سوالات ہیں جو کارکنوں کے عدم تحفظ کو اجاگر کرتے ہیں۔ جانکاری کے مطابق متوفی کے اہل خانہ کے پہنچنے کے بعد مزدور لیڈر منوج تیواری، بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور فیکٹری کے عہدیداروں نے لواحقین سے بات کی اور میٹنگ میں معاوضے سے متعلق معاہدہ طے پانے کے بعد دیر رات مزدوروں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا۔ اس سلسلے میں ترنمول کارکنوں کی تنظیم آئی این ٹی یو سی کے بلاک صدر منوج تیواری نے بتایا کہ بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کی ہدایت پر فیکٹری انتظامیہ اور مرنے والے مزدوروں کے اہل خانہ کے ساتھ میٹنگ کی گئی اور معاوضے پر تحریری معاہدہ طے پایا۔ انہوں نے کہا کہ متوفی سنجے کماری کی بیوی، تین نابالغ بچوں اور والدین کو 12 لاکھ روپے کی یک وقتی ادائیگی دی جائے گی۔ حکام نے تحریری طور پر وعدہ کیا ہے کہ یہ رقم متوفی سنجے کی بیوی سنجو کماری کے بینک اکاؤنٹ میں 3-4 دن کے اندر جمع کردی جائے گی۔ اس کے علاوہ فوری اخراجات کے لیے 50 ہزار روپے نقد دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مرنے والوں کے خاندان کو تقریباً 7 لاکھ روپے ای ایس آئی، پی ایف وغیرہ کے بقایا جات کے طور پر دیے جائیں گے اور سنجو دیوی کو تاحیات پنشن ملے گی۔ رضامندی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے رات دیر گئے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین لاش کو اپنی رہائش گاہ لے گئے جہاں متوفی مزدور کی آخری رسومات کی جائیں گی مرحوم اس کے گھر والوں کی آخری امید تھے اس لیے یہ انتہائی ضروری تھا۔

محمد فہیم گدی والے کا بھانجہ رشڑا اسکول جانے کے بعد گھر نہیں لوٹا، کئی روز سے دھمکی آمیز میسیج ملنے کا خدشہ

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول حاجی نگر ندی پار کے رہنے والے شہر کی معروف شخصیت نامور تاجر محمد فہیم گدی والے کا بھانجہ رشڑا میں اپنے والدین کے پاس رہتا ہے اپنے اسکول کا ہونہار طالب علم ہے حصول تعلیم وتربیت کے ساتھ بہت کم وقت میں اور کم عمری میں سوشل میڈیا میں بھی اپنی ایک منفرد پہچان بنایا ہے سوشل میڈیا کے ذریعے ہونے والے کئی مقابلے جنرل نالج پروگرام و دیگر کمپٹیشن میں بھی حصہ لیتا اور پرائز حاصل کرتا انعام واکرام سے سرفراز ہوتا محمد فہیم بہت ہی اداس اور مایوس کن انداز میں بتایا کہ میرا بھانجہ کا نام آوصاف ذہین عرف ریان ہے انکے والد کا نام تبریز علی ماں کا نام رخسانہ خاتون ہے پتہ 16/3 جے ایس روڈ رشڑا ہگلی پن کوڈ نمبر 712248 ہے اور اوصاف ذہین عرف ریان کے اسکول کا نام رشڑا اسنٹ تھامس اکیڈمی ہے اوصاف درجہ 8 کا طالب علم ہے اج امتحان دینے اپنے گھر سے صبح 8 بجے کے قریب نکلا ہے محمد فہیم نے بتایا کہ 11 بجے امتحان دیکر اسکول سے باہر ہوا ہے اسکول سی سی ٹی وی کیمرے میں اسکول باہر نکلتے دیکھا جارہا ہے مگر گھر واپسی نہیں ہوئی فہیم نے بتایا کہ اوصاف ذہین عرف ریان بہت ہی ذہین ہے اسکی تیز ذہانت کا چرچا ہر طرف ہوتا ہے سوشل میڈیا اور حلقے میں ہونے والے مقابلہ پروگرام جنرل نالج مقابلے میں بڑھ چڑھ کر حصہ بھی لیتا جس سے کچھ لوگ ہیں جو حسد رکھتے اسے لیکر اسے موبائل فون میں کچھ دنوں سے دھمکی امیز میسیج اتے کبھی کال بھی اتا کے انجام برا ہوگا، خطرہ میں پڑوگے اسطرح بہت سارے دھمکی والے میسیج اتے مگروہ یکسر طور پر اسے نظر انداز کرتے جاتا گھر والے بھی اس جانب کبھی توجہ مبذول نہیں کی دوستوں کا مذاق اور فضول بات سمجھ کر اس جانب دھیان ہی نہی دیا گیا اج وہ ہر روز کی طرح اپنا اسکول گیا مگر چھٹی کے اوقات کے بعد اسکول سے گھر واپس اناتھا مگر گھر نہیں ایا گھر والے پریشان ہوئے فوری رشڑا پولیس اسٹیشن میں پوری تفصیل بتا کر رپورٹ درج کرائی اور دھمکی کے میسیج سائبر کرائم تھانہ میں بھی درج کرائی گئی ہے رشڑا اور اسنسول کے تمام رشتہ دار طالب علم کی گمشدگی کی خبر پاکر مایوس ہوگئے اور تناو تنازع میں اگئے پوری فیملی میں کہرام مچ گیا ہر ایک سے پل پل رابطہ کرر ہے اسنسول کے محمد فہیم سمیت دیگر رشتہ دار اس مایوس کن خبر پاکر شام کو دھنباد ہوڑہ بلیک ڈائمنڈ اکسپریس ٹرین سے رشڑا چلے گئے ہیں فہیم نے سبھوں سے دعا کی اپیل کی ہے خیر وسلامتی کے ساتھ بھانجہ گھر واپس آجائے۔

جموڑیہ: انڈو نیپال گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والا غریب قبائلی نوجوان مالی مشکلات کا شکار

آسنسول: 12؍جولائی،(عوامی نیوز سروس): ملک میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں لیکن وہ دریافت اور اسکی جانکاری نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت سی صلاحیتیں ضائع ہو جاتی ہیں جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے مدنتوڈ گرام پنچایت کے تحت تارا آغا آدیواسی پاڑا سے تعلق رکھنے والا قبائلی نوجوان پربھاکر کشکو اس کی ایک بڑی مثال ہے۔ پچھلے سال اگست کے مہینے میں، اس نے پوکھرا، نیپال میں منعقدہ انڈو نیپال یوتھ گیمز چیمپئن شپ 2024 میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ انہوں نے یقینی طور پر عالمی سطح پر مغربی بردوان اور جموڑیہ اسمبلی حلقہ کا نام روشن کیا۔ لیکن آج بھی پربھاکر کشکو اور ان کا خاندان غربت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے پربھاکر نے بتایا کہ اسے بچپن سے ہی کھیل کود کا شوق تھا۔ وہ 15 سال کی عمر سے باکسنگ کررہے ہیں وہ کھیل کررہا ہے اور آج وہ بہت خوش ہے کہ اس نے بین الاقوامی سطح پر گولڈ میڈل جیتا اور اپنی ریاست کا نام روشن کیا۔ اگرچہ اسے کوئی مالی فائدہ نہیں ملا لیکن وہ اس بات پر ضرور خوش ہے کہ اس نے اپنا خواب پورا کیا۔ اس نے بتایا کہ اس وقت ان کے پاس کوئی کام نہیں ہے اور بعض اوقات وہ مزدوری کر لیتے ہیں۔ لیکن وہ پریشان ہے کہ وہ کب تک اس طرح زندہ رہ سکے گا اس نے بتایا کہ اس کے پاس رہنے کے لیے گھر بھی نہیں ہے اس وقت وہ اپنے ماموں کے گھر میں رہ رہا ہے، اس کی والدہ ان کے ساتھ ہیں۔ حکومت اسے گھر بھی فراہم کردے تو بہت اچھا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکومت سے زیادہ نہیں مانگ رہے ہیں اس کے کھیل کو بہتر بنانے میں مدد کرتے ہیں وہ صرف یہ مانگ رہا ہے کہ حکومت اسے تمام سہولیات فراہم کرے تا کہ وہ آگے بڑھ سکے پربھاکر کشکو کی والدہ سروجنی کشکو نے بھی کہا کہ ان کا بیٹا بہت باصلاحیت نوجوان ہے۔ اس نے عالمی سطح کا مقابلہ جیتا ہے لیکن اسے اس کا کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ آج بھی اس کے پاس اپنا گھر نہیں ہے اور وہ اپنے بھائی کے گھر رہنے پر مجبور ہے اس گھر کی حالت بھی اچھی نہیں ہے اور وہ خستہ حال ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ اگر انہیں حکومت کی طرف سے کسی قسم کی مالی مدد ملتی ہے تو یہ بہت اچھی بات ہوگی اور وہ چاہتے ہیں کہ حکومت انہیں ہاؤسنگ اسکیم کے تحت گھر فراہم کرے تا کہ ان کا بیٹا اپنے ٹیلنٹ کو مزید آگے لے جاسکے۔

اردو ادب کی دو اہم شخصیات کی یاد میں کاروانِ ادب کی تعزیتی نشست انیس رفیع اور احمر جلیسری کی خدمات کو بھرپور خراجِ عقیدت

رانی گنج، 12 جولائی: اردو ادب کی دو معتبر شخصیات، معروف فکشن نگار انیس رفیع اور ممتاز شاعر احمر جلیسری کی وفات پر کاروانِ ادب، رانی گنج کے زیر اہتمام ایک تعزیتی نشست کا انعقاد 10 جولائی کو انجمن امدادِ باہمی ہال میں عمل میں آیا، جس میں شہر کی متعدد علمی و ادبی شخصیات نے شرکت کی اور مرحومین کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ نشست کی صدارت بزرگ ادیب ماسٹر ساجد عالم ساجد نے کی، جب کہ نظامت کی ذمہ داری شاعرہ و ادیبہ ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا نے انجام دی۔ تلاوتِ کلامِ پاک سے آغاز ہوا، جس کی سعادت نقیب رحمانی نے حاصل کی۔ رانی گنج کی معروف ادبی شخصیت کلیم بن احسان نے احمر جلیسری کی مقامی ادبی خدمات، ان کی رانی گنج میں آمد، مشاعروں میں شرکت اور ان کے ذاتی تعلقات پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ احمر جلیسری نے رانی گنج کی ادبی فضاء میں روح پھونکی تھی۔ ندیم شعبانی نے احمر جلیسری کے بھائی کی جانب سے ارسال کردہ تعزیتی پیغام کو پڑھ کر سنایا، ساتھ ہی انیس رفیع اور احمر جلیسری سے وابستہ اپنی یادوں اور مشاہدات کو بھی سامعین سے شیئر کیا۔ طنز و مزاح کے معروف فنکار سیف الاسلام سیف نے احمر جلیسری سے جڑی پرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ان کے چچا سفیر الاسلام کے یہاں باقاعدہ بیٹھک جماتے تھے۔ انہوں نے انیس رفیع کی شخصیت کو بااخلاق، سنجیدہ اور افسانہ نگاری میں منفرد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان ہی کی بدولت انہیں آکاشوانی میں ریکارڈنگ کے کئی مواقع میسر آئے۔ ناظمہ نشست ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا نے انیس رفیع کی تحریری خوبیوں، ان کی سماجی حقیقت نگاری اور مغربی بنگال میں اردو ادب کے فروغ میں ان کے کردار پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ انیس رفیع کا قلم اردو ادب کے لیے ایک قیمتی اثاثہ تھا۔ ابھرتی ادیبہ فرح ناز نے انیس رفیع کی ادبی خدمات پر ایک پُراثر مضمون پیش کیا، جب کہ استاد وشاعر ثاقب انجم جعفری نے دونوں ادبی شخصیات کی رحلت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی اپیل کی۔ صدرِ جلسہ ماسٹر ساجد عالم ساجد نے اپنے صدارتی کلمات میں احمر جلیسری کی شاعری اور ان کے رانی گنج میں قیام کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تقریباً پچیس سال یہاں قیام کیا اور مقامی ادبی محفلوں میں جان ڈال دی۔ انہوں نے انیس رفیع سے ہونے والی مختصر مگر یادگار ملاقات کا بھی ذکر کیا۔ نشست کا اختتام صدر کی دعا اور شرکائے تقریب کی جانب سے دعائے مغفرت کے ساتھ ہوا۔ پروگرام میں شہر کی متعدد علمی، ادبی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔

رانی گنج کے اسکول میں طالبات کے درمیان تنازعہ شدت اختیار کر گیا نویں جماعت کی طالبہ پر بھائی اور ماں کے ساتھ مل کر حملے کا الزام

رانی گنج، 12 جولائی: رانی گنج کے این ایس بی روڈ پر واقع ایک نجی اسکول میں آج اس وقت سنسنی پھیل گئی جب طالبات کے درمیان پرانا تنازعہ ایک جھگڑے میں تبدیل ہوگیا۔ الزام ہے کہ نویں جماعت کی طالبہ سیتا یادو نے اپنے بھائی اور والدہ کے ساتھ مل کر دیگر طالبات کے ساتھ مارپیٹ کی۔ متاثرہ طالبات انجلینا چھیتری، امرتا پال، پلک منڈل، رادھیکا گری، شیتل داس اور خوشی کماری نے دعویٰ کیا ہے کہ دو روز قبل سیتا یادو نے انجلینا کو گالیاں دی تھیں، اور جب انہوں نے اعتراض کیا تو سیتا اپنی والدہ کو اسکول لے آئی۔ والدہ نے بیٹی کی غلطی تسلیم کرنے کے بجائے ان ہی طالبات کو ڈانٹ پلائی۔ انجلینا کے مطابق سیتا کی ماں نے خاتون ٹیچر کے سامنے انہیں دھمکی دی کہ اگر وہ اسکول سے باہر نکلیں تو انہیں جان سے مار دیا جائے گا، لیکن ٹیچر نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔ طالبات کا کہنا ہے کہ آج اسکول کی چھٹی کے بعد جب وہ باہر نکلیں تو سیتا یادو نے ایک بار پھر بدتمیزی شروع کی اور گالیاں دینے لگی۔ جب انہوں نے احتجاج کیا تو سیتا نے اپنے بھائی اور اس کے ساتھیوں کو بلالیا، جنہوں نے کوئلہ فیلڈ کے قریب ان پر حملہ کردیا۔ الزام ہے کہ سیتا کے بھائی نے انجلینا کو تھپڑ مارنے کی کوشش کی، لیکن ایک جاننے والے نوجوان نے بچاؤ کیا، جس پر سیتا کے بھائی نے اس نوجوان کو بھی ڈنڈے سے مارا۔ انجلینا نے مزید بتایا کہ دو روز قبل بھی سیتا کی والدہ نے اس کے والد کو دھمکی دی تھی، لیکن اس کے باوجود اسکول انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے سیتا اور اس کے گھر والوں کا حوصلہ مزید بڑھ گیا۔ متاثرہ طالبات اور ان کے والدین نے اسکول انتظامیہ اور مقامی پولیس سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعہ کے بعد اسکول میں کشیدگی کا ماحول ہے اور والدین میں بھی تشویش پائی جارہی ہے۔ فی الحال اسکول کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

چیلسی اور پیرس سینٹ جرمین کے درمیان کلب ورلڈ کپ کا تہلکہ خیز فائنل

ایسٹ رتھرفورڈ، 12 رجولائی: فیفا کلب ورلڈ کپ کا تہلکہ خیز فائنل آج رات چیلسی اور پی ایس جی (پیرس سینٹ جرمین) کے درمیان نصف شب 12.30 بجے کھیلا جائے گا اور پیرس سینٹ جرمین نے جس طرح سے سیمی فائنل میں رئیل میڈرڈ کو آسانی سے 4 گول نل سے شکست فاش دیدی تھی اس مرتبہ وہ اسے اس آسانی سے شکست نہیں دے پائے گا کیونکہ چیلسی ایک مضبوط کلب ہے اور اس نے بھی کلب ورلڈ کپ میں جس طرح سے اپنے حریفوں کو شکست دیکر فائنل میں قدم رکھا ہے اسے دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ فائنل کا یہ مقابلہ بڑا زبردست ہوگا۔

رئیل میڈرڈ کے خلاف پی ایس جی کی چار گول سے بڑی جیت کے پیچھے اسپینی فارورڈ اور مڈ فیلڈر فیبین روئز کا ہاتھ ہے جس نے مڈ فیلڈ سے کھیلتے ہوئے دو دو مرتبہ اوورلیپنگ کرتے ہوئے دو شاندار گول اسکور کر کے اپنی ٹیم پی ایس جی کی جیت کو بالکل یقینی بنادیا۔ دیگر دو گول عثمان دمبلے نے اسکور کئے پی ایس جی کا اسٹار فارورڈ عثمان دمبلے 2003-2002 میں شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ کا پہلا کھلاڑی ہے جس نے 9 منٹ کے اندر اندر دو گول اسکور کئے اور کھیل کے 24 ویں منٹ پر پی ایس جی کے گول کی تعداد تین ہوگئی اور اندازہ تھا کہ اس میچ میں پی ایس جی بہت بڑے پیمانے پر جیت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس میچ میں پی ایس جی نے 76 فیصد میچ ٹائمنگ کے مطابق گیند کو اپنے قبضے میں رکھا اور رئیل میڈرڈ کو بالکل آوٹ کلاس کر کے رکھ دیا۔ اس فائنل میں پہنچنے پر پی ایس جی کو 113.815.006 ڈالر ملے ہیں اور فائنل جیتنے پر یہ رقم ڈبل ہو جائے گی۔

ویسے اس ٹورنامنٹ میں دیکھا گیا کہ بیشتر کلب سائیڈ کھلاڑی اس جوش و جذبے کے ساتھ نہیں کھیل رہے تھے جس جذبے سے وہ فیفا ورلڈ کپ میں اپنے اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ فیفا ورلڈ کپ میں تمام ٹیموں کے کھلاڑیوں پر ان کے ملک کی گہری نظر ہوتی ہے جبکہ کلب سائیڈ میچوں میں صرف اس ٹیم کے شیدائیوں کی نظر پڑتی ہے اور اس وجہ سے اس میں وہ جذبات کی فراوانی دیکھنے کو نہیں ملتی۔

جس طرح لوگ کہتے ہیں کہ لارڈز کرکٹ کا گھر ہے، ویسے ہی ومبلڈن ٹینس کا مرکز ہے: سچن تیندولکر

لندن، 12 جولائی (یو این آئی) ومبلڈن 2025 میں، سچن تیندولکر نے ومبلڈن جانے کا اپنا تجربہ، ٹینس لیجنڈز کے لیے ان کی تعریف اور کرکٹ اور ٹینس کے درمیان حیرت انگیز مماثلتیں شیئر کیں۔ اپنی زندگی میں ومبلڈن کی اہمیت کے بارے میں سچن نے کہا" یہ ناقابل یقین ہے۔ جس طرح لوگ کہتے ہیں کہ لارڈز کرکٹ کا گھر ہے، ویسے ہی یہ ٹینس کا مرکز ہے۔ میں ومبلڈن دیکھتے ہوئے بڑا ہوا ہوں اور سات آٹھ برس کی عمر سے، جب میں نے ٹینس کو تھوڑا سا سمجھنا شروع کیا، تب میرے لیے ومبلڈن ہمیشہ سب سے پہلے اور پھر باقی گرینڈ سلیم ہی رہے۔ اس لئے میرے لئے یہ سب سے بہترین ہے۔ میں نے کئی ٹینس کھلاڑیوں سے بات کی اور وہ سب اس ٹورنامنٹ کو سب سے اوپر مانتے ہیں۔" ومبلڈن کے شاندار ماحول اور دلکشی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سچن نے کہا " مجھے خاص طور پر رائل باکس بہت پسند ہے۔ وہاں کا ماحول بے مثال ہے۔ یہ بیٹھنے اور میچ دیکھنے کے لیے بہترین جگہ ہے۔ لیکن میچوں کے علاوہ، آپ بہت سارے لوگوں سے ملتے ہیں اور بہت سی گفتگو کرتے ہیں۔ یہاں فیشن آئیکن، ہالی ووڈ کے ستارے، فٹ بال کھلاڑی اور کھلاڑی ہیں کیونکہ یہاں آپ کے لیے بہت سے نئے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ زندگی میں چیزیں اور میرے لیے سیکھنا کبھی نہیں رکتا- میں اب بھی سیکھ رہا ہوں۔

اپنے پسندیدہ ٹینس کھلاڑیوں، ماضی اور حال کے بارے میں بات کرتے ہوئے سچن نے کہا" میں جان میکنرو کا مداح رہا ہوں، مجھے یاد ہے کہ میرے تمام دوست بورن بورگ کو سپورٹ کرتے تھے، لیکن کسی نہ کسی وجہ سے میں نے ہمیشہ میکنرو کو سپورٹ کیا، میں ان کی طرح ہی ہیڈ بینڈ پہنتا تھا، امید تھی کہ جب میں اپنے دوستوں کے ساتھ گھوموں گا تو لوگ مجھے میکنرو کہہ کر پکاریں گے۔

سچن نے کہا" تاہم، حالیہ برسوں میں، یہ راجر فیڈرر رہی ہے۔ مجھے رافیل نڈال، نوواک جوکووچ، سبھی کو کھیلتے ہوئے دیکھنا پسند ہے، لیکن کسی نہ کسی طرح، راجر سب سے آگے ہیں۔ موجودہ کھلاڑیوں میں، کارلوس الکاراز واقعی مجھے متاثر کرتے ہیں- ان کی توانائی متعدی ہے۔ مجھے اس کے پیروں میں پھرتی پسند ہے، ان کا رویہ اور فرنچ اوپن میں دکھائی گئی ذہنی مضبوطی کافی پسند ہے۔ کبھی ہار نہ ماننے والی ذہنیت ہی ایک حقیقی چیمپئن کی پہچان ہے سبھی ٹینس کھلاڑی چیمپئن نہیں بنتے، لیکن وہ جس تیاری اور محنت سے گزرتے ہیں- اس کے لیے میرے دل میں کافی احترام ہے۔

اعلیٰ سطح کی کرکٹ اور ٹینس کے درمیان مماثلتوں کے بارے میں سچن نے کہا" اگر مجھے مماثلت کے بارے میں بات کرنی ہے تو، اہم عناصر ہاتھ اور آنکھ میں کوآرڈینیشن، گیند کی حس، کھیل سے آگاہی اور مخالفین سے ایک قدم آگے رہنا ہے۔ فٹ ورک، خاص طور پر، بہت اہم ہے۔ کرکٹ میں، خاص طور پر جب آپ بیٹنگ کر رہے ہوں، مربوط فٹ ورک اہمیت رکھتا ہے۔

اس پر کہ وہ اپنے ڈبلز پارٹنر کے طور پر کس کرکٹر کا انتخاب کریں گے، سچن نے کہا" میں اس سے پہلے یوراج سنگھ کے ساتھ ڈبلز کھیل چکا ہوں۔ ہم نے 2003 کے ورلڈ کپ میں اپنے کچھ ساتھیوں کے خلاف ٹیم بنائی، اور ہم چیمپئن بن گئے۔ اس لیے میں یوراج کو دوبارہ منتخب کروں گا- اس میں کوئی شک نہیں۔"

اپنی پلیئنگ الیون کے لیے ٹینس کھلاڑی کا انتخاب کرنے پر، سچن نے کہا" کرکٹ سے تعلق کی وجہ سے راجر فیڈرر رہی ہوں گے- ان کی والدہ جنوبی افریقی ہیں۔ لیکن راجر کے علاوہ یہاں لیانڈر پیس، مہیش بھوپتی، روہن بوپنا اور ثانیہ مرزا بھی ہیں، جنہوں نے یہاں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستانی یقینی طور پر کرکٹ سے محبت کرتے ہیں، اور یہ کہنے کے لیے کہ ان دس کھلاڑیوں نے انڈین ٹینس کے لئے جو کیا وہ بے مثال ہے۔ اس لئے کہنے کی ضرورت نہیں کہ وہ ہمیشہ مضبوط دعویدار رہیں۔"

شبھمن گل نے بدلی ہوئی ڈیوکس گیند پر کیا ناراضگی کا اظہار

لندن، 12 جولائی (یو این آئی) ڈیوکس گیند ایک بار پھر انگلینڈ میں بحث کا مرکز بنی ہوئی ہے، ایک بار پھر ہندوستان کے دوسری گیند لینے کے بعد صرف 10.3 اوور میں ہی گیند اپنی شکل کھو بیٹھی۔ جس کے بعد دوسرے دن صبح اسے دوبارہ تبدیل کر دیا گیا۔

بدلی ہوئی گیند سے فرق صاف نظر آ رہا تھا، جسپریت بمراہ نے دوسری نئی گیند سے تباہی مچادی اور 14 گیندوں کے اندر تین وکٹ حاصل کئے، لیکن اس کے بعد پورے سیشن میں ہندوستان کو کوئی وکٹ نہیں ملا۔ دوسری نئی گیند 1.869 ڈگری پر سوئنگ ہو رہی تھی جب کہ اوسطاً وہ گیند 0.594 ڈگری پر سیم ہو رہی تھی۔ لیکن جب دوسری نئی گیند کو تبدیل کیا گیا تو یہ 0.855 ڈگری پر سوئنگ ہو رہی تھی اور اوسطاً صرف 0.594 ڈگری پر سیم کر رہی تھی۔ ظاہر ہے اس کے بعد ہندوستانی ٹیم اور کپتان کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔

انگلینڈ کے سابق فاسٹ بالر اسٹورٹ براڈ نے براڈکاسٹ چینل کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گیند پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ براڈ کے مطابق بدلی گئی گیند 20-18 اوورز پرانی نظر آ رہی تھی۔

کرکٹ کی گیند بالکل وکٹ کیپر کی طرح ہے جس پر بحث کم ہی ہوتی ہے۔ لیکن یہاں ہم گیند کے بارے میں بات کر رہے ہیں کیونکہ یہ ایک مسئلہ بنتا جا رہا ہے اور تقریباً ہر اننگز میں اسے تبدیل کیا جا رہا ہے۔ جو کہیں سے بھی جائز نہیں ہے، میرے خیال میں پچھلے پانچ برسوں سے میں

دیکھ رہا ہوں کہ ڈیوکس گیند میں کوئی مسئلہ ہے۔ جس کو درست کرنے کی ضرورت ہے، ایک گیند صرف 10 اوورز نہیں بلکہ 80 اوورز تک چلنی چاہیے۔"

ایک اور سابق انگلش کپتان ناصر حسین نے بھی کہا "ڈیوکس گیند کے ساتھ ایک سنگین مسئلہ ہے۔" لیکن ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بالرز چاہتے ہیں کہ گیند بالکل پرفیکٹ ہو اور اسی لیے گیند کو بار بار تبدیل کیا جاتا ہے۔

یہ بھی دیکھئے کہ پہلا گھنٹہ بمراہ کو کھیل پانا کافی مشکل تھا اور تبھی میں نے دیکھا کہ وہ لوگ گیند بدل رہے ہیں، یہ دیکھ کر میں حیران تھا کہ جب گیند اتنی مدد دے رہی ہے تو مجھے لگتا ہے کہ پھر اسے بدلنے کی کیا ضرورت ہے، چاہے وہ کیسی ہی کیوں نہ ہو، اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ اس وقت متبادل گیند کا مطالبہ کرنا حیران کن فیصلہ تھا۔

ڈیوکس بال 2020 سے سرخیوں میں ہے، یہ گیند مسلسل نرم ہوتی جاتی ہے اور شکل بھی کھو دیتی ہے۔ اس کے پیش نظر ای سی بی نے کاؤنٹی چیمپئن شپ کے چار مرحلوں میں ڈیوکس کی جگہ کوکابورا گیند کو بھی آزمایا۔

اس سیریز کی بات کریں تو شروع سے ہی دونوں کپتانوں کی جانب سے گیند کے سلسلے میں شکایات رہی ہیں۔ گیند کے ساتھ ساتھ پچ بھی اس سیریز میں کئی بار ڈرامائی نتائج لے کر آئی ہے۔ 31 سے 80 اوورز کے درمیان اس سیریز میں 86.09 کی اوسط سے وکٹ گرے ہیں، جب سے ہم بال بہ بال کمنٹری کر رہے ہیں یہ انگلینڈ میں سب سے زیادہ اوسط ہے۔ صرف انگلینڈ میں ہی نہیں، اگر ہم مجموعی ٹیسٹ تاریخ کے بارے میں بات کریں تو جب سے ہم بال در بال کمنٹری کر رہے ہیں یہ اوسط ٹیسٹ سیریز میں تیسری بلند ترین اوسط ہے۔ اس سے اوپر صرف 09-2008 میں سری لنکا کے دورہ پاکستان اور 01-2000 میں زمبابوے کے دورہ نیوزی لینڈ کے دوران دیکھا گیا۔

ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز: محنت کامیابی کی کلید ہے- گولڈ میڈلسٹ ریسلر بنیامین

جموں، 12 جولائی (یو این آئی) ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتنے والی جموں و کشمیر پولیس کے پہلوان بنیامین نے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں ہونے والے مقابلے کو چیلنجنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ محنت ہی زندگی میں کامیابی کا واحد منتر ہے۔

بنیامین نے کہا" زندگی میں کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے محنت اور اعتماد ہی واحد منتر ہے۔"

پہلوان نے کہا کہ دوسرے ممالک کے ساتھ مقابلہ کرنا بہت مشکل تھا کیونکہ ان کی تربیت ایڈوانس تھی۔ انہوں نے مزید کہا" ہم ان کی ویڈیوز دیکھ رہے تھے، ان کی صلاحیتوں کو سمجھ رہے تھے اور ان کی طرف سے اختیار کی جانے والی تکنیک کے مطابق محنت کر رہے تھے۔"

پہلوان نے کہا" سخت محنت، کھیل کے تئیں لگن اور کوچز کی رہنمائی اور تربیت، اس کے ساتھ ساتھ مجھے اس باوقار سطح پر یہ اعزاز ملا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ" اس سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دن میں دو بار تربیتی سیشن کے سخت روٹین کے ساتھ ساتھ ڈائیٹ چارٹ پر عمل کیا جائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ تمغے کی تقریب کے دوران جب قومی پرچم لہرایا گیا، تو وہ یہ ایک قابل فخر لمحہ تھا۔

تاہم، پہلوان نے جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے، کوچز اور اکیڈمیوں کی کمی پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا" جب بین الاقوامی سطح پر پرفارم کرنے کی بات آتی ہے تو ہم سہولیات کے معاملے میں کافی پیچھے ہیں۔

انہوں نے پہلوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ مٹی (ہندوستانی طرز کی کشتی) میں گھنٹوں مشق کرنے کے بجائے بین الاقوامی معیار کے اصولوں کے ساتھ میٹ پر ریسلنگ کی مشق کریں۔ بنیامین نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے محکمہ، ٹرینرز اور ان تمام لوگوں کے سر باندھا جنہوں نے مشکل وقت میں اس کا ساتھ دیا۔ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو ایک پیغام دیتے ہوئے بنیا نے کہا" منشیات سے دور رہیں، کھیل کھیلیں اور اپنے مقصد پر توجہ مرکوز کریں اور پرعزم رہیں"۔ پہلوان بنیامین کا تعلق جموں و کشمیر کے ادھم پور ضلع سے ہے اور وہ جموں و کشمیر پولیس میں کانسٹیبل ہیں۔ انہوں نے امریکہ میں منعقدہ ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ بنیامین کو ریسلنگ میں ان کی لگن اور مہارت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا ہے، جس میں 2023 میں آل انڈیا پولیس ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ اور 2024 میں سونے کا تمغہ شامل ہے۔

ہندوستان کی خاتون باسکٹ بال ٹیم قازقستان کے خلاف ایشیا کپ میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی

شینزین (چین) 12 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم اتوار کو چین کے شینزین بے اسپورٹس سینٹر میں فیبا خاتون ایشیا کپ 2025 کے گروپ بی مقابلے میں قازقستان کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔

فیبا ویمن ایشیا کپ باسکٹ بال کے 31 ویں ایڈیشن میں کل 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور انہیں بالترتیب گروپ اے اور بی میں آٹھ آٹھ ٹیموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 2021 میں ریلیگیشن کے بعد 2023 میں ٹورنامنٹ کے پچھلے ایڈیشن میں حصہ نہ لینے کے بعد، ہندوستان اس سال کے فیبا ویمن ایشیا کپ میں گروپ بی میں مقابلہ کرے گا۔ ہندوستان کی ویمن باسکٹ بال ٹیم: انیشا کلیٹس، انمول پریت کور، شروتی رتھناویل، سوسن فلورنٹینا ساجی، شریکالا رانی، پشپا سینتھل کمار، سنجنا رمیش، کرتیکا سریش بابو، ستیہ کرشنا مورتی، سیا دیودھر، دھارشنی تھرناوکارسو، اور پریانکا پربھاکر۔ گروپ میں پہلے نمبر پر آنے والی ٹیم براہِ راست سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی، جبکہ ہر گروپ کی دوسری اور تیسری پوزیشن والی ٹیمیں باقی دو سیمی فائنل جگہوں کے لیے پلے آف میں حصہ لیں گی۔ گروپ 'بی' فائنل جیتنے والی ٹیم کو اگلے فیبا ایشیا کپ میں ڈویژن 'اے' میں ترقی دی جائے گی، جبکہ ڈویژن 'اے' میں آٹھویں مقام پر آنے والی ٹیم کو اگلے سال گروپ 'بی' میں بھیج دیا جائے گا۔ فیبا ویمنز ایشیا کپ 2025 گروپ 'بی' میں ہندوستانی ٹیم 13 جولائی بروز اتوار کو قازقستان، 14 جولائی بروز پیر کو چینی تائپے، اور 16 جولائی بروز بدھ کو تاہیتی کے خلاف میدان میں اترے گی۔

قوتِ فکر بہ اندازِ دگر پیدا کر

(طلعت انجم فخر کے مجموعے پر ایک نظر !!)

عاصم شہنواز شبلی

طلعت انجم فخر گزشتہ دس پندرہ برسوں سے مضامین لکھنے کے ساتھ ساتھ افسانہ نگاری اور شاعری بھی کر رہی ہیں. فی الحال قاضی نذرل یونیورسٹی، آسنسول کی ریسرچ اسکالر ہیں. ان کے کء تحقیقی مضامین شائع ہو چکے ہیں. لیکن باتیں یہیں ختم نہیں ہوتی ہیں، ان کے افسانوں کا ایک مجموعہ سامنے آیا، تین مجموعہ ہائے مضامین شائع ہوا، ڈاکٹر عشرت بیتاب پر بھی ان کی ایک کتاب منظرِ عام پر آئی اور اس کے علاوہ ان کے افسانچے، تبصرے، تجزیے، نظمیں، غزلیں وغیرہ بھی ملک کے مختلف اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے ہیں. اب نظموں کا مجموعہ "نوائے فخر" آپ کے سامنے ہے.

طلعت انجم فخر کی کتاب "نوائے فخر" میں نے اِدھر اُدھر سے الٹ پلٹ کر دیکھی، خوشی ہوئی کہ ان کی طبیعت میں موزونیت ہے اور شاعری کے بنیادی گُروں سے واقف ہیں۔ طلعت انجم نے ایم اے کی پڑھائی کے دوران سے اب تک جتنی نظمیں لکھی ہیں انہیں اس مجموعے میں شامل کر لیا ہے۔ 168 صفحات پر مشتمل اس مجموعے میں 63 نظمیں شامل ہیں۔ بیشتر نظمیں نظم معریٰ اور آزاد نظم کی ہیئت میں لکھی گء ہیں اور ان کے عنوانات بھی قائم کی گئی ہیں۔ جیسے طفلی نظمیں، دینی نظمیں، شخصی نظمیں، سماجی و معاشرتی نظمیں، تعزیتی نظمیں وغیرہ.

طلعت انجم فخر کی یہ ساری نظمیں خارجی احوال سے ان کا رشتہ تو جوڑتی ہی ہیں داخلیت کا بھی عنصر جا بہ جا نظر آتا ہے جو ان کے حساس اور ملتہب دل کا پتہ بھی دیتی ہیں۔ ان کا فن اشارے اور کنا؟ کا فن نہیں ہے، یہ اپنے خارجی احساسات کو ایک پیکر دینا چاہتی ہیں۔ یہ نظمیں آسان اور رواں زبان میں کہی گء ہیں اس لئے ترسیل میں کوء پریشانی نہیں ہوتی۔ ایک تخلیق کار جب کچھ تخلیق کرتا ہے تو اس کی نگاہ زمانے پر، اردگرد کے حالات پر اور خود اپنے آپ پر بھی ہوتی ہے. طلعت انجم فخر کے یہاں بھی ایسی صورت نظر آتی ہے اور ان کا دل ان سے متاثر ہوتا ہے۔ ان کی نظموں کو اسی پس منظر میں دیکھنا اور پرکھنا چاہیے.

اِدھر جس تیزی سے شعر و ادب کا مزاج اور معیار بدلا ہے، اس کے پیش نظر ایسے شاعروں پر لکھنا جن کا تعلق نء نسل سے ہے اور جو سختی سے روایت کے پابند ہیں بڑے امتحان کا مرحلہ ہے۔ نئی علامتیں، استعارے، پیکر سازی، نئے عوامل و خیالات، عصری تقاضے، انفرادی تجربات و کیفیات، ابہام و پیچیدگی، جو کلام کو خصوصی طور پر نظموں کو نہ صرف ندرت و انفراد بخشتی ہیں بلکہ شاعر کے امتیازات کی نمو میں معاون ثابت ہوتی ہیں، اگر یہ شعری لوازمات موجود نہ ہوں تو پھر شعر کہنے کا کوء جواز نہیں بنتا۔ طلعت انجم فخر سیدھے سادے انداز میں بندھے ٹکے شاعرانہ موضوعات و تراکیب کے ساتھ نظمیں تخلیق کرتی ہیں جن میں ان کے جذبات کے بہا؟ کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔ ن؟ شعری لوازم ان کی نظموں میں تلاش کرنا لایعنی بات ہوگی کیونکہ فخر اپنی نظموں کی عمارت روایت کی بنیادوں پر ہی کھڑی کرتی ہیں۔ ان کی نظموں سے محظوظ ہونے کے لئے اسی روایت اور اقدار کا پاس رکھنا پڑے گا۔

لیکن ایک بات یہ اہم ہے کہ طلعت انجم فخر جس راہ پر گامزن ہیں اس کے حسن و قبح سے اچھی طرح آگاہ ہیں اور انہوں نے اپنے حوصلے کے مطابق اپنے احساسات و جذبات کو ان تسلیم شدہ اقدار و معیار سے ہم آہنگ کر لیا ہے۔ مزید بر آں ان کی نظموں کا مزاج ایک جیسا نہیں ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے احساسات کی پوری دنیا ایک ہی مجموعے میں سمو دینا چاہتی ہیں۔

طلعت انجم فخر کو میں ہدایت تو نہیں لیکن مشورہ ضرور دوں گا کہ وہ زود گوئی سے بچیں، اشاعت میں سخت رد و انتخاب کے مرحلے سے گزریں۔ کوشش کریں کہ کوئی بھی مجموعہ سامنے آئے تو اس کی اشاعت کا جواز موجود ہو جو لوگوں کو متوجہ کر سکے اور جس میں نئے امکانات و مضمرات پوشیدہ ہوں۔ اور سب سے اہم یہ کہ ہر خیال اور موضوع کو نظم کرنے سے گریز کریں۔

طلعت انجم فخر کو اپنے آفاق میں ابھی توسیع لانی ہے اور نئے امکانات سے بہرہ ور ہونا ہے۔ ویسے ان کا کلام نک سک سے درست ہے اور قابلِ مطالعہ بھی۔ میری طرف سے طلعت انجم فخر کی ادبی فتوحات کے لئے نیک خواہشات اور دعائیں.

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 13th July, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۳ جولائی ۲۰۲۵ء

انڈیا نے چائے کے وقفے تک 5 وکٹ پر 316 رن بنائے

کے ایل راہل کی سنچری اور جڈیجہ کی ذمہ دارانہ بلے بازی

لارڈز12 جولائی: ل ء اہ؛ راہل کی سنچری اور جڈیجہ کی ذمہ دارانہ بلے بازی کے سبب سے انڈیا نے انگلینڈ کے 387 رن بنائے اور وہ انگلینڈ کے اسکور سے صرف 71 رن پیچھے ہے۔ جڈیجہ اس وقت 40 رن پر اور کمار ریڈی 25 رن پر کھیل رہے ہیں۔ تیسرے کرکٹ ٹسٹ کے تیسرے دن چائے تک کے وقفے کا اسکور یہ ہے۔ کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 98) اور رشبھ پنت (74) کی ذمہ دارانہ اننگز کی بدولت ہندوستان نے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتہ کو انگلینڈ کے خلاف لنچ تک چار وکٹوں پر 248 رنز بنالیے۔ یہ سیشن مکمل طور پر ہندوستان کے نام ہوتا، لیکن پنت کی وکٹ لے کر انگلینڈ نے واپسی کی کوشش کی۔ پنت اور راہل شاندار انداز میں کھیل رہے تھے۔ دونوں نے اپنی نصف سنچریاں بھی مکمل کی تھیں۔ راہل تو سنچری کے بالکل قریب تھے۔ لیکن اس سیشن کے آخری اوور کی پہلی گیند پر پہلے دو رنز کے حوالے سے غلط فہمی ہوئی اور پھر رن لینے کی چکر میں پنت کو اپنی وکٹ گنوانی پڑی۔ پنت کے آؤٹ ہوتے ہی لنچ کا اعلان ہوگیا۔ ہندوستان نے کل کے تین وکٹوں پر 145 رنز سے آگے کھیل شروع کیا۔ ابتدائی ایک گھنٹے میں کے ایل راہل اور رشبھ پنت کی جوڑی نے صبر کے ساتھ بلے بازی کرتے ہوئے رنز جوڑے۔ اس کے بعد دونوں بلے بازوں نے اپنے ہاتھ کھولے۔ اس دوران جہاں راہل چوکے لگا کر اسکور میں اضافہ کر رہے تھے، وہیں رشبھ پنت نے چوکوں کے ساتھ دو چھکے بھی لگائے۔ اس دوران لنچ سے عین قبل اسٹوکس نے کور پوائنٹ سے براہ راست تھرو کر کے پنت کو رن آؤٹ کردیا اور پویلین واپس بھیج دیا۔ پنت نے 112 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 74 رنز کی اننگز کھیلی۔ ہندوستان نے لنچ تک چار وکٹوں پر 248 رنز بنا لیے ہیں۔ تاہم ہندوستان اب بھی انگلینڈ کی پہلی اننگز کے 387 رنز کے سکور سے 139 رنز پیچھے ہے۔ انگلینڈ کو آج پہلے سیشن کے آخر میں رن آؤٹ کی شکل میں ایک وکٹ ملی۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں جو روٹ کی سنچری، جیمی اسمتھ اور برائیڈن کارس کی نصف سنچریوں کی مدد سے 387 رنز کا سکور بنایا تھا۔ ہندوستان کی جانب سے جسپریت بمراہ نے پانچ اور محمد سراج اور نتیش کمار ریڈی نے دو دو وکٹیں حاصل کی تھیں۔

بندوق کی نوک پر ڈکیتی کی کوشش!

ارجنٹائن کے ورلڈ کپ جیتنے والے اسٹار کا خاندان بال بال بچ گیا

بیونس آئرس، 12 رجولائی: وہ 2022 میں ارجنٹائن کی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے ارکان میں سے ایک ہے، اس نے فائنل بھی کھیلا ہے۔ انہوں نے کوارٹر فائنل میں نیدرلینڈز کے خلاف میسی کے پاس سے شاندار گول بھی کیا ہے۔ آج اسی نہول مولینا کے سسرال کے گھر میں ڈکیتی کی کوشش کی گئی تھی۔ ارجنٹینا کے شہر بیونس آئرس میں آٹھ شر پسندوں نے اس کے سسرال والوں کے سر پر بندوق تان کر لوٹنے کی کوشش کی۔ ارجنٹائن کا سائیڈ بیک اس وقت ہسپانوی کلب اٹلیٹکو میڈرڈ کے لیے کھیلتا ہے۔ وہ ملک کے لیے 52 میچ کھیل چکے ہیں۔ وہ 2024 کوپا امریکہ کی فاتح ٹیم کا بھی حصہ تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ سیاہ ماسک پہنے آٹھ شر پسندوں نے بیونس آئرس کے لانوس میں ان کے سسرال کے گھر پر حملہ کیا۔ یہ واقعہ سی سی ٹی وی میں بھی قید ہوگیا۔ بعد ازاں مولینا کے سسر کلاڈیو نے بتایا کہ وہ گھر میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ اس وقت انہیں باہر سے چیخنے کی آواز آئی۔ اچانک سیاہ لباس میں ملبوس کچھ لوگ زبردستی گھر میں گھس گئے۔ وہ اس کے سر پر بندوق رکھ کر اسے سونے کے کمرے میں لے گئے۔ وہ اس سے پوچھتے رہے کہ گھر میں پیسے کہاں ہیں۔ تاہم یہ مولینا کے اہل خانہ کی خوش قسمتی تھی کہ اس وقت پولس ان کی مدد کو پہنچ گئی۔ بدمعاش خوفزدہ ہو کر گھر کے باہر پولس پر گولی چلانا شروع کر دیئے۔ آخر کار بدمعاش پچھلے دروازے سے فرار ہو گئے۔ تب بھی انہوں نے کلاڈیو کے سر پر بندوق رکھ کر اسے پچھلا دروازہ کھولنے پر مجبور کیا۔ اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا ہے۔ تاہم کلاڈیو کا کہنا ہے کہ میں بہت خوفزدہ تھا۔ میں نے سوچا کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو میرے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ ایسا لگا کہ وہ کسی بھی لمحے گولی مارنے والے ہیں۔

سیریز کے آخری میچ میں مندھانا اور شری چرنی پر ہوں گی سب کی نظریں

برمنگھم، 12 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور انگلینڈ کی خاتون کرکٹ ٹیموں کے درمیان ہفتہ کو برمنگھم میں ہونے والا ٹی 20 سیریز کا آخری میچ **اگرچہ سیریز کے امتزاج کے لحاظ سے خاص امیت نہیں رکھتا، لیکن دونوں ٹیمیں اس میچ میں جیت حاصل کر کے ون ڈے سیریز میں مثبت انداز میں داخل ہونا چاہیں گی۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم انگلینڈ میں پہلی بار تاریخی ٹی 20 سیریز جیت حاصل کر چکی ہے، جس سے کھلاڑیوں کے حوصلہ بلند ہیں۔ دوسری جانب میزبان انگلینڈ کی نظریں شکست کے فرق کو کم کرنے پر ہوں گی۔

پچ اور حالات: خواتین کے ٹی 20 میں ایجبسٹن میں بلے بازی کرتے ہوئے بہترین اسکور 167 رن پر دو وکٹ ہے۔ جب کہ سب سے کم اسکور 46 ہے۔ یہاں کھیلے گئے 19 خواتین کے ٹی 20 کرکٹ میچوں میں پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے 10 بار کامیابی حاصل کی ہے جب کہ بعد میں بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے نو بار کامیابی حاصل کی ہے۔

ممکنہ الیون: دوسرے میچ کے بعد ہندوستانی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے کیونکہ کپتان ہرمن پریت چوٹ کی وجہ سے پہلا میچ نہیں کھیل سکی تھیں۔ تاہم، ہرمن پریت اب تک اس سیریز میں بلے سے زیادہ اثر نہیں دکھا پائی ہے۔

ہندوستان: اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، جمیمہ روڈریگس، ہرمن پریت کور (کپتان)، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، امن جوت کور، دیپتی شرما، رادھا یادو، اروندھتی ریڈی، اسنیہ رانا، شری چرنی۔

اٹلی اور نیدرلینڈز مردوں کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی

ہیگ (سوئٹزرلینڈ)، 12 جولائی (یو این آئی) اٹلی اور ہالینڈ نے ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب اٹلی نے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں جگہ بنائی ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے شہر ہیگ میں کھیلے گئے کوالیفائر میچ میں ہالینڈ نے اٹلی کو نو وکٹوں سے شکست دی جب کہ جرسی نے اسکاٹ لینڈ کو آخری گیند پر ایک وکٹ سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی اسکاٹ لینڈ پہلی بار مردوں کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں جگہ بنانے میں ناکام رہا۔ اٹلی کی کرکٹ ٹیم اور جرسی دونوں کے پوائنٹس ٹیبل میں پانچ پانچ پوائنٹس تھے لیکن اٹلی نے بہتر نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر ورلڈ کپ کے مین راؤنڈ میں اپنی جگہ یقینی کر لی۔ اب تک مجموعی طور پر 15 ٹیمیں مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔

2 گول سے پیچھے رہنے کے باوجود، ایسٹ بنگال نے کسی نہ کسی طرح ڈرا کیا

کسٹمز کے خلاف 3 پوائنٹس حاصل کرنے میں ناکام

کولکاتا، 12 رجولائی: ایسٹ بنگال نے مقابلہ میں 2 گول سے پیچھے رہنے کے باوجود میچ کو ڈرا کردیا۔ کسٹمز کے خلاف کھیل 2-2 سے برابری پر ختم ہونے پر ایسٹ بنگال کو پوائنٹس کا اشتراک کرنا پڑا۔ اگرچہ انہوں نے پہلا میچ بڑے مارجن سے جیتا تھا لیکن اگلے میچ میں بینو جارج کے کھلاڑی ڈٹ گئے۔ سنیچر کے روز کلیانی میں ایسٹ بنگال کیمپ کو جیتنے کے طریقوں پر واپس آنے پر خوشی ہوئی۔ تاہم، کسٹمز میچ میں، خاص طور پر پہلے ہاف میں، ایسٹ بنگال بالکل غیر مانوس نظر آیا۔ کسٹمز فٹبالرز نے ایسٹ بنگال کو ایک حقیقی چیلنج دیا۔ اگرچہ مشعل کی ٹیم کے لیے کھیل کا آغاز برا نہیں تھا۔ امان سی کے چھٹے منٹ میں گول کر سکتے تھے۔ سنجیو نے 10 ویں منٹ میں ایک موقع گنوا دیا۔ 18 ویں منٹ میں کسٹمز کو پنالٹی ملی۔ سومے سوم چکو منڈی سے ٹکرانے کے بعد باکس میں گر گیا۔ شلوک تیواری نے پنالٹی اسپاٹ سے گول کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ صرف چار منٹ بعد سوروسین نے کسٹمز کے لیے اسکور لائن کو دگنا کر دیا۔ اس معاملے میں رکی گھرامی کا الگ سے ذکر کرنا ہوگا۔ بسواجیت بھٹاچاریہ کی ٹیم کے اس نوجوان نے ایسٹ بنگال کی ٹیم کے دفاعی کھلاڑیوں کو زک دیکر اور شلوک کو ناپ تول کر پاس دیا۔ اس نے وہاں سے گول کیا۔ اس کے بعد بھی کئی معاملات میں کسٹمز کا غلبہ دیکھا گیا۔ تاہم ایسٹ بنگال کو بھی کچھ مواقع ملے لیکن وہ گنوا بیٹھے۔ کسٹمز 2 گول کی برتری کے ساتھ وقفے میں چلا گیا۔ دوسرے ہاف میں ایسٹ بنگال نے میچ میں واپسی کی۔ 51 ویں اور 56 ویں منٹ میں ان کے پاس مواقع آئے۔ حالانکہ مطلوبہ ہدف بالکل نہیں آرہا تھا۔ 60 ویں منٹ میں انتھو ایسٹ بنگال کی ٹیم کے متبادل کے طور پر میدان میں آئے۔ اس نے دائیں بازو کے حملے میں جیسن تک کے بے عیب سینٹر سے ہیڈر گول کیا۔ کسٹمز کو بھی 63 ویں منٹ میں موقع ملا۔ اگرچہ کوئی گول نہیں ہوسکا۔ 71 ویں منٹ میں پربھات لاکرا نے ہوشیار شاٹ لگا کر ایسٹ بنگال کو برابر کر دیا۔ اس کے بعد دونوں اطراف نے کئی مواقع پیدا کیے لیکن مزید کوئی گول نہ ہوسکا۔ اس طرح اب تک کے نتیجے میں ایسٹ بنگال اور کسٹمز کے بالترتیب 5 اور 8 پوائنٹس ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804